روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

سنیچروار
13 جولائی 2024

SATURDAY
13-JULY-2024

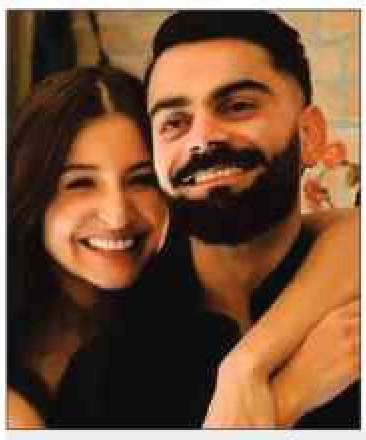

صفحہ 08
کوہلی لندن منتقل ہونے والا ہے

صفحہ 08
گھمبیر کی تقرری پر آفریدی کا ردعمل

جلد: 14 ■ شمارہ نمبر: 153 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ Pages: 08 ■ No: 153 ■ Vol: 14 ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

ای سی آئی کی تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کے ساتھ ویڈیو کانفرنس

اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ

انتخابی فہرستوں کی جاری خصوصی سمری پر نظر ثانی کی پیش رفت پر بھی تبادلہ خیال

سرینگر/12 جولائی//

جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے انعقاد کیلئے تیاریوں کے بیچ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے انتخابی فہرستوں کی جاری خصوصی سمری نظر ثانی کی پیش رفت کا جائزہ محکمہ انتخابی افسران اور تمام 20 ڈپٹی کمشنروں کے ساتھ لیا جنہیں ضلع انتخابی نامزد کیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے انعقاد کی بازگشت کے ساتھ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے انتخابی فہرستوں کی جاری خصوصی سمری نظر ثانی کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ جموں کشمیر کے چیف الیکٹورل آفیسر پی کے پول، محکمہ الیکشن کے دیگر افسران اور ڈپٹی کمشنران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ میٹنگ میں شامل ہوئے جس کی صدارت نئی دہلی سے الیکشن کمیشن کے سینئر افسران نے کی۔ خیال رہے کہ جموں کشمیر کی حتمی انتخابی فہرستیں 20 اگست کو شائع ہونے والی ہیں کیونکہ جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے انعقاد کیلئے سپریم کورٹ آف انڈیا کی طرف سے 30 ستمبر مقرر کی گئی آخری تاریخ ہے۔ تاہم میٹنگ کے بعد کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ الیکشن کمیشن کے حکام نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی سمری نظر ثانی کے لیے میٹنگ ٹائم لائنز کیلئے بلایا ہے، جس کا حکم جموں و کشمیر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل دیا گیا ہے۔ اجلاس میں اسمبلی انتخابات کی تیاریوں اور سمری ریژن سے متعلق مختلف امور زیر غور آئے۔ الیکشن کمیشن کے عہدیداروں نے جموں و کشمیر کے تمام 20 اضلاع کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پولنگ سٹیشنوں کی معقولیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پولنگ اسٹیشنوں کی تعداد جو شامل کی جائے گی، منتقل کی جائے گی یا.....101

جدہ شریف سے 317 حجاج کرام کی آخری پرواز وادی وارد

7008 عازمین حج کی سعادت سے فیضیاب، گرمی کی وجہ سے 11 عازمین ازجان

سرینگر/12 جولائی//

جدہ شریف سے 317 حجاج کرام کو لیکر آخری پرواز جمعہ کی صبح سرینگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اتری۔ ادھر جموں کشمیر حج حکام کے مطابق امسال 7008 عازمین حج کی سعادت حاصل کرنے کیلئے گئے تھے اور گرمی کی وجہ سے 11 حاجی سعودی عرب میں جاں بحق ہوگئے۔ سی این آئی کے مطابق حج 2024 کی ادائیگی کے بعد 317 عازمین کو لیکر جمعہ کی صبح سرینگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر آخری پرواز نے اتری جس کے ساتھ اس سال کا حج اختتام پذیر ہوا۔ امسال جہاں 7 ہزار سے زائد عازمین حج کی سعادت کیلئے گئے تھے تاہم حکام کے مطابق اس علاقے سے تعلق رکھنے والے 11 عازمین مقدس حج.....102

غیر مجاز طور پر بجلی استعمال کرنے والوں کے خلاف تعزیری کارروائی ہوگی: کے پی ڈی سی ایل

سری نگر: ۱۲، جولائی//

کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) نے جمعہ کو یہ واضح کیا کہ زیر تعمیر تجارتی و رہائشی عمارتوں کے لئے بجلی کا کنکشن لازمی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (KPDCL) نے ایک بیان میں زیر تعمیر کمرشل اور رہائشی عمارتوں کے مالکان کو مشورہ دیا ہے کہ وہ فوری طور پر متعلقہ الیکٹرک سب ڈویژن دفاتر میں عارضی کنکشن کے لئے درخواست دیں تاکہ بجلی کی ضرورت ہوتی ہے۔ KPDCL کے ایک ترجمان نے بیان میں کہا کہ زیر تعمیر تجارتی و رہائشی عمارتوں کے مالکان عارضی کنکشن کیلئے درخواست دے سکتے ہیں، اور سپلائی کوڈ میں درج مقررہ طریقہ کار پر عمل کرنے کے بعد اور آسانی سے عارضی کنکشن کی سہولت حاصل کر سکتے ہیں۔ ترجمان نے مالکان کو مطلع کیا کہ زیر تعمیر کمرشل اور رہائشی عمارتوں کے لیے بجلی کا کنکشن لازمی ہے اور کنکشن کیلئے درخواست.....103

پلوں سے چھلانگ لگانے کے واقعات تشویشناک

سرینگر/12 جولائی//

سرینگر کے مختلف مقامات پر پلوں سے چھلانگ لگا کر دریائے جہلم میں خودکشی کے بڑھتے واقعات کے بیچ مقامی لوگوں نے پلوں کے نزدیک فنسنگ لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق قمرواری پل سے دریائے جہلم میں چھلانگ لگانے والے نوجوان فہد فیاض کی خودکشی کے حالیہ واقعے نے.....104

ایمرجنسی کی یاد میں 25 جون کو ’سمودھان ہتیہ دیوس‘ کے طور پر منانے کا فیصلہ

یہ دن ان تمام لوگوں کے بڑے تعاون کی یاد دلائے گا جنہوں نے غیر انسانی درد کو برداشت کیا: امیت شاہ

سرینگر/12 جولائی//

وزیر داخلہ امیت شاہ نے اعلان کیا ہے کہ حکومت نے ایمرجنسی کی یاد میں 25 جون کو ’’سمودھان ہتیہ دیوس‘‘ کے طور پر منانے کا فیصلہ لیا ہے اور اس سلسلے میں باضابطہ طور پر نوٹیفکیشن بھی جاری کر دی گئی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے اعلان کیا ہے کہ 25 جون کو جس دن 1975 میں ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا تھا، اس وقت کے غیر انسانی درد کو سہنے والوں کے بڑے پیمانے پر تعاون کی یاد میں ’’سمودھان ہتیہ دیوس‘‘ کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ’سمودھان ہتیا دیوس‘ کا مشاہدہ.....105

فوجی ساز و سامان کی مرمت کے دوران حادثہ

کشمیری حوالدار سمیت 2 فوجی جوان ازجان

سری نگر: ۱۲، جولائی//

ہندوستانی فوج نے جمعہ کو کہا کہ جمعرات کو شام دیر گئے لداخ میں فوجی ساز و سامان کی اہم مرمت کے دوران 2 فوجیوں کی جان چلی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق فائر اینڈ فیوری کور، ہندوستانی فوج نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ 11 جولائی 2024 کو رات کے تقریباً 10 بجے فوجی ساز و سامان کی اہم مرمت کے دوران، کرافٹ میں سنکارا راؤ کوٹا پو کو حادثاتی جزوی کے پھٹنے سے مہلک چوٹیں آئیں جبکہ حوالدار شاہنواز احمد بٹ کو بھی شدید چوٹیں آئیں اور دونوں زخمی فوجیوں کو علاج کیلئے لیہہ لے جایا گیا۔ تاہم طبی عملے کی بہترین کوششوں کے باوجود، دونوں زخمی فوجی جوان جمعرات کی شام.....106

جموں اور کشمیر کے کالجوں میں گرمائی چھٹیوں کا اعلان

سرینگر/12 جولائی//

اسکولوں کے بعد محکمہ اعلیٰ تعلیم نے جموں کشمیر کے تمام کالجوں میں دس روزہ گرمائی تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔ جموں اور کشمیر کے تمام کالجوں میں 15 جولائی سے 24 جولائی تک گرمائی چھٹیاں رہیں گی۔ سی این آئی کے مطابق جموں و کشمیر کے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے جموں اور کشمیر کے تمام سرکاری ڈگری کالج اور جموں صوبے کے سرمائی زون کے علاقوں میں 15 جولائی سے موسم گرما کی تعطیلات کا اعلان کیا۔ اس سلسلے میں محکمہ ہائر ایجوکیشن کے پرنسپل سیکریٹری آلوک کمار نے ایک حکم نامے میں کہا کہ چھٹیاں جولائی 15 سے 24 جولائی تک منائی جائیں گی۔ حکمنامہ میں مزید لکھا گیا کہ کشمیر اور جموں صوبوں کے سرمائی زون میں آنے والے تمام سرکاری ڈگری کالجوں میں جولائی 15 سے 24 جولائی تک موسم گرما کی تعطیلات ہوں گی۔ ادھر کشمیر کے کالجوں میں موسم گرما کی تعطیلات کے اعلان کے بعد کشمیر یونیورسٹی نے دوسرے اور چوتھے سمسٹر کے تمام یو جی امتحانات 15 اور 16 جولائی کو ملتوی کر دیے۔ کشمیر یونیورسٹی میں امتحانات کے اسسٹنٹ کنٹرولر نے ایک حکم نامے میں کہا ہے کہ کشمیر صوبے کے کالجوں میں موسم گرما کی تعطیلات کے اعلان کے باعث امتحانات ملتوی کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے اور چوتھے سمسٹروں کے تمام یو جی.....107

ملی ٹنٹوں حملوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل کیلئے حکمت عملی پر نظر ثانی

وزارت دفاع اور وزارت داخلہ نے پہاڑیوں پر فوج اور نیم فوجی دستوں کو تعینات کرنے کا فیصلہ

سرینگر/12 جولائی//

جموں خطے میں ملی ٹنٹوں حملوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل میں کسی بھی حملے کا مقابلہ کرنے کی حکمت عملی پر نظر ثانی کرتے ہوئے وزارت دفاع اور وزارت داخلہ نے پہاڑیوں پر فوج اور نیم فوجی دستوں کو تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایسی پہاڑیوں کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں فوج اور نیم فوجی دستوں کی تعیناتی ہوگی اور جلد ہی اس پر عمل شروع کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق جموں خطے میں مستقبل میں کسی بھی طرح کے ملی ٹنٹ حملوں کو روکنے کیلئے وزارت دفاع اور وزارت داخلہ نے پہاڑیوں پر فوج اور نیم فوجی دستوں کو تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں وزارت دفاع اور وزارت داخلہ کی اعلیٰ ترین سطح پر لیا گیا فیصلہ فوج اور سی آر پی ایف کے اعلیٰ حکام کو پہنچا دیا گیا ہے اور پہاڑی علاقوں میں ان کی تعیناتی جلد شروع ہوگئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ فوج اور نیم فوجی دستے.....108

سپریم کورٹ نے کیجریوال کی عبوری ضمانت منظور کرلی

ضمانت کی منظوری کے بعد کیس بھی لارجر بنچ کو بھیج دیا گیا

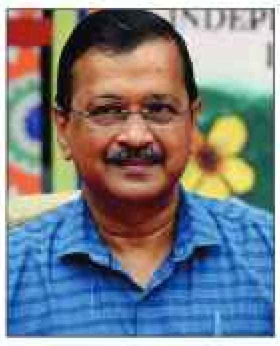

سرینگر/12 جولائی//

دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی درخواست پر سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے ان کی عبوری ضمانت منظور کرلی ہے جبکہ ان کا کیس لارجر بنچ کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو سپریم کورٹ سے عبوری ضمانت مل گئی ہے۔ عدالت نے ان کا کیس بھی لارجر بنچ کو بھیج دیا ہے۔ کیجریوال اس وقت تک ضمانت پر رہیں گے جب تک بڑی بنچ اس معاملے کی سماعت نہیں کرتی ہے۔ سپریم کورٹ نے ای ڈی کیس میں کیجریوال کو عبوری ضمانت دیتے ہوئے اس بات کا مشاہدہ کیا کہ.....109

اکھنور سیکٹر کے گوڈا پٹن اور کاناچیک علاقوں میں تلاشی کارروائی

3 مشتبہ مسلح افراد کی نقل و حمل، جموں خطے میں الرٹ، سیکورٹی ایجنسیاں سریع الحرکت

سری نگر: ۱۲، جولائی//

مشتبہ افراد کی نقل و حمل کی اطلاع ملنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے جموں ضلع کی سرحدی پٹی میں تلاشی آپریشن شروع کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں کے کاناچیک سیکٹر میں مشتبہ نقل و حرکت دیکھے جانے کے بعد ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سنٹرل ریزرو پولیس فورس، پولیس اور فوج کی مشترکہ ٹیم نے اس وقت بڑے پیمانے.....110

دنیا کی اس وقت آبادی 8.2 ارب نفوس پر مشتمل

اگلے چند برس میں 10 ارب سے زائد ہوجائے گی

سرینگر/12 جولائی//

یو این ورلڈ پاپولیشن پراسپیکٹس رپورٹ میں انکشاف ہوگیا ہے کہ دنیا کی اس وقت آبادی 8.2 ارب نفوس پر مشتمل ہے اور چند برس میں 10 ارب سے زائد ہوجائیگی۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق دنیا کی آبادی آئندہ چند برس کے دوران 10 ارب سے زائد ہونے والی ہے۔ یہ بات یو این ورلڈ پاپولیشن پراسپیکٹس رپورٹ میں بتائی گئی ہے جس کے مطابق دنیا کی اس وقت آبادی 8.2 ارب نفوس پر مشتمل ہے۔ اقوام متحدہ ورلڈ پاپولیشن پراسپیکٹس رپورٹ کے مطابق یہ آبادی آئندہ چند برس میں 10.8 ارب تک پہنچ جائے گی۔ ویب سائٹ ورلڈ ومیٹر کے مطابق رواں برس اب تک دنیا بھر.....111

جموں و کشمیر اور لداخ سمیت 8 ہائی کورٹس میں نئے چیف جسٹسوں کی تقرری کی سفارش

مرکزی حکومت کی منظوری ملتے ہی چیف جسٹس کی تقرری کا راستہ صاف ہوجائے گا

سرینگر/12 جولائی//

عدالت عظمیٰ کے کالجیم نے ایک اہم اقدام کے تحت دہلی، جھارکھنڈ، ہماچل پردیش، جموں و کشمیر اور لداخ، مدھیہ پردیش، کیرالہ میگھالیہ اور مدراس ہائی کورٹ کیلئے نئے چیف جسٹسوں کی تقرری کی سفارش کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سپریم کورٹ کالجیم نے ملک کی آٹھ مختلف ہائی کورٹس میں نئے چیف جسٹسوں کی تقرری کی سفارش کی ہے۔ دہلی، جھارکھنڈ، ہماچل پردیش، جموں و کشمیر اور لداخ، مدھیہ پردیش، کیرالہ میگھالیہ اور مدراس ہائی کورٹ کے لیے نئے چیف جسٹسوں کی تقرری کی سفارش کی گئی ہے۔ مرکزی حکومت کی منظوری ملتے ہی چیف جسٹس کی تقرری کا راستہ صاف ہوجائے گا۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس بی آر گوائی کے کالجیم نے اس تجویز کو منظور کیا۔ میڈیا رپورٹس.....113

بارہمولہ پولیس کی مفرور ملزمان کیخلاف مہم جاری

بارہمولہ: ۱۲، جولائی//

بارہمولہ پولیس نے گرفتاری سے بچنے کیلئے مفرور ملزمان کیخلاف مہم جاری رکھتے ہوئے 4 سال سے مفرور بونیار اوڑی کے ایک ملزم کو گرفتار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے بارہمولہ ضلع میں ایک مفرور شخص کو گرفتار کیا ہے، جو 4 سال سے زیادہ عرصے سے گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ بیان کے مطابق گرفتار مفرور کی.....114

کشمیر وادی میں نظر انداز ہندو مذہبی مقامات

ہائی کورٹ کا تجاوزات سے تحفظ دینے کا حکم، تجاوزات ہٹانے کی ہدایت

سری نگر: ۱۲، جولائی//

جموں و کشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے مقامی انتظامیہ کو حکم دیا ہے کہ وہ ہندو مندروں اور عبادت گاہوں کی حفاظت کرے جنہیں 1990 کی دہائی میں کمیونٹی کی ہجرت کے بعد ان کے ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے میں مدد فراہم کی جا سکتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جمعرات کو یہ فیصلہ ان نظر انداز مذہبی مقامات کی حالت سے متعلق ایک اہم عدالتی مقدمے کے بعد آیا ہے۔ درخواست گزار کشمیری پنڈتوں نے عبادت گاہوں کی حالت پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔ اس کے جواب میں، ہائی کورٹ نے ان تاریخی مقامات کی حفاظت کی ریاست کی ذمہ داری پر زور دیا۔ خاص طور پر، عدالت عالیہ نے گاندربل کے ضلع مجسٹریٹ کو 2 مخصوص عبادت گاہوں ’استھان دیوراج بھرو اور رودھوشے مندر‘ کو محفوظ اور برقرار رکھنے کے لیے فوری کارروائی کرنے کا حکم دیا۔ اس حکم میں ضلع مجسٹریٹ کو اس کام میں بااختیار بنانے کیلئے جے اینڈ کے مائیگرنٹ اموویبل پراپرٹی ایکٹ کا حوالہ دیا گیا ہے۔ درخواست گزاروں نے گاندربل.....115

یہ 5 پھل کھائیے، خود کو گنج پن سے بچائیے

لندن: بالوں کے ایک ماہر کے مطابق اگر آپ کے بال تیزی سے گر رہے ہیں تو پانچ ایسے پھل اس عمل کو سست کر سکتے ہیں جو خشکی سے بچاتے ہیں اور بالوں کو موٹا کرتے ہیں۔ یہ تمام پھل اب پاکستان میں پائے جاتے ہیں۔

بالوں کے بین الاقوامی ماہر ڈاکٹر بشر بزدا کہتے ہیں کہ اگرچہ مرد و زن میں بالوں کے گرنے کی سب سے بڑی وجہ موروثی یا جینیاتی ہے لیکن اس سے ہٹ کر اگر بال تیزی سے گر رہے ہوں تو پپیتے، انناس، سیب، کیوی اور آڑو میں موجود قدرتی اجزا بالوں کو باریک اور کمزور ہونے سے روکتے ہیں۔

سیب سر کی خشکی کو ختم کرتا ہے جبکہ آڑو بال گرنے اور انہیں باریک ہونے سے بچاتے ہیں۔ اسی طرح انناس، کیوی اور پپیتہ کھانا بھی مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ بالوں کی جڑ سمیت مسام والے حصے کو

غذائیت دینے میں یہ پھل بہت مفید ہیں اور اس طرح بالوں کو جڑوں سے مضبوط بناتے ہیں۔

ڈاکٹر بشر کے مطابق سرخ گوشت، مچھلی، پھلیاں، انڈے اور دودھ کے مصنوعات میں موجود بعض امائنو ایسڈز جلد کے پروٹین کولاجن کو صحت مند حالت میں رکھتے ہیں۔ لیکن یہ امائنو ایسڈ اس وقت اپنا اثر دکھاتے ہیں جب ان کے ساتھ وٹامن سی کا استعمال کیا جائے جو امائنو ایسڈ کو بدن کا جزو بناتا ہے۔

پپیتہ

یہاں پپیتہ وٹامن سی کا خزانہ ثابت ہوتا ہے۔ ایک بڑے پپیتے میں 235 ملی گرام وٹامن سی پایا جاتا ہے جس کی مقدار دو نارنجیوں کے برابر ہوتی ہے۔

انناس

انناس میں فری ریڈیکلز کو کم کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اس میں وٹامن بی

6، مینگا نیز اور وٹامن سی بھرپور ہوتا ہے۔ یہ تمام اشیا بزرگ اور عمر رسیدہ افراد کے سر میں بالوں جڑوں کو مضبوط بناتی ہیں۔

آڑو

ڈاکٹر بشر کے مطابق بالوں کی صحت کھوپڑی میں نمی سے وابستہ ہے اور اسی لیے لوگ ہزاروں برس سے سر میں تیل ڈالتے آرہے ہیں۔ تاہم قدرت نے بالوں کی جڑوں میں ایک قدرتی روغن سیبم بھی رکھا ہے جو بالوں کو نم اور چکنا رکھتا ہے لیکن سیبم کم ہوجائے تو بال متاثر ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ یہاں آڑو اس کمی کو پورا کرتے ہیں کیونکہ ان میں وٹامن اے اور سی موجود ہوتا ہے۔ یہ دونوں قدرتی موئسچرائزر ہیں۔

کیوی

کیوی پھل اب پاکستان میں بکثرت دستیاب ہے۔ اس میں کئی طرح کے وٹامن اور فلے وی نوئڈز، اینٹی آکسیڈنٹ، اور بی ٹا کیروٹین کے علاوہ ،لیوٹائن اور زینتھن پائے جاتے ہیں۔ یہ سب مل کر جلد اور بالوں کو تمدار بناتے ہیں۔

کیوی میں زنک، فاسفورس اور میگنیشیم بھرپور موجود ہوتا ہے جو سر میں خون کے دوران کو بہتر بناتے ہیں اور بالوں کی تیز نشوونما ہوتی ہے۔

سیب

وٹامن اے، بی اور سی سیب میں خوب موجود ہوتا ہے۔ یہ سب مل کر جلد کو تمدار اور خشکی سے پاک رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ اینٹی آکسیڈنٹس خلوی سطح تک ٹوٹ پھوٹ کو روکتے ہیں۔

پھلوں کے بادشاہ کا جوس بھی صحت کے لیے فائدہ مند

موسم گرما کے آغاز کے ساتھ ہی لوگوں کو جس پھل کا بے صبری سے انتظار ہوتا ہے، وہ کوئی اور نہیں پھلوں کا بادشاہ آم ہے۔ آم نہ صرف لذیذ ہوتے ہیں بلکہ صحت کے لیے متعدد فوائد کے بھی حامل ہوتے ہیں اور اعتدال سے کھانے پر یہ مجموعی صحت پر جادوئی اثرات کرسکتا ہے۔ ویسے تو لوگ عام طور پر پھل کا گودا کھانا زیادہ پسند کرتے ہیں مگر اس کا جوس بھی صحت کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ وراس جوس سے آپ صحت کو جو فائدے ہوتے ہیں، وہ درج ذیل ہیں۔ آم اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور پھل ہے جو کہ بریسٹ، آنتوں، خون اور مثانے کے کینسر کا خطرہ کم کرتے ہیں، اس میں موجود غذائی فائبر اس حوالے سے اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ایک طبی تحقیق کے مطابق آم میں موجود اجزا کینسر زدہ خلیات کی روک تھام میں کردار ادا کرتے ہیں۔ آم کا جوس جسم کو مناسب مقدار میں وٹامن سی فراہم کرتا ہے، اس میں موجود اینٹی آکسائیڈنٹس اور وٹامن سی کا امتزاج کولیسٹرول لیول کی سطح کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ آم کے جوس میں موجود پوٹاشیم مسلز، دل اور اعصابی افعال کی معاونت کرتا ہے، پوٹاشیم وہ جز ہے جو جسم میں سیال اور بلڈ پریشر کے توازن کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری سمجھا جاتا ہے۔ جسم میں آئرن کی کمی خون کی کمی سمیت متعدد طبی مسائل کا باعث بنتی ہے، مگر آم کے جوس کا روزانہ استعمال موجود آئرن کی وافر مقدار جسم کو مہیا کرتا ہے، آم کے جوس خون کی کمی کے مسئلے پر قابو پانے میں بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ آم کھانا یا اس کا جوس پینا جسم کو وٹامن اے فراہم کرتا ہے جو کہ عمر بڑھنے سے بینائی کو لاحق ہونے والے عام مسائل کے خلاف ڈھال ثابت ہوتا ہے جبکہ بینائی کی کمزوری کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے۔ آم کے جوس کا ایک فائدہ جلد کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے جیسے کیل، مہاسے اور دیگر جلدی عوارض پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے۔ آم کے گودے کو جلد پر 10 منٹ کے لیے لگا کر دھولینا جلد کو جگمگانے میں مدد دیتا ہے۔ بغیر چینی کے آم کا جوس جسم میں انسولین کی سطح کو معمول پر لاکر شوگر کنٹرول کرنے میں مدد دیتا ہے (مگر اعتدال ضروری ہے جبکہ ذیابیطس کے مریض ڈاکٹر سے ضرور مشورہ کریں)۔ آم کا جوس نظام ہاضمہ کی صحت بہتر کرکے بدہضمی کا خطرہ کم کرتا ہے جبکہ قبض کے شکار افراد کے لیے بھی یہ جوس بہت زیادہ فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ اس جوس میں موجود وٹامن سی، وٹامن اے اور کیروٹین مل کر جسمانی مدافعتی نظام کو مضبوط بناتے ہیں

تولیدی صحت کے لیے تباہ کن غذا

جنک فوڈ جیسے پیزا، چپس، برگر اور ایسی ہی دیگر زیادہ چربی والی غذاؤں کا شوق نوجوانوں میں بانجھ پن کا باعث بن سکتا ہے۔

یہ بات امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔

ہارورڈ یونیورسٹی کی تحقیق میں 18 سے 20 سال کی عمر کے 3 ہزار کے قریب نوجوانوں میں مغربی غذا٪ یعنی جنک فوڈ کے استعمال سے تولیدی صحت پر مرتب ہونے والے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ تحقیق کے مطابق زیادہ چربی والی غذاؤں کا استعمال جسم پر تکسیدی تناؤ بڑھا دیتا ہے جس سے اسپرم کاؤنٹ بری طرح متاثر ہوتا ہے اور یہ مستقل نقصان ثابت ہوسکتا ہے۔

محققین نے بتایا کہ یہ حیران کن ہے کہ عام غذا نوجوانوں کی صحت پر کس حد تک اثر انداز ہوتی ہے اور مغربی جنک فوڈ کا شوق اسپرم کی مقدار کو بہت زیادہ کم کردیتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس طرح کی غذا سے خلیات کو نقصان پہنچتا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ صحت بخش غذا سے تولیدی صحت کو کسی حد تک بہتر بنایا جاسکتا ہے مگر ایسا ممکن نہیں بلکہ یہ نقصان ریورس نہیں ہوسکتا۔

خیال رہے کہ گزشتہ 15 برسوں کے دوران مردوں میں بانجھ پن کی شرح میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اس تحقیق کے نتائج یورپین سوسائٹی آف ری پروڈکشن اینڈ ایمبر یولوجی کانفرنس میں پیش کیے گئے۔ رواں ہفتے ہی نیدرلینڈ کی آراہوس یونیورسٹی کی تحقیق میں بتایا گیا تھا کہ اگر مرد حضرات بچوں کے خواہشمند ہیں تو انہیں بستر پر رات ساڑھے 10 بجے تک لیٹ جانا چاہیے۔

معدے کی جلن دور کرنے میں دودھ مفید قرار

پینسلوانیا: سینے اور معدے کی جلن کم کرنے کے لیے ایک گھریلو ٹوٹکا دودھ بھی ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ مرغن اور مصالحے دار غذاؤں کی سوزش کم کرتا ہے۔ لیکن اب ماہرین نے اس کے سائنسی ثبوت پیش کردیئے ہیں۔ چکنائی والا یا چکنائی کے بغیر دودھ دونوں ہی مرچ مصالحوں کی شدت کم کرتے ہیں۔ اگرچہ میٹھے مشروب بھی اس جلن کو کم کرسکتے ہیں لیکن سافٹ ڈرنکس اس میں کوئی کردار ادا نہیں کرتیں۔ پینسلوانیا اسٹیٹ یونیورسٹی نے اس ضمن میں ایک چھوٹا سا مطالعہ کیا ہے جس میں 72 افراد پر سات مختلف اقسام کے مشروبات آزمائے گئے تھے۔ اس تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ چکنائی کے ساتھ اور چکنائی کے بغیر دودھ منہ اور معدے جلن دور کرنے میں سب سے بہترین ثابت ہوتے ہیں۔ مرچوں میں جلن پیدا کرنے والا ایک مرکب عام پایا جاتا ہے جسے کیپسیسن کہا جاتا ہے۔ یہ منہ اور معدے میں جلن پیدا کرتا ہے۔ دودھ میں موجود خاص پروٹین اس کی شدت اور جلن کو ماند کرتے ہیں۔ لیکن ماہرین نے کہا ہے کہ اس جلن کو بیئر اور شراب نوشی سے کم نہیں کیا جاسکتا اور اس سے جلن مزید بڑھ جاتی ہے۔ دوسری جانب سافٹ ڈرنک اور سوڈا بھی اس ضمن میں مفید نہیں ہوتے۔ ماہرین نے رضاکاروں کو پہلے کیپسیسن والا ایک مشروب دیا اور اس کے بعد شدت کم کرنے کے لیے پانی، کولا، چیری کے ذائقے والا کول ایڈ، کاربونیٹ پانی، بغیر الکحل والی بیئر، چکنائی والا اور اس کے بغیر دودھ پینے کو دیا۔

آلو بخارے کھائیں اور خود کو صحت مند بنائیں

موسم گرما میں متعدد پھل بازاروں میں ملتے ہیں، جن میں سے بیشتر ہی لوگوں کو پسند بھی ہوتے ہیں اور ایسا ہی ایک پھل آلو بخارہ ہے۔ جو نہ صرف ذائقے دار اور صحت بخش ہے بلکہ اسے خشک کرکے بھی چٹنی یا مختلف شکلوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ پھل بادام اور آڑو کی نسل کے پھلوں میں شامل ہے جس کی متعدد اقسام اور حجم بازار میں ملتے ہیں، جبکہ ذائقہ میٹھا یا کھٹا ہوتا ہے جبکہ اس کا رس بھی مزیدار ہوتا ہے۔ یہ پھل پوٹاشیم، سیلینیئم اور دیگر منرلز کے ساتھ وٹامن سی اور بیٹا کیروٹین سے بھرپور ہوتا ہے۔ یہاں آپ اس پھل کے فوائد جان سکیں گے۔ ذیابیطس کو کنٹرول کرنے میں مددگار آلو بخارے میں ایسے بائیو ایکٹیو کمپاؤنڈ موجود ہوتے ہیں جو ذیابیطس کے مرض کا شکار ہونے سے بچانے میں مدد دیتے ہیں، یہ پھل جسم میں بلڈ شوگر لیول ریگولیٹ کرنے والے ہارمون کی سطح بھی بڑھاتا ہے جبکہ اس میں موجود فائبر جسم کی کاربوہائیڈریٹ جذب کرنے کی رفتار کو سست کرتا ہے۔ آلو بخارے کو کھانے کی عادت انسولین کی حساسیت بڑھاتی ہے جس سے ذیابیطس کے شکار افراد کے لیے اس مرض کی پیچیدگیوں سے بچنا آسان ہوجاتا ہے۔ مختلف طبی تحقیقی رپورٹس کے مطابق آلو بخارے میں موجود پولی فینولز دماغی افعال کو بہتر کرتا ہے جبکہ دماغی کولیسٹرول لیول کم کرتا ہے، جس سے عمر بڑھنے سے لاحق ہونے والے امراض کا خطرہ بھی کم ہوتا ہے۔ آلو بخارہ غذائی فائبر کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے جو کہ نظام ہاضمہ کو ریگولیٹ کرنے میں مدد دیتا ہے۔ غذائی فائبر کی 2 اقسام جلاب کی طرح کام کرکے قبض کو دور کرتی ہے جبکہ کچرے کے موثر اخراج میں مدد دیتا ہے۔ قبض کے شکار افراد کو خشک آلو بخارے بہترین علاج ثابت ہوسکتا ہے۔ وٹامن سی اور بیٹا کیروٹین سے بھرپور پھل آنکھوں کی صحت بہتر کرنے میں مدد دے سکتے ہیں، کیونکہ یہ اجزا آنکھوں کی صحت کو مستحکم رکھنے کے لیے فائدہ مند جبکہ عمر بڑھنے سے پٹھوں کی کمزوری اور موتیا وغیرہ سے بچا سکتے ہیں۔

چند سیکنڈ میں لہسن کو چھیلنے کا طریقہ انٹرنیٹ پر وائرل

لہسن ایسی سبزی ہے جو اکثر کھانوں میں شامل کیا جاتا ہے اور صحت کے لیے انتہائی فائدہ مند بھی ہے جس کے کچھ منفرد فوائد بھی ہیں۔ یقیناً بیشتر افراد کو اس جڑی بوٹی نما سبزی کے بیشتر فوائد کے بارے میں علم نہیں جیسے غیر متوقع طبی فوائد، خوبصورتی اور گھر کی مرمت وغیرہ کے لیے اس کا استعمال۔ تاہم اس سے ہٹ کر لہسن کو چھیلنا کافی مشکل ہوتا ہے جس کے چھلکے اتارنا کافی وقت طلب کام ہوتا ہے جبکہ ہاتھوں میں بو کافی دیر تک غائب نہیں ہوتی۔ مگر آپ کو یہ مشکل کام کرنے کی ضرورت کیوں ہے جبکہ لہسن کے چھلکے اتارنے کا انتہائی آسان طریقہ بھی موجود ہے؟ کم از کم ٹوئٹر پر ایک وائرل ویڈیو میں تو یہی دعویٰ کیا ہے جس کے مطابق کچھ سیکنڈ کے اندر لہسن کے چھلکوں کو الگ اور اس کے اندر موجود پوتھیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ نیچے موجود ٹویٹ میں آپ دیکھ سکتے ہیں

سونے سے قبل اس چائے کا استعمال نیند کے دوران چربی گھلائے

تو پھر اس چربی کو گھلانے کے لیے ایک عام چیز کو فوری اپنالیں جو میٹابولزم کو تیز کرنے میں مدد دیتی ہے۔ واس اضافی چربی کو گھلانے کے لیے آپ کچن میں موجود ایک چیز کو رات کو سونے سے پہلے پانی میں ملا کر پی لیں یا یوں کہہ لیں اس کی چائے بنا کر پی لیں، جس سے نیند کے دوران ہی اضافی چربی گھلنا شروع ہوجائے گی اور کچھ دنوں میں ہی فائدہ حیران کردے گا۔ اور وہ ہے دار چینی۔ جی ہاں یہ عام چیز توند سے نجات دلانے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ دار چینی کی چائے قدرتی طور پر ورم کش ہوتی ہے جس سے پیٹ پھولنے کی تکلیف سے نجات ملتی ہے جبکہ جسمانی تناؤ بھی کم ہوتا ہے اور ہاں میٹابولزم کی رفتار بھی بڑھتی ہے جبکہ جسمانی توانائی بڑھتی ہے۔ یہ مشروب بلڈ شوگر لیول کو کم کرتا ہے اور انسولین کی حساسیت کو بڑھاتا ہے اور یہ دونوں ہی موٹاپے سے نجات کے لیے بہت زیادہ مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ڈیڑھ کپ پانی کو ساس پین میں ڈال دیں اور پھر ایک اسٹک دار چینی کا اضافہ کرکے برتن کو ڈھکن سے ڈھک دیں اور پھر پانی کو ابالنے کے لیے رکھ دیں۔ اگر چاہے تو دار چینی کی پوری اسٹک ڈالنے کی بجائے اس کے کئی ٹکڑے کرلیں، اس کے بعد پانی کو ہلکی یا درمیانی آنچ پر 15 سے 25 منٹ تک ابالیں، جب وہ ابل جائے تو چولہا بند کرکے مشروب کو 15 منٹ تک چھوڑ دیں۔

صاف ستھری مچھلی کھانے سے ٹائپ ٹو ذیابیطس کا خطرہ کم ہوجاتا ہے

سویڈن: مچھلی کھانے کے بہت سے فوائد مسلمہ ہیں اور اب سویڈن کے ماہرین نے کہا ہے کہ اگر آپ صاف ستھرے پانی سے پکڑی گئی اور غیر آلودہ مچھلی کھائیں تو جہاں اس کے بہت سے فوائد حاصل ہوں گے وہیں اس سے ٹائپ ٹو ذیابیطس کا خطرہ بھی کم کیا جاسکتا ہے۔ یہ تحقیق سویڈن میں واقع چامرز یونیورسٹی کے ماہرین نے کی ہے اور انہوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر آلودہ مچھلی کھائی جائے تو اس کے سارے فوائد ضائع ہوجاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ تحقیق غذا کے معیار اور صفائی پر مزید روشنی ڈالتی ہے۔ تاہم ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ گزشتہ بعض تحقیقات سے تیل والی مچھلیوں اور ذیابیطس پر جو نتائج سامنے آئے ہیں وہ ایک دوسرے کا رد کرتے ہیں۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ ایسی مچھلیاں شوگر کو دور رکھتی ہیں جبکہ بعض ماہرین نے یہاں تک کہہ دیا کہ مچھلی کھانے سے ذیابیطس کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ چامرز یونیورسٹی کے ماہرین نے اسی سوال کا جواب تلاش کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر مچھلی بالکل صاف ستھری ہو تو اس کا فائدہ ہوگا ورنہ آلودہ مچھلی کھانے سے الٹا نقصان ہوسکتا ہے۔ اب سائنسدانوں کا اصرار ہے کہ مچھلی صاف ہو تو ذیابیطس میں فائدہ ہوگا اور اگر آلودہ ہوئی تو الٹا نقصان اور ذیابیطس کا خطرہ بڑھ جائے گا۔ اس کی دلیل دیتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ آلودہ پانی میں ڈائی آکسن، ڈی ڈی ٹی، پی سی بی جیسے آلودہ کیمیکل پائے جاتے ہیں جو سمندری غذاؤں میں سرایت کرجاتے ہیں

اس عام سبزی کا جوس امراض قلب سے بچانے میں مددگار

ٹماٹر ایسی سبزی (یا پھل) ہے جس کا استعمال پاکستان کے ہر گھر میں ہوتا ہے اور کوئی بھی پکوان اس کے بغیر ادھورا محسوس ہوتا ہے۔ یہ کھانوں کو رنگت اور ذائقہ ہی فراہم نہیں کرتا بلکہ متعدد غذائی اجزا سے بھرپور بھی ہوتا ہے مگر کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس کا جوس آپ کو کس خطرناک مرض سے بچا سکتا ہے؟ جی ہاں ٹماٹر کا جوس پینے کی عادت منہ کا ذائقہ بدلنے کے ساتھ امراض قلب سے بچانے میں بھی مدد دیتا ہے۔ یہ بات ایک نئی طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ طبی جریدے جرنل آف فوڈ سائنس اینڈ نیوٹریشن میں شائع تحقیق میں دعویٰ کیا گیا کہ بغیر نمک کے ٹماٹر کے جوس پینے کی عادت دل کی صحت کو بہتر بنانے کے ساتھ امراض قلب کا خطرہ کم کرتی ہے۔

تحقیق میں بتایا گیا کہ ٹماٹر کا جوس بالغ افراد میں بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کی سطح میں کمی لاتا ہے جس سے امراض قلب کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ جاپان کی ٹوکیو میڈیکل اینڈ ڈینٹل یونیورسٹی کی اس تحقیق میں 500 رضاکاروں کا جائزہ لیا گیا اور معلوم ہوا کہ ٹماٹر کے جوس کا استعمال بلڈ پریشر کی سطح کم کرتا ہے جبکہ نقصان دہ کولیسٹرول کا لیول بھی کم ہوتا ہے۔ محققین کا کہنا تھا کہ اس جوس کا اثر مردوں اور خواتین دونوں کو ہوتا ہے اور تمام عمر کے افراد اس سے مستفید ہوسکتے ہیں۔ محققین کا کہنا تھا کہ ٹماٹر کے جوس میں فائبر اور ایک مرکب نیاسن موجود ہوتا ہے جو نقصان دہ کولیسٹرول کی سطح کم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹماٹر کا جوس اینٹی آکسائیڈنٹ بیٹا کیروٹین اور لائیکوپین بھی ہوتا ہے جو خون کی شریانوں کے مسائل سے بچانے میں مدد دیتے ہیں۔

چھوٹے بچوں کے لیے بکری کا دودھ زیادہ مفید ہوتا ہے

میلبرن: دنیا میں آنکھ کھولنے والے نومولود بچوں کو اگر بکری کا دودھ پلایا جائے تو وہ ان بچوں کے معدے اور نظام ہاضمہ کے لیے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بکری کے دودھ میں عین ماں کے دودھ کی طرح ہی بیکٹیریا اور دیگر اجزا پائے جاتے ہیں جنہیں پری بایوٹکس کہا جاتا ہے۔ یہ تحقیق میلبرن میں واقع مشہور آر ایم آئی ٹی یونیورسٹی میں ہوئی ہے جس کی تفصیلات برٹش جرنل آف نیوٹریشن میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں ماہرین نے بکری کے دودھ کے دوایسے فارمولا کا جائزہ لیا ہے جو بازار میں عام دستیاب ہیں۔ ماہرین نے اس میں ایک خاص قسم کے پری بایوٹک اجزا کو دیکھا ہے جسے اولیگو سیکرائیڈز کہا جاتا ہے۔ یہ اجزا بچے کے پیٹ میں ایسے بیکٹیریا کو پروان چڑھاتے ہیں جو اسے مضر انفیکشن اور بیماریوں سے بچاتے ہیں۔ سائنسدانوں نے کہا ہے کہ بکری کے دودھ (یا اس سے بنے فارمولا) میں 14 مختلف اولیگو سیکرائیڈز پائے جاتے ہیں جن میں سے پانچ ماں کے دودھ میں پائے جاتے ہیں۔ سائنسی ٹیم کے سربراہ پروفیسر ہرشم گل دنیا میں پہلے ماہر ہیں جنہوں نے بکری کے دودھ میں پری بایوٹکس اور دیگر اجزا پر غور کیا ہے۔ انہوں نے اس کا موازنہ ماں کے دودھ سے کیا ہے اور بتایا کہ بکری کے دودھ میں موجود اجزا انفیکشن روکنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بچوں میں آنتوں اور پیٹ کے امراض کو دور رکھتے ہیں۔ لیکن یہ تجربہ گاہ کے نتائج ہیں اور انہیں بچوں پر نہیں آزمایا گیا ہے۔ اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا ہے کہ ماں کے دودھ میں اولیگو سیکرائیڈز سے لے کر ان گنت دیگر ایسے اجزا پائے جاتے ہیں جو اس کی بہترین نشوونما کرتے ہیں۔

موٹاپے کا شکار بنا دینے والی ایک عام غذائی عادت

یہ تو سب جانتے ہیں کہ جسمانی وزن کو صحت مند سطح پر رکھنا مختلف امراض سے تحفظ کے لیے کتنا ضروری ہوتا ہے۔ درحقیقت اس سے آپ ذیابیطس، بلڈ پریشر، کینسر اور دیگر متعدد امراض سے خود کو بچا سکتے ہیں۔ مگر کیا آپ کو معلوم ہے کہ ایک عام سی عادت آپ کو موٹاپے کا شکار بنا سکتی ہے اور یہ ایسی عادت ہے جس کے بارے میں کوئی غور بھی نہیں کرتا۔ جسمانی وزن کو کنٹرول میں رکھنے یا بڑھانے کا باعث بن سکتی ہے۔ یہ بات جاپان میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آئی۔ اس تحقیق کے دوران ایک ہزار سے زائد بالغ افراد کی غذائی عادات کا جائزہ 5 سال تک لیا گیا، جن کو ان کے کھانے کی رفتار کو مدنظر رکھتے ہوئے 3 گروپس میں تقسیم کیا گیا۔ ان افراد میں کوئی بھی کولیسٹرول، بلڈ پریشر یا بلڈ شوگر سمیت موٹاپے کا شکار نہیں تھا۔ 5 سال تک جائزہ لینے کے بعد نتائج سے معلوم ہوا کہ ان میں سے 84 افراد میٹابولک سینڈروم (بلڈ پریشر، بلڈ شوگر اور بلڈ کولیسٹرول وغیرہ کا مجموعہ) کا شکار ہوگئے اور محققین کا کہنا تھا کہ اس کی وجہ ان کا بہت تیزی سے کھانا تھا۔ محققین نے بتایا کہ غذا کو بہت تیزی سے نگلنے والے افراد میں میٹابولک سینڈروم کا امکان نارمل اور سست روی سے کھانے والوں کے مقابلے میں 89 فیصد زیادہ ہوتا ہے جبکہ اس کے مقابلے میں آہستگی سے کھانے والے محض 2.3 فیصد افراد میں مختلف امراض کی تشخیص ہوئی۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ بہت تیزی سے کھانا نہ صرف میٹابولک سینڈروم کا خطرہ بڑھاتا ہے بلکہ اس کے نتیجے میں توند نکلنے کا امکان بھی زیادہ ہوتا ہے۔ درحقیقت جتنی تیزی سے غذا نگلنے کے نتیجے میں جسم کو یہ سگنل دینے کا موقع ہی نہیں ملتا کہ پیٹ بھر چکا ہے اور اب رک جانا چاہیے اور یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگ بہت زیادہ کھا لیتے ہیں۔

بنگال کے چار اسمبلی حلقوں میں ضمنی انتخاب کیلئے پولنگ،کئی مقامات پر جھڑپ

کلکتہ// مغربی بنگال میں چار اسمبلی حلقوں میں ضمنی انتخابات کیلئے پولنگ ہورہی ہے۔ بی جے پی نے مانک تلا اسمبلی حلقے میں بوتھ لوٹنے کا الزام لگاتے ہوئے پھول بگان پولس اسٹیشن کے سامنے احتجاج کیا۔ بی جے پی نے الزام عائد کیا کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو میونسپل حلقہ نمبر 31 میں 6000 ووٹوں کی برتری حاصل ہوئی تھی۔ ضمنی انتخاب میں ترنمول کانگریس نے بوتھ لوٹ کر اس مارجن کو کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ بی جے پی امیدوار کلیان چوبے مانک تلا اسمبلی حلقہ کے وارڈ نمبر 31 میں آئے اور ترنمول کے حامیوں سے بات چیت کی۔ مبینہ طور پر، انہیں دیکھ کر ترنمول کے حامیوں نے "واپس جاؤ" کے نعرے بھی لگائے۔ واقعہ سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ بگدا اسمبلی حلقے میں بی جے پی امیدوار ونے کمار بسواس کی کار میں توڑ پھوڑ کی شکایت ملی۔ بی جے پی نے دعویٰ کیا ہے کہ امیدوار کے ساتھ مارپیٹ بھی کی گئی ہے۔ الیکشن کے ذرائع کے مطابق ریاست کے چار حلقوں میں دوپہر تین بجے تک ووٹنگ کی اوسط شرح 50 فیصد ہے۔ رانا گھاٹ جنوبی اسمبلی حلقہ میں سب سے زیادہ ووٹنگ ہوئی ہے۔ بگدو اسمبلی

حلقہ میں ترنمول کانگریس کارکنان کی مرکزی فورسز کے ساتھ جھڑپ ہوئی۔ انہوں نے شکایت کی کہ "بی جے پی مرکزی فورسز کے ساتھ مل کر ہمیں مار رہی ہے"۔ ترنمول نے بی جے پی امیدوار کے خلاف نعرے بازی کی۔ سی پی ایم اور بی جے پی نے کلکتہ کے مانک تلا اسمبلی حلقے میں وارڈ نمبر 30 میں بوتھ لوٹنے کی شکایت کی ہے۔ سی پی ایم کے امیدوار راجیو مجمدار نے کہا کہ ووٹ کے نام پر بہت سی جگہوں پر مذاق کیا جارہا ہے۔ ہم جو دیکھ سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ وارڈ نمبر 31 میں مقامی ووٹرز سے زیادہ باہر کے لوگ ہیں۔ پولیس خاموش ہے۔ بی جے پی نے الزام لگایا کہ ترنمول وارڈ 16 اور 31 میں ووٹ ڈالنے کے لیے باہر سے غنڈے لا رہی ہے۔ تاہم ترنمول کا جوابی دعویٰ ہے کہ بی جے پی اپنی تنظیمی کمزوری کو چھپانے کے لیے اس طرح کے الزامات لگا رہی ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی امیدوار تاپس رائے نے وارڈ نمبر 16 میں 377 اور وارڈ نمبر 31 میں 6006 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔ شرپسندوں پر رانا گھاٹ جنوبی اسمبلی حلقہ کے پیر اڈانگا گرام پنچایت کے بی جے پی رکن گوتم بسواس کی پٹائی کرنے کا الزام ہے۔ انہیں شدید زخمی حالت میں رانا گھاٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے اس واقعہ میں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ سے رپورٹ طلب کی ہے۔ رانا گھاٹ کے اونگا علاقے میں منگل کی رات بی جے پی ایجنٹ کے گھر میں توڑ پھوڑ کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ علاقے کے مختلف سی سی ٹی وی کیمروں میں توڑ پھوڑ کی گئی ہے۔ بی جے پی ایجنٹ نے دعویٰ کیا کہ یہ حملہ ترنمول کے حمایت یافتہ شرپسندوں نے کیا ہے۔ تاہم ترنمول نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ رائے گنج ترنمول کے امیدوار کرشنا کلیانی نے پولنگ شروع ہوتے ہی اپنا ووٹ ڈالا۔ انہوں نے رائے گنج کورونیشن ہائی اسکول کے بوتھ نمبر 141 پر ووٹ ڈالا۔ شمالی دیناج پور میں بدھ کی صبح سے ہی ابرآلود آسمان ہے۔ رائے گنج میں صبح سے ہی ہلکی بارش ہورہی ہے۔ رائے گنج کے مختلف بوتھوں پر صبح سویرے ہی بہت سے لوگ ووٹ ڈالنے پہنچے ہیں۔

وزیر اعظم نے آسٹریا کی کمپنیوں کو ہندوستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دی

ویانا// وزیر اعظم نریندر مودی نے یورپی ملک کے اپنے سرکاری دورے کے دوران آسٹریا کی کمپنیوں کو ہندوستان میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دی ہے، تاکہ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو مضبوط کیا جاسکے۔ وزیر اعظم مودی اور آسٹریا کے چانسلر کارل نیہمر دونوں نے آج ویانا کے ہوفبرگ پیلس میں ایک گول میز کاروباری میٹنگ میں آسٹریا اور ہندوستانی سی ای او سے مشترکہ طور پر خطاب کیا۔ پی ایم مودی نے ویانا میں ہندوستانی اور آسٹریا کی کمپنیوں کے درمیان "تعاون کے امکانات" پر بھی زور دیا۔ وزیر اعظم نے بنیادی ڈھانچے، قابل تجدید توانائی، سبز شعبوں، نئی اور

FROM THE Office OF ADVOCATE SHOAIB HUSSAIN & ASSOCIATES

In the case of:
1. GH. RASOOL KUCHEY S/O LATE SUBAN KUCHEY R/O TANTRAYPORA PALHALLAN PATTAN .
...[Caveator]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

I ZAHIRA GUL D/O GHULAM MOHAMMAD WANI R/O BYPASS GALI KHUSHAAL COLONY SOPORE HAS WRONGLY MENTIONED IN ADHAAR CARD AS MY NAME AS SADAF JAN SHIEKH INSTEAD OF ZAHIRA GUL . NOW I WANT TO CHANGE IT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITH 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

PUBLIC NOTICE

I REYAZ AHMAD SHEIKH S/O GHULAM RASOOL SHEIKH R/O TAKI SULTAN BARAMULLA HAS WRONGLY MENTIONED IN ADHAAR CARD AS MY NAME AS MOHAMMAD SHABAN SHIEKH INSTEAD OF REYAZ AHMAD SHEIKH . NOW I WANT TO CHANGE IT IF ANY BODY HAVING ANY OBJECTION IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERN AUTHORITY WITH 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

Office of the advocate JUNAID K. BHAT

In the case of:
1. AFROZA JI W/O MUSHTAQ AHMAD MAKROO R/O SHAHEED GUNJ SRINAGAR.
...[Caveator]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators,That the caveators is the owner and in possession of propertys under khasra no. 599 the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Office of the advocate KHALID NAZIR BANDAY

In the case of:
1. GHULAM RASOOL ZANDARI S/O MOHAMMAD SIDEEQ ZANDARI.
2. MANZOOR ZANDARI S/O GHULAM RASOOL ZANDARI ALL R/O,S OF PADSHAHI BAGH SRINAGAR.
...[Caveator]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

بھاجپا حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے نوجوانوں کو روزگار نہیں مل رہا/ راہل گاندھی

نئی دہلی// کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بدھ کو کہا کہ ملک میں بے روزگاری اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے اور یہاں تک کہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی۔ آئی آئی ٹی جیسے باوقار اداروں میں پڑھنے والے بچوں کا بھی پلیسمنٹ نہیں ہو پا رہا ہے۔ مسٹر گاندھی نے اپنی فیس بک وال پر اس صورتحال کو معاشی کساد بازاری کا ضمنی اثر قرار دیتے ہوئے کہا کہ آئی آئی ٹی جیسے باوقار اداروں میں دو سال قبل نوکری نہ حاصل کرنے والے طلباء کا تناسب 19 فیصد تھا جو بڑھ کر 38 فیصد ہوگیا ہے۔ بے روزگاری کی شرح دوگنی سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب یہاں تک کہ ملک کے سب سے باوقار آئی آئی ٹی جیسے اعلیٰ ادارے بھی معاشی کساد بازاری کے برے اثرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ آئی آئی ٹی میں تقرریوں میں مسلسل کمی اور سالانہ پیکجوں میں کمی نے انتہائی بے روزگاری کا سامنا کرنے والے نوجوانوں کی حالت کو مزید نقصان پہنچایا ہے۔ سال 2022 میں 19 فیصد طلباء کیمپس پلیسمنٹ حاصل نہیں کرسکے اور اس سال یہی شرح دوگنی ہوکر 38 فیصد ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوچنے کی بات یہ ہے کہ جب ملک کے مشہور و معروف تعلیمی اداروں کا یہ حال ہے تو باقی اداروں کی حالت کیا ہوگی۔ آج کا نوجوان بے روزگاری کی وجہ سے مکمل طور پر تباہ ہو چکا ہے۔ سب سے پہلے نوکری نہیں ہے اور اگر نوکری مل بھی جائے تو مناسب آمدنی نہیں ہے۔ والدین پیشہ ورانہ تعلیم اور اس کی تیاری میں لاکھوں خرچ کر رہے ہیں، طلباء اونچی شرح سود پر قرضے لے کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں اور پھر نوکری نہ ملنا جس کی وجہ سے ان کی مالی حالت خراب ہے۔ یہ صرف بگاڑ پیدا کر رہا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ بی جے پی کی غلط پالیسی اور تعلیم مخالف ارادوں کا نتیجہ ہے کہ اس ملک کے روشن نوجوانوں کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے۔

لوکو پائلٹس کے کام کے حالات دس برسوں میں بہتر ہوئے/ ویشنو

نئی دہلی// ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے لوکو پائلٹس کے بارے میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس پارٹی کی طرف سے کہی جانے والی باتوں کو غلط اور 'بے بنیاد' قرار دیتے ہوئے کہا کہ پچھلے دس سالوں میں لوکو پائلٹس سمیت رننگ اسٹاف کی فلاح و بہبود کے لیے کئی قدم اٹھائے گئے ہیں اور اس سے ان کے کام کے حالات میں بہتری آئی ہے۔ مسٹر ویشنو نے ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں بھرتی کا ایک بڑا عمل مکمل ہوا اور 34 ہزار رننگ اسٹاف کو بھرتی کیا گیا ہے۔ اس وقت 18 ہزار رننگ اسٹاف کی بھرتی کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے بنیاد اور فرضی خبروں کے ذریعے ریلوے خاندان کی حوصلہ شکنی کی کوششیں ناکام ہوں گی۔ پورا ریلوے خاندان ہمارے ملک کی خدمت میں متحد ہے۔

اتر ریلوے

سٹورز کی سپلائی کیلئے طلبی ٹینڈر
الیکٹرونک ٹینڈر ای۔ سسٹم کے تحت
تصحیح نامہ

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل میٹریل منیجر/ اتر ریلوے/ سٹورز برانچ/ فیروزپور کے ذریعہ سپلائروں سے مندرجہ ذیل آنلائن کھلی ٹینڈر (تصحیح نامہ) طلب کئے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	مال کی تفصیلات	مقدار
1.	94245627A	Office Hysteroscope with Hysteroenomat set	01 nos
2.	94235470A	ARTHROSCOPY SYSTEM	01 nos
3.	94245624A	Automated Immune Assay Analyze	01 nos

تصحیح نامہ

Sr. No.	Reference	Existing	Revise
1.	5. Standered Governing Condition Clause-5.3	ITT_Rev_1.21_APRIL_2024, Public procurement of this item is restricted to Class - I and Class-II local suppliers only. Thus, only class-I and class-II local supplier as defined under the public procurement (preference to Make in India) Order, 2017, as amended shall be eligible to bid in this tender. Offer from vendors who do not quality to be class - I or Class-II local supplier, shall be summarily rejected and, therefore, such vendors should not participate in the tender.	Deleted
2.	Tender Opening Date	94245627A (TOD-17.07.24), 94235470A (TOD-10.07.24), 94245624A (TOD-17.07.24)	06.08.2024

ٹینڈر شرائط: ireps کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ سبھی خواہشمند وینڈرز کو ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کیلئے حکومت ہند آئی ٹی ایکٹ 2000 کے تحت آتھورائزڈ سرٹیفکیشن ایجنسی سے کلاس۔ III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سے حاصل نہیں کیا ہے تو حاصل کرنا ہوگا) ہاتھ سے تحریر ٹینڈر منظور نہیں کئے جائیں گے۔
تصحیح نامہ نمبر: 25-13/2024 مورخہ 12-07-2024
2120/2024
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی نیابت میں سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے ذیل میں دیے گئے کام کے لیے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی گئی ہے

نیلامی نوٹس نمبر: EAFZR-SLR24-34
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 29-07-2024 کو 11:00 بجے
کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر ایس ایل آر کمپارٹمنٹ)
14630/R1, 12478/F1, 14662/F1, 19614/F1, 15532/F1, 14616/F1, 14662/F2, 12492/F1, 19326/F1, 14674/F1, 12426/F1, 12460/F1, 14606/F1, 14630/F1, 12550/FI, 14610/F1, 14662/R1, 11906/R1, 12920/F1, 22706/F1, 11906/F1.

کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے ذیل میں دیے گئے کام کے لیے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای۔ نیلامی طلب کی گئی ہے
نیلامی نوٹس نمبر: EAFZR-CTG24-13
نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ: 26-07-2024 کو 11:00 بجے
کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر ایس ایل آر کمپارٹمنٹ)
متعلقہ جانکاری اور رجسٹریشن کے لئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
2128/2024
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امرواڑہ اسمبلی ضمنی انتخاب کیلئے ووٹنگ مکمل

چھندواڑہ// مدھیہ پردیش کے چھندواڑہ ضلع کی امرواڑہ اسمبلی سیٹ پر ضمنی انتخاب کے لیے ووٹنگ آج شام 6 بجے ختم ہوگئی اور 2 لاکھ 57 ہزار سے زیادہ ووٹروں میں سے تقریباً 73 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ووٹنگ پر امن طریقے سے ہوئی۔ شام 5 بجے تک سرکاری طور پر 72.89 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی۔ اس کے بعد ایک گھنٹے میں مزید ووٹ ڈالے گئے۔ امرواڑہ میں کل 2 لاکھ 57 ہزار 866 ووٹرز ہیں، جو اسمبلی حلقہ درج فہرست قبائل کے لیے مخصوص ہے۔ ان میں ایک لاکھ 29 ہزار 372 مرد، ایک لاکھ 25 ہزار 192 خواتین اور دو دیگر ووٹرز شامل ہیں۔ ووٹنگ کے لیے کل 332 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے تھے اور تقریباً ڈیڑھ ہزار پولنگ عملہ تعینات کیا گیا تھا۔

ہم جنس پرستوں کی شادی معاملے میں نظرثانی درخواست پر سماعت ملتوی

نئی دہلی// سپریم کورٹ نے بدھ کو نئی بنچ کی تشکیل تک ہم جنس پرستوں کی شادی کو تسلیم کرنے سے انکار کرنے کے اپنے فیصلے کے خلاف دائر نظرثانی کی درخواستوں پر سماعت ملتوی کر دی۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندرچوڑ اور جسٹس سنجیو کھنہ، بی وی ناگرتھنا، ہیما کوہلی اور پی ایس نرسمہا کی بنچ آج (10 جولائی) کو جج کے چیمبر میں اس معاملے کی سماعت کرنے والی تھی۔ دریں اثنا، اس پانچ رکنی بنچ کے رکن جسٹس سنجیو کھنہ نے خود کو کیس سے الگ کر لیا، جس کی وجہ سے نظرثانی درخواست کی سماعت نہ ہوسکی اور کیس کی سماعت نئے بنچ کی تشکیل تک ملتوی کر دی گئی۔ سپریم کورٹ نے 17 اکتوبر 23 کو ہم جنس پرستوں کی شادی کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہوئے اپنا فیصلہ سنایا تھا۔ سپریم کورٹ کی آئینی بنچ نے یہ فیصلہ ہم جنس پرستوں کی شادی کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کرنے والی درخواستوں پر دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ "یہ پارلیمنٹ اور ریاستی مقننہ کا کام ہے کہ وہ ایسے ادارے بنائیں اور انہیں قانونی شناخت دیں۔" تاہم عدالت نے کہا تھا کہ ایسے (ہم جنس پرست) جوڑے اپنی روزمرہ کی زندگی میں امتیازی سلوک اور ہراساں کیے جانے کا سامنا کر رہے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دینے کی اپنی تجویز پر عمل درآمد کرے تاکہ ان کو درپیش حقیقی انسانی خدشات پر تیزی سے غور کیا جاسکے۔ اس سال اپریل میں مرکز نے اس معاملے میں کابینہ سکریٹری کی صدارت میں ایک کمیٹی تشکیل دی تھی۔ گزشتہ سال اس کیس کی سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے سپریم کورٹ کو یقین دلایا تھا کہ حکومت ایسے ہم جنس جوڑوں کے حقوق کے دائرہ کار کی وضاحت کرنے کے مقصد سے کابینہ سکریٹری کی سربراہی میں ایک ایسی کمیٹی تشکیل دے گی۔

حاجی سید سلمان چشتی کی اقلیتی کمیشن کے نئے چیئرمین کا عہدہ سنبھالنے کی تقریب میں شرکت ضیا خان کی شرکت

ممبئی// ممبئی میں مہاراشٹر اسٹیٹ اقلیتی کمیشن کے دفتر میں ایک تاریخی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں درگاہ اجمیر شریف کے گدی نشین حاجی سید سلمان چشتی اور چشتی فاؤنڈیشن کے چیئرمین سید افشان چشتی اور شیخ عبدالواسع چشتی نے شرکت کی۔ اس موقع پر اس تقریب میں روحانی معززین کے طور پر موجود تھے، جہاں پیارے ضیا خان مہاراشٹر اسٹیٹ اقلیتی کمیشن کی نئی چیئرپرسن کے طور پر باضابطہ طور پر موجود تھے۔ انہوں نے ڈاکٹر چیتن کھراج ڈیڈھیا کو مہاراشٹر ریاستی اقلیتی کمیشن کے نائب چیئرمین کے طور پر مبارکباد بھی دی۔ اس اہم تقریب میں اقلیتی برادریوں کے سینئر ارکان اور دیگر قابل ذکر عہدیداروں پر مشتمل معزز معززین کی موجودگی میں افتتاحی دستخط اور افتتاحی تقریب کا مشاہدہ ہوا۔ اپنے مہمان خصوصی کے خطاب میں حاجی سید سلمان چشتی نے جناب پیارے ضیاء خان صاحب کی تقرری کو سراہا اور نئے صدر کی دیانتداری اور وژن کے ساتھ قیادت کرنے کی صلاحیت پر اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے پیارے ضیا خان صاحب کی قیادت میں تبدیلی کے اقدامات اور چیلنجوں پر روشنی ڈالی۔ اقلیتوں کے ہنر مند اماموں، حافظوں اور مذہبی اسکالرز کی ترقی پر زور دیا گیا جیسے کہ ان کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے تعلیمی انتظام جیسے اہم شعبوں میں، جو ہندوستان بھر کے دیگر اقلیتی کمیشنوں کے لیے ایک اہم منصوبہ اور رجحان سازی کی مثال بنے گا۔ حاجی سلمان چشتی نے مختلف کمیشنوں، کانفرنسوں اور بین المذاہب جرائد میں اپنی قومی اور بین الاقوامی موجودگی کی وجہ سے مختلف کمیونٹیز کے درمیان امن اور افہام و تفہیم کو فروغ دینے کے لیے بین المذاہب مکالمے اور تعاون کو فروغ دینے کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا صنعت کاروں اور اسٹارٹ اپ اقدامات کی حوصلہ افزائی کرنے کی سخت ضرورت ہے تاکہ اقلیتوں کو پریشانی سے پاک بنایا جاسکے اور دیگر جامع فنڈ اسکیموں کے ذریعے مالی امداد کی سہولت فراہم کی جائے جس سے اقلیتی برادری کے نوجوانوں کو معاشی طور پر مضبوط بنایا جاسکے۔

FROM THE Office OF ADVOCATE NAYEEM KAMILI

In the case of:
1.RUBY NISA KHAN W/O MUZAFFAR KHAN D/O MOHD. SIDIQ BHAT R/O UMER HAIR BACHPORA SRINAGAR
...[Caveator]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

پیر یا بھکاری

ہمارے سامنے جو سجادہ نشین کوہ ہمالیہ کی چوٹی پر فرعون بنا بیٹھا تھا یہی پیر کچھ دیر پہلے ایک دولت مند کے سامنے بھکاری بنا بیٹھا تھا اپنے ہی دولت مند مرید کی خوشامد اسطرح کر رہا تھا۔ جیسے یہ اپنے مرید سے بھیک مانگ رہا ہو۔ آپ وطن عزیز کی تمام نامور گدیوں کے سجادہ نشینوں کو دیکھیں تو وہ بھی آپ کو عام لوگوں کے سامنے فرعونی پیر جبکہ دولت مندوں اور با اثر لوگوں کے سامنے بھکاری بنے نظر آتے ہیں۔ حقیقیت یہ ہے کہ اپنی گدیوں کے اصل وارث اور بزرگ دنیا میں اس شان اور بے نیازی سے زندہ رہے کہ زمانہ آج بھی اُن کے کردار کی عظمت انسان نوازی اور حق گوئی کی مثالیں دیتا ہے لیکن بعد میں آنے والوں نے ان عظیم بزرگوں یعنی اپنے آباؤ اجداد کی عبادت ریا ضت اور تقوے کے دام چکائے ان کا نام نیلام کیا اور اُن کے نام کو حصول زر کا ذریعہ بنایا آپ تاریخ تصوف کا ورق ورق پڑھ لیں کسی بھی دور کے اہل حق نے اپنے قدموں سے چل کر کبھی بھی اہل اقتدار سے ملاقات نہیں کی اور اگر کبھی اہل اقتدار نے مجبور کر کے ان روشن لوگوں کو اپنے درباروں میں بلایا بھی تو ان صوفیاء کرام نے کلمہ حق اس جرات اور شان سے بلند کیا کہ شاہی محلوں کے در و دیوار سنا ٹے میں آ گئے پاکستان کی تاریخ کا مطالعہ اگر آپ کریں تو موجودہ سجادہ نشین اور جانشین قومی اور صوبائی اسمبلی کی ممبری ٹکٹ کے لیے کبھی تو ایوب خان کے در پر دامن مراد پھیلائے نظر آئے کبھی بھٹو کے در پر دست بستہ نظر آئے اور پھر کبھی ضیا الحق کی قصیدہ گوئی میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی جھوٹی کوششوں میں نظر آئے اور کبھی بلاول ہاؤس اور چوہدری ظہور الٰہی روڈ پر طواف کرتے پکڑے گئے اور کبھی ماڈل ٹاؤن اور رائے ونڈ میں چلاکشی کرتے نظر آئے اور کبھی بنی گالا کی بلندی پر چڑھتے دیکھے گئے ہر دور میں یہ سجادہ نشین چڑھتے سورج کی پوجا کرتے نظر آئے اور یہ بھکاری نما سجادہ نشین نام تو اپنے اسلاف کا لیتے ہیں جبکہ استحصال یہ عوام کا کر تے نظر آتے ہیں۔

چشم فلک تاریخ کی صداقتیں، کروٹیں اور لیل ونہار کی گردشیں گواہ ہیں ان سجادہ نشینوں کے اسلاف نے کبھی بھی اہل اقتدار کی طرف نظر بھر کر نہ دیکھا اور نہ ہی کبھی اہل اقتدار کے دستر خوان پر بیٹھے۔ کسی منصب دار اور چوہدار کی خوشامد اور دوستی میں پاگل ہوتے نظر نہ آئے خدائے بے نیاز کے علاوہ کبھی کسی اہل اقتدار کے گھر کا طواف نہیں کیا ان بزرگوں کا بسیرا کبھی قصر سلطانی کے گنبد پر نہیں رہا کیونکہ وہ مردہ شکار کو خود کے لیے حرام سمجھتے تھے اور اہل اقتدار کے شاہی دستر خوانوں کی کھرچن کھانا اور کسی کی اُترن پہننا ان کے نزدیک شرک جیسا جرم عظیم تھا۔ جبکہ انہی بزرگوں کے موجودہ گدی نشیں با اثر لوگوں کی اُترن اور کھرچن کھانا عظیم سعادت سمجھتے ہیں۔ آج کے گدی نشینوں نے خود کو معاشرے میں فعال اور با اختیار رکھنے کے لیے با اثر لوگوں کی خوشامد کو اپنا وطیرہ بنا لیا۔ جہاں کوئی بھی طاقت یا با اثر فرد نظر آیا اُس سے دوستی اور اُس کے در پر تحفے تحائف بھیجنے شروع کر دیے یعنی آج کے پیروں نے خود کو اللہ تعالیٰ کا غلام بنا نے کی بجائے دنیاوی خداؤں کو اپنا داتا اور خدا بنا لیا ہے۔ خود کو قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی میں پہنچانے کے لیے یہ آخری حدوں سے بھی گزر جاتے ہیں۔ اس کام کے لیے یہ عوام کی نذر نیاز کا بے دردی سے استعمال کرتے ہیں جس طرح کوئی بڑا دوکاندار یا کاروباری لوگ اپنے کاروبار کو وسعت دینے کے لیے ملک کے مختلف شہروں میں اپنی برانچیں کھولتے ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اپنی طرف راغب کر کے اُن کو لوٹا جا سکے اسی طرح ان گدی نشینوں نے زیادہ سے زیادہ مرید بنانے اور پھر اُن کو لوٹنے کے لیے ملک کے تمام بڑے بڑے شہروں میں اپنے آستانے قائم کر رکھے ہیں اور پھر ان آستانوں کو چلانے اور زیادہ سے زیادہ لوٹ مار کے لیے ان آستانوں پر عوام کے مذہبی اور روحانی جذبات سے کھیلتے ہوئے مختلف روحانی تقریبات منعقد کر کے عوام کو اپنے زرخرید غلام یا مرید بنایا جاتا ہے۔ پھر ان کا سب سے بڑا ڈرامہ یہ ہوتا ہے۔

جب یہ مریدوں سے کہتے ہیں کہ اُن کو اپنے گھر بلا ؤ اب کوئی غریب مرید تو ان کو اپنے گھر بلا ہی نہیں سکتا کوئی پیسے والا ہی ان کو اپنے گھر بلاتا ہے۔ جب آپ ان کو اپنے گھر آنے کی دعوت دیتے ہیں تو یہ اپنی پجاروں اور بڑی گاڑیوں کا پٹرول مانگتے ہیں پھر پیر صاحب کے ساتھ ان کے خوشامدی مریدوں کا ٹولہ اور پھر پیر صاحب کی نذر یعنی پچاس ہزار سے ایک لاکھ تک اگر کوئی دے سکے تو پھر پیر صاحب کی دعا لی جا سکتی ہے ورنہ نہیں۔ اور جب یہ مریدوں کے گھر میں آتے ہیں تو زبر دستی پیسے لیتے ہیں میرے پاس ایک شخص آیا کہ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت ہونا چاہتا ہوں میں نے کہا میں خود کو اس قابل نہیں سمجھتا اور میں تو ابھی خود طالب علم ہوں تو وہ کہنے لگا آپ میرے گھر آنے کے کتنے پیسے لیں گے تو میں نے کہا میں تو گھر آنے جانے کے کوئی پیسے نہیں لیتا تو اُس کو یقین نہ آئے وہ بار بار کہے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ پیر صاحب گھر آئیں اور وہ پیسے نہ لیں میرے پوچھنے پر اُس غریب معصوم آدمی نے بتایا پروفیسر صاحب ہمارے پیر صاحب پچھلے کئی سالوں سے ہمارے گھر پر چھ ماہ بعد چکر لگاتے ہیں اور ہم سے جو بھی بن پڑتا ہے ہم پیر صاحب کی خدمت کرتے ہیں اس بار جب پیر صاحب آئے تو انہوں نے گاؤں آتے ہی اعلان کر دیا کہ آستانے کی تعمیر اور بیٹی کی شادی کے لیے تمام مرید بڑھ چڑھ کر نذریں اب پیر صاحب نے گھر گھر جا کر مریدوں کو لوٹنا شروع کر دیا وہ زبردستی مریدوں کی جیبوں سے پیسے نکالتے اُن کو ڈراتے دھمکاتے کہ پیسے لے کر آؤ اگر دعا کرانی ہے یا مسائل حل کرانے ہیں تو زیادہ سے زیادہ پیسے لاؤ اب مریدوں نے اپنے زیورات اور جانور بیچ کر پیر صاحب کو دینے شروع کر دیے۔ میں نے بھی اپنے جانور بیچ کر پیر صاحب کے لیے ایک بڑی رقم اکٹھی کر لی یہ جانور میں نے اپنی بیٹی کی شادی کے لیے رکھے ہوئے تھے میرے بیٹے کو جب یہ پتہ چلا تو وہ بہت ناراض ہوا وہ پڑھا لکھا ہے اُس نے ہم دونوں میاں بیوی کو سختی سے منع کیا کہ ہم اتنی بڑی رقم پیر صاحب کو نہ دیں۔ ہم نے ضد کی کہ ہم تو یہ رقم پیر صاحب کو ضرور دیں گے تا کہ وہ ہمارے لیے دعا کر سکے ہماری ضد دیکھ کر ہما رے بیٹے نے تمام پیسے ایک صندوق میں رکھ کر تالا لگا دیا۔ اور خود اس دن گھر سے باہر کسی دوسرے شہر چلا گیا۔

جس دن پیر صاحب نے ہمارے گھر جلوہ افروز ہونا تھا۔ اور پھر پیر صاحب ہمارے گھر تشریف لے آئے ہم نے پیر صاحب کے لیے گھر کا کونہ کونہ صاف کیا ہوا تھا۔ پیر صاحب آئے ہم نے خوب خاطر مدارت کی اُن کی خدمت میں کوئی کسر نہ چھوڑی پیر صاحب کی نظر ہماری خدمت اور شاندار کھانے پر نہ تھی وہ تو اس انتظار میں تھے کہ ہم نذر کے طور پر بڑی رقم کب اُن کی خدمت میں پیش کرتے ہیں اور پھر ہم نے پیر صاحب کو بڑی رقم بطور نذر پیش کی تو پیر صاحب نے انتہائی ڈھٹائی سے اس رقم کو پہلے گنا اور پھر حقارت سے رقم ہماری طرف پھینک دی کہ اتنی تھوڑی نذر رقم میں نہیں لوں گا مجھے زیادہ پیسے چاہئیں۔ ہم نے بہت منت سماجت کی کہ ہمارے پاس جو رقم تھی وہ ہم نے آپ کے چرنوں میں رکھ دی ہے لیکن پیر صاحب کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا کہ فلاں اور فلاں نے اتنی زیادہ نذر دی ہے آپ لوگ بہت کم نذر دے رہے ہیں اگر تم نے زیادہ پیسے نہ دیے تو ہم آپ کے لیے دعا نہیں کریں گے اور آپ کو مریدوں کی لسٹ سے بھی نکال دیں گے پیر صاحب مسلسل زیادہ پیسوں کا اصرار کر رہے تھے اور ہم احتراماً انکار اور معافی مانگ رہے تھے۔ اب پیر صاحب نے ہمارے گھر کی تلاشی شروع کر دی تلاشی لیتے لیتے پیر صاحب اُس صندوق تک پہنچ گئے جس میں بیٹی کے جہیز کی رقم پڑی ہوئی تھی اب پیر صاحب نے ہم سے تالے کی چابی مانگنی شروع کر دی جو ہمارے پاس نہیں تھی ہمارے بار بار انکار پر پیر صاحب نے اینٹ سے تالا توڑا اور ساری رقم نکال کر کہا یہ دیکھو میں نے کشف سے اندازہ لگا لیا تھا کہ اس صندوق میں بڑی رقم ہے پھر پیر صاحب وہ رقم لے کر چلا گیا۔ میں حیرت اور ہمدردی سے معصوم مرید کو دیکھ رہا تھا جس کا پیر بھکاری بن کر اُسے لوٹ کر چلا گیا تھا۔

> جب یہ مریدوں سے کہتے ہیں کہ اُن کو اپنے گھر بلا ؤ اب کوئی غریب مرید تو ان کو اپنے گھر بلا ہی نہیں سکتا کوئی پیسے والا ہی ان کو اپنے گھر بلاتا ہے۔ جب آپ ان کو اپنے گھر آنے کی دعوت دیتے ہیں تو یہ اپنی پجاروں اور بڑی گاڑیوں کا پٹرول مانگتے ہیں پھر پیر صاحب کے ساتھ اُن کے خوشامدی مریدوں کا ٹولہ اور پھر پیر صاحب کی نذر یعنی پچاس ہزار سے ایک لاکھ تک اگر کوئی دے سکے تو پھر پیر صاحب کی دعا لی جا سکتی ہے ورنہ نہیں

کالم: بزم درویش
تحریر: پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی
فون 03004352956
ای میل help@noorekhuda.org
ویب سائٹ www.noorekhuda.org
فیس بک آفیشل پیج: www.fb.com/noorekhuda.org

افغانستان ------
امریکا حیران و پریشان

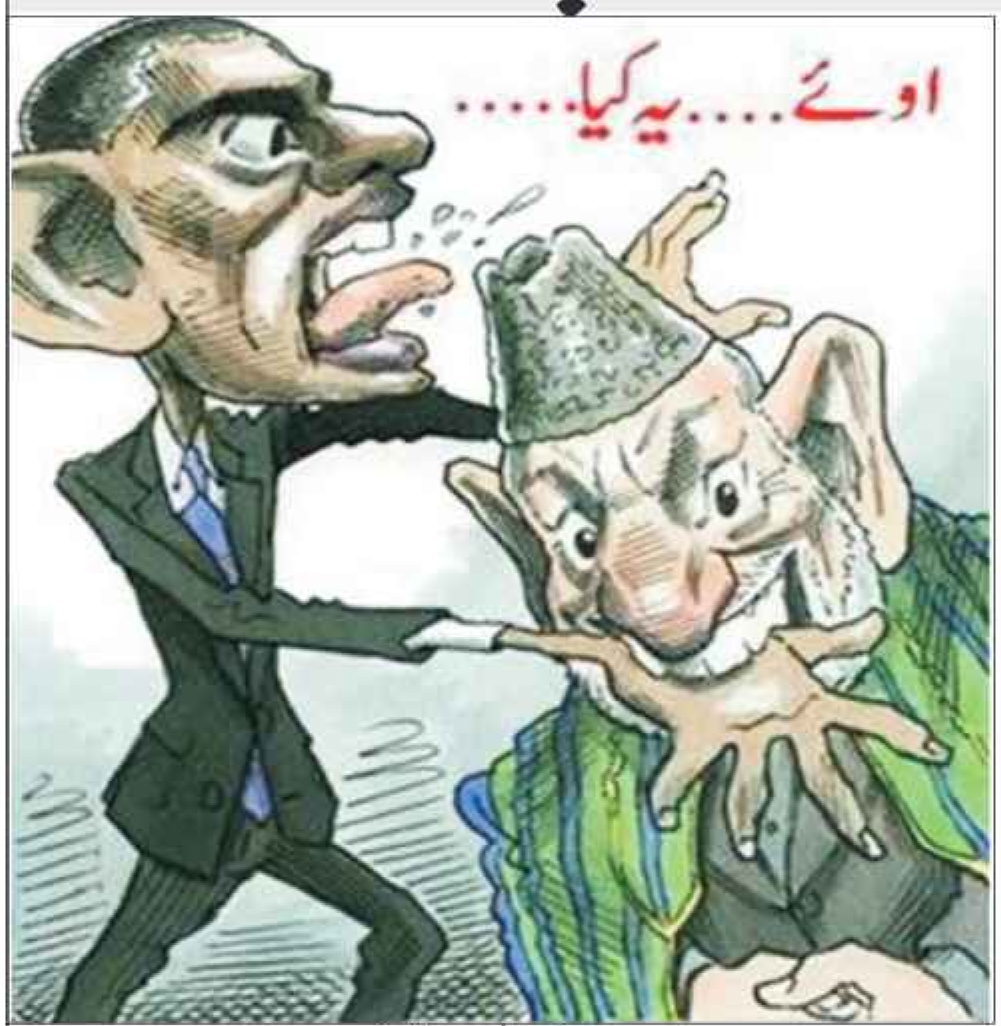

کابل میں حالیہ خودکش حملے کے بعد تو اب ممکنہ امن مذاکرات کا باب بند ہی نظر آتا ہے۔ امن مذاکرات کے بارے میں موجودہ افغان حکومت نے افغانستان میں امریکی فوج کو جونہی ضرورت قرار دیا تو اس کے بعد طالبان نے کابل میں براہ راست حملہ کر کے اپنے ردعمل کا اظہار کر دیا ہے۔ ۱۹/اپریل کو طالبان کی جانب سے افغان انٹیلی جنس ہیڈکوارٹر پر کیا جانے والا خودکش حملہ کابل کی تاریخ کا سب سے بڑا خوفناک حملہ تھا جس کے نتیجے میں این ڈی ایس ہیڈکوارٹر کی کابل سے ملحق "ڈیپارٹمنٹ ۱۰" کی عمارت مکمل طور پر زمین بوس ہو گئی۔ روسی خبری پورٹل ریانووستی کے کابل میں موجود نامہ نگار نے بتایا ہے کہ زیادہ تر ہلاکتیں کار بم دھماکے میں ہوئیں اور انٹیلی جنس ہیڈکوارٹر کی اہم عمارت گرنے سے متعدد اہم سرکاری افسران و اہلکار ملبے تلے دب کر ہلاک ہو گئے ہیں جن کا تعلق وی آئی پی پروٹیکشن یونٹ سے تھا۔ طالبان فدائیوں نے کابل کے انتہائی ہائی سیکورٹی زون میں اس وقت خودکش حملہ کیا جب این ڈی ایس ہیڈکوارٹر میں اسپیشل گارڈز کی گریجوایشن تقریب کا انعقاد ہو رہا تھا جہاں اہم شخصیات طالبان کا ہدف تھیں۔

الجزیرہ ٹی وی کے مطابق طالبان فدائیوں کے مزید حملے روکنے کیلئے افغان اور غیر ملکی فورسز کی کاروائی اگلے کئی گھنٹے جاری رہی لیکن کوئی کامیابی نہیں ہو سکی۔ ادھر نیشنل ڈائریکٹوریٹ آف سیکورٹی کے ایک ترجمان نے جرمن نیوز ایجنسی ڈی پی اے سے گفتگو میں تصدیق کی ہے کہ ابتدائی جائزے کے مطابق ان کے پندرہ اہلکار و افسران دھماکے میں ہلاک ہو گئے ہیں جس کے بعد افغان صدر اشرف غنی کی ہدایت پر امریکی اور افغان اسپیشل سیکورٹی "کرائسس رسپانس یونٹ" کی خصوصی ٹیم نے طالبان کا مقابلہ کرنے کیلئے کاروائی کا آغاز کیا لیکن خاطر خواہ کامیابی نہیں ہو سکی جبکہ بھارتی اخبار ٹائمز آف انڈیا کے نمائندے نے کابل میں بھارتی سیکورٹی حکام کے حوالے سے تسلیم کیا ہے کہ دھماکے کے نتیجے میں پوری انٹیلی جنس عمارت زمین بوس ہو گئی جبکہ نصف درجن کے قریب طالبان فدائیوں نے قریبی عمارت میں گھس کر مزید خوفناک تباہی مچائی۔ خودکش دھماکے اور طالبان فدائیوں کے دھاوے میں متعدد غیر ملکی فوجی بھی ہلاک ہو گئے ہیں جن کی تعداد کو فی الحال خفیہ رکھا جا رہا ہے۔

کابل میں ایک بھارتی سفارت کار کا کہنا ہے کہ طالبان کی جانب سے موسم گرما کے "عمری آپریشن" کا یہ سب سے بڑا خوفناک حملہ ہے حالانکہ چین، پاکستان امریکا اور افغانستان کی جانب سے طالبان قیادت پر مسلسل دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ افغان حکومت کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھ کر افغانستان کے مستقبل کا فیصلہ کریں لیکن طالبان نے اس ضمن میں پاکستان اور امریکا کے دباؤ کو بھی خاطر میں نہ لانے کا عزم کیا ہے اور آپریشن عمری کے ذریعے افغان اور امریکی افواج کو یہ باور کرانے کی کوشش کی ہے کہ طالبان اب بھی ناقابل تسخیر ہیں۔ افغان اینالائسس نیٹ ورک سے تعلق رکھنے والے تجزیہ نگار تھامس رتنگ کا کہنا ہے کہ طالبان کے نئے امیر نے کابل دھماکے کے ذریعے یہ واضح پیغام دیا ہے کہ وہ اپنی مرضی کے تحت مذاکرات اور جنگ کریں گے۔

طالبان کے دوٹوک مؤقف نے منتشر طالبان دھڑوں کو بھی آپس میں متحد کر دیا اور ملا اختر منصور کے سب سے بڑے مخالف ملا قیوم ذاکر نے ملا اختر منصور کی بیعت کر کے نہ صرف طالبان کو متحد کر دیا ہے بلکہ موسم گرما میں طالبان کیلئے ایسا پلیٹ فارم بھی فراہم کر دیا ہے جس نے افغانستان میں غیر ملکیوں پر بڑے پیمانے پر حملوں کا ابھی سے آغاز کر دیا ہے کیونکہ گوانتاناموبے جیل جانے سے قبل ملا ذاکر افغانستان میں طالبان کے فوجی سربراہ رہ چکے ہیں، ان کو اس لئے گرفتار کیا گیا تھا کہ وہ افغان طالبان کے ملٹری سربراہ تھے۔ اب ان کے واپس آنے، ان کے وہ ساتھی جو کیوبا میں ان کے ساتھ قید تھے اور ۹۳۳ طالبان کمانڈروں سمیت وہ ہزاروں طالبان جنگجو جو گزشتہ سال مصالحتی کمیشن کی مداخلت پر کرزئی دور میں بگرام جیل سے رہا ہوئے تھے، وہ سب عبدالقیوم ذاکر کے ساتھ مل گئے تھے جس سے وہ طالبان میں ایک مضبوط دھڑا تصور کیا جا رہا تھا۔ عبدالقیوم ذاکر کا صرف ایک ہی اختلاف تھا کہ وہ کسی صورت امریکی انخلاء سے قبل مذاکرات کے حق میں نہیں تھے کیونکہ امریکا نے گوانتاناموبے میں ہزاروں بے گناہ مسلمانوں کو دہشتگرد قرار دیکر نہ صرف انسانیت سوز تشدد کیا بلکہ ان مسلمانوں کو ذہنی ٹارچر دینے کیلئے قرآن مجید اور کتب احادیث کی ناقابل بیان بے حرمتی محض اس لئے کی کہ ان کو ذہنی طور پر مفلوج کر دیا جائے لیکن الحمدللہ وہ اپنے مقصد میں قطعی کامیاب نہیں ہو سکا اور بالآخر انہیں رہا کرنا پڑا بلکہ رہائی ہی امریکا کی شکست کی ابتدا ہے۔

> طالبان کے دوٹوک مؤقف نے منتشر طالبان دھڑوں کو بھی آپس میں متحد کر دیا اور ملا اختر منصور کے سب سے بڑے مخالف ملا قیوم ذاکر نے ملا اختر منصور کی بیعت کر کے نہ صرف طالبان کو متحد کر دیا ہے بلکہ موسم گرما میں طالبان کیلئے ایسا پلیٹ فارم بھی فراہم کر دیا ہے جس نے افغانستان میں غیر ملکیوں پر بڑے پیمانے پر حملوں کا ابھی سے آغاز کر دیا ہے کیونکہ گوانتاناموبے جیل جانے سے قبل ملا ذاکر افغانستان میں طالبان کے فوجی سربراہ رہ چکے ہیں، ان کو اس لئے گرفتار کیا گیا تھا کہ وہ افغان طالبان کے ملٹری سربراہ تھے

ملا عبدالقیوم ذاکر کا پہلے دن سے یہی مؤقف ہے کہ امریکا مذاکرات کی آڑ میں افغانستان میں اپنے قیام کو طول دینا چاہتا ہے اور اس کا واحد حل جنگ کے سوا کچھ اور نہیں۔ مذاکرات شروع کرنے کے طالبان کے فیصلے پر ملا عبدالقیوم ذاکر ناراض تھے لیکن اب طالبان کی جانب سے امریکی انخلاء تک مذاکرات نہ کرنے کی شرط پر علماء کے مصالحتی وفد کو اپنی جانب سے طالبان کے ساتھ اپنے اختلافات مکمل طور پر ختم کر کے ملا منصور کے ہاتھ پر بیعت کر لی ہے اور اب طالبان ایک بہت بڑے مضبوط دھڑے کے ساتھ سامنے آئے ہیں جس کے بعد افغان حکومت نہ صرف شدید دباؤ میں ہے بلکہ مصالحتی کمیشن کے اندر بھی شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔

ذرائع کے مطابق اگر طالبان پر مذاکرات کیلئے مزید دباؤ ڈالا گیا تو طالبان سخت لائحہ عمل اختیار کریں گے، اس لئے اندرون خانہ افغان مصالحتی کمیشن کے سربراہ پیر سید گیلانی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں کہ کسی طرح طالبان کو دوبارہ مذاکرات کیلئے آمادہ کیا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق طالبان کے ساتھ رابطے ضرور ہوئے ہیں لیکن اس حوالے سے کوئی کامیابی نہیں ملی مگر وہ مسلسل کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔ دوسری جانب ملا عبدالقیوم ذاکر کی ملا منصور کے ہاتھ پر بیعت کے بعد افغان حکومت پر دباؤ بڑھ گیا ہے جبکہ افغان حکومت کے حامی عطاء محمد نور اور نائب صدر رشید دوستم کے درمیان شمالی افغانستان میں حالات کشیدہ ہو رہے ہیں جس سے نہ صرف افغان حکومت مشکلات کا شکار ہے بلکہ ایک بار پھر افغان صدر نے پاکستان پر الزامات عائد کرنا شروع کر دیئے ہیں کہ پاکستان، افغانستان میں غیر اعلانیہ جنگ بند کرے۔ اب اگر طالبان مذاکرات نہیں کرتے تو اس میں پاکستان کیا کر سکتا ہے۔ پاکستان نے جو کوششیں کیں ان کو افغان حکومت نے ہر بار سبوتاژ کیا جس کی وجہ سے آج تک مذاکرات آگے نہیں بڑھ سکے اور حامد کرزئی جاتے ہوئے اپنے مربی و آقا امریکا کے ساتھ بھی ہاتھ کر گیا اور اس نے معاہدے پر دستخط نہیں کئے اور اسے موجودہ صدر کیلئے چھوڑ دیا اور موجودہ صدر نے دستخط کر کے اپنے لیے مشکلات بڑھا لیں اور اب کرزئی نے در پردہ کوششیں شروع کر دی ہیں کہ لوگ کہیں کہ موجودہ صدر بھی افغانستان میں ناکام ہیں جو طالبان کے ساتھ مذاکرات نہیں کر سکے۔

ایک طرف کرزئی امریکیوں کو یہ باور کرا رہا ہے کہ اشرف غنی مذاکرات کیلئے اہل نہیں ہیں اور ان کا کنٹرول ختم ہو رہا ہے اور دوسری طرف افغان قوم کو یہ باور کرانے کی کوشش کر رہا ہے کہ انہوں نے امریکا کے ساتھ معاہدے پر دستخط نہیں کئے اور انہیں تحفظات تھے۔ اس وقت نہ صرف کرزئی شمالی اتحاد اور ہندوستان کے ساتھ مل کر پاکستان کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے اور مذاکرات سبوتاژ کرنے کے منصوبوں میں لگا ہوا ہے بلکہ بھارت کے ساتھ مل کر پاکستان کو بدنام بھی کر رہا ہے۔ دوسری جانب امریکا کرزئی کی جانب سے مذاکرات کو سبوتاژ کرنے پر برہم ہے۔ بالآخر امریکا کو کہنا پڑا ہے کہ کرزئی سی آئی اے کی تنخواہ پر کام کر رہے تھے جس کے بعد کرزئی بظاہر تو خاموش ہو گئے تاہم اب انہوں نے قبائلیوں کو یہ باور کرانا شروع کرا دیا ہے کہ وہ طالبان کے ساتھ مذاکرات کر سکتے ہیں کیونکہ انہوں نے معاہدے پر دستخط نہیں کئے۔ تاہم طالبان کا کہنا ہے کہ امن مذاکرات کی کامیابی کی کنجی امریکا کے پاس ہے اور اگر امریکا چاہے تو ایک دن میں بھی مذاکرات کامیاب ہو سکتے ہیں۔

ادھر طالبان کی جانب سے آپریشن شروع کرنے کے اعلان سے چند گھنٹے پہلے کابل میں امریکی سفارت خانے نے امریکی شہریوں کے لیے ایک ہنگامی وارننگ جاری کرتے ہوئے امریکی شہریوں کو ہوشیار رہنے کی تاکید کی کہ انہیں اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ افغان مزاحمت کار کابل میں ایک بڑے ہوٹل پر حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ رواں سال موسم سرما میں طالبان نے شمالی افغانستان میں قندوز پر تھوڑے عرصے کیلئے قبضہ کرنے کے علاوہ جنوبی صوبے ہلمند کے بڑے حصے کو اپنے تسلط میں لے چکے ہیں۔ ہلمند جہاں گزشتہ ایک عشرے سے جاری جنگ میں امریکا اور برطانیہ کے ہزاروں فوجی طالبان سے لڑتے ہوئے مارے گئے تھے، افغانستان کی افواج کئی علاقوں کو خالی کر چکی ہیں اور صوبائی دارالحکومت لشکر گاہ پر اپنے قبضہ قائم رکھنے کی سرتوڑ کوشش میں ہیں۔ گمان یہ ہے کہ آئندہ چند ماہ میں اس خطے میں امریکا اپنی ناکامی پر جھنجھلا کر دنیا کو ایک مرتبہ پھر حیران اور پریشان کر سکتا ہے!

وادی کشمیر کے لئے کل وقتی زمینی رابطہ

مغل روڈ قومی شاہراہ سے بھی بہتر آپشن

تاریخ کے اوراق کو اگر پلٹ کر دیکھ لیا جائے تو یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہوجاتی ہے کہ مختلف موسمی حالات کے مد نظر وادی کشمیر کے باہری دنیا کے ساتھ زمینی روابط ہمیشہ مختلف چیلنجوں کی زد میں رہے ہیں اور اگر اس صورتحال کو ایک انسانی المیے کے نظریے سے بھی دیکھ لیا جائے تو بیجا نہ ہوگا۔ وادی ئ کشمیر پر قیام حکومت کے لئے حملہ آور کوئی بیرونی بادشاہ ہو یا تجارت کی غرض سے یہاں سے مال لے جانے اور یہاں مال لانے کا متمنی کوئی مقامی یا بیرونی تاجر ان سب کو اس دشوار گزار علاقے میں پہنچنے کی غرض سے طرح طرح کے مسائل اور مشکلات درپیش رہتے تھے اور یہی وجہ ہے کہ وادی ئ کشمیر کی سماجی و اقتصادی ترقی کافی سست رفتاری اور بڑی دیر کے بعد ہوئی ہے۔ دنیا اکیسویں صدی کی دو دہائیاں گزار چکی ہے۔ ٹیکنالوجی اور انجینئرنگ کی مدد سے دنیا کے کئی دور دراز اور دشوار گزار علاقوں کو جوڑ دیا گیا ہے اور عقل انسانی کو دھنگ کرانے والے ایسے زمینی راستے تعمیر کئے گئے ہیں جو ان خطوں کو باقی دنیا کے ساتھ سال کے بارہ مہینے جوڑے رکھتے ہیں۔ وادی ئ کشمیر کی بدقسمتی یہ ہے کہ اسے کبھی بھی ایسے زمینی راستے اور روابط میسر نہیں ہوسکے ہیں جن کی بدولت یہاں کی سماجی اور اقتصادی ترقی اس معیار پر ہوجاتی جس معیار پر برصغیر کے دیگر علاقوں کی ہوئی ہے۔ آج بھی جب سردیوں کے ایام میں برفباری اور بارشیں ہوجاتی ہیں تو سرینگر جموں قومی شاہراہ پر ٹریفک کی آواجاہی میں کئی کئی روز تک خلل پڑتا ہے جس کے نتیجے میں ٹرانسپورٹروں سے لے کر تاجروں تک اور طلبا سے لے کر عام لوگوں تک سب کو طرح طرح کے مشکلات جھیلنا پڑتے ہیں۔ انتہائی طویل راستہ ہونے کے ساتھ دشوار گزار اور ریتیلے پہاڑوں سے گزرنے کے باعث اس راستے پر سال کے بارہ مہینے بارشوں اور دیگر موسمی حالات کے دوران بند ہوجانے کا احتمال رہتا ہے اور کشمیر وادی میں ہر آن بڑھتی مہنگائی میں اس شاہراہ کا بڑا رول ہے۔ کچھ سال قبل اگرچہ اس وقت کی ریاستی حکومت نے مغل روڑ کو ایک متبادل راستے کے بطور کھولنے اور اس کو ترقی دینے کا سلسلہ شروع کیا تھا تاہم بانہجار اور ناعاقبت اندیش سیاستدانوں اور بیوروکریسی کی وجہ سے وادی ئ کشمیر کے لئے مغل روڑ کو ایک متبادل راستے کے بطور ترقی ملنا دلی ہنوز دور است کے مترادف ہے۔ مغل روڑ وادی کو پیر پنچال خطے سے جوڑنے کا ایک واحد اور بہترین ذریعہ ہونے کے ساتھ ساتھ سرینگر جموں قومی شاہراہ کا ایک بہترین متبادل بھی ہے تاہم اس شاہراہ کی طرف حکومتی سطح پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مغل روڈ پر چنڈی مل اور زبجن کے درمیان ایک ٹنل کی تعمیر وادی کے سماجی اور اقتصادی منظر نامے کے لئے ایک انقلابی اقدام ثابت ہوسکتا ہے تاہم اس کے لئے حکومتی سطح پر سنجیدگی کا ہونا ضروری ہے۔ ویسے پیر پنچال خطے پونچھ اور راجوری اضلاع کے لئے یہ راستہ انتہائی نیک شگون ثابت ہوسکتا ہے کیونکہ ان اضلاع کے عوام کے لئے جموں سے نزدیک وادی ئ کشمیر ہے اور اگر مغل روڑ کو مطلوبہ خطوط پر استوار کیا جاتا ہے تو اس کے پیر پنچال خطے پر انتہائی دوررس اور مثبت اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ یہ راستہ پیر پنچال خطے کی سماجی اور اقتصادی ترقی کے لئے ایک انتہائی اہم کردار ادا کرسکتا ہے اور اس کی وجہ سے پیر پنچال خطے اور وادی کے عوام کے بیچ بہتر روابط کی بحالی بھی ممکن ہوجائے گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ جموں وکشمیر حکومت کے ساتھ ساتھ مرکزی حکومت بھی مغل روڑ کی اہمیت و افادیت کا ادراک کرے اور مغل روڑ کو کل موسمی شاہرہ بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کرے۔

خودی کی ہر سطح

اپنے ماحول سے مزاحمت کی حالت میں ہے!

ادریس آزاد

اقبال کے نظام فکر میں خدا، انسان اور کائنات کا ربط و تعلق ''مذہبی واردات'' کا مرہون منت ہے۔ کیونکہ شاعرانہ واردات قابل اعتماد نہیں اور ''فلسفہ نام نہیں کسی مسئلے کا حل دینے کا''۔ فلسفہ کا مطمع نظر جیسا کہ اقبال نے بھی بتایا فقط سوال اٹھانا ہے۔ فلہٰذا یہ مذہب ہی ہے جو خدا، انسان اور کائنات کے درمیان تعلق کی قابل فہم وضاحت کرتا ہے اور یہ قابل فہم وضاحت یہ ہے کہ مذہب کسی بھی شاہد کو حقیقت کے براہ راست مشاہدہ کا راستہ دکھاتا اور حقیقت کے ساتھ من حیث الکل بغلگیر ہونے کا یقین دلاتا ہے۔

اقبال رومی کا مرید ہے اور رومی تو کہتا ہے

ہمچنیں اقلیم تا اقلیم رفت

گویا کائنات میں انسان کی مستقل موجودگی کا مفروضہ ہے جو اگرچہ عین حقیقت بھی ہے لیکن اقبال کے ہاں یہ ایک باقاعدہ پروگرام کے تحت وارد ہوتا ہے۔ جیسے ڈارون کا ارتقا قنوطی نتائج پر منتج ہوا مگر صرف مغربی مفکرین کے لیے۔ آئن سٹائن کے انکشافات قنوطی نتائج پر منتج ہوئے تو صرف مغربی مفکرین کے لیے۔ ڈارون کے سروائیول آف دی فٹسٹ کے جنون میں ساڑھے سات کروڑ انسانوں کی جانیں نذر آتش ہوئیں اور آئن سٹائن کے ''کائنات میں کوئی شے مطلق نہیں'' نے انسان کو انفرادی سطح پر بالکل تنہا کردیا۔

لیکن اگر فکر میں ''ہمچنیں اقلیم تا اقلیم رفت'' کی تاثیر موجود ہو تو انہی نظریات یعنی ڈارون کے ارتقا اور آئن سٹائن کے ''کچھ مطلق نہیں'' سے رجائیت پسند نتائج برآمد کیے جاسکتے ہیں۔ ''میں کائنات کے ہر مرحلے میں موجود تھا، چنانچہ میں کائنات کے ہر مرحلے میں موجود رہوں گا'' یہ ہے رومی باایں ہمہ اقبالی نظریہ ارتقا اور اس کا نتیجہ۔

اسی طرح ''کچھ مطلق نہیں'' تو گویا ہر ہر فرد اپنی جگہ مسلم حقیقت اور اہمیت کا حامل ہے۔ ایک ذرہ بھی اپنے زمان ومکاں کے اعتبار سے اتنا اہم ہے کہ اس کے جیسا کوئی دوسرا ذرہ کائنات میں وجود نہیں رکھتا۔ اقبال کے بقول،

یہ کائنات چھپاتی نہیں ضمیر اپنا

کہ ذرے ذرے میں ہے ذوق آشکارائی

اور یہی وہ اقبالی نگاہ ہے جو مطلقیت کے خاتمے میں بھی مثبت پہلو دیکھتی ہے۔ اقبال کے نزدیک انسان کا کائنات کے ساتھ بلاشبہ ایسا ہی رشتہ ہے کہ انسان اسی کون ومکاں کا حصہ ہے لیکن اس کی انسانیت کا وجود قائم رہ سکتا ہے تو ان شرائط پر کہ وہ فطرت کو اپنا دشمن تصور کرتا رہے اور اس مزاحمت کے لیے ہمہ وقت اپنے اندر نت نئی توانائیوں کی تلاش جاری رکھے۔ اقبال کے نزدیک، اور جیسا کہ شعر اقبال کے مصنف ڈاکٹر سید عابد علی نے بھی لکھا ۔۔۔۔۔۔ خودی کی ہر سطح اپنے ماحول سے مزاحمت کی حالت میں ہے نہ کہ مفاہمت کی۔ مفاہمت اقبال کے نزدیک خودی کی موت ہے۔ یہاں تک کہ اقبال کے نزدیک وہی انسان اکمل ہے جو صرف کائنات ہی نہیں بلکہ خدا کے سامنے ٹھہر سکنے کی اہلیت کا حامل بھی ہو۔ اسی مضمون میں اقبال خواجہ عبدالقدوس گنگوہی کا قول درج کرتے ہیں،

محمد عربی برفلک الافلاک رفت و باز آمد

واللہ اگر من رفتمے ہرگز باز نیامدے

محمد عربی فلک الافلاک پر گئے اور واپس آگئے، واللہ اگر میں گیا ہوتا تو کبھی واپس نہ آتا۔

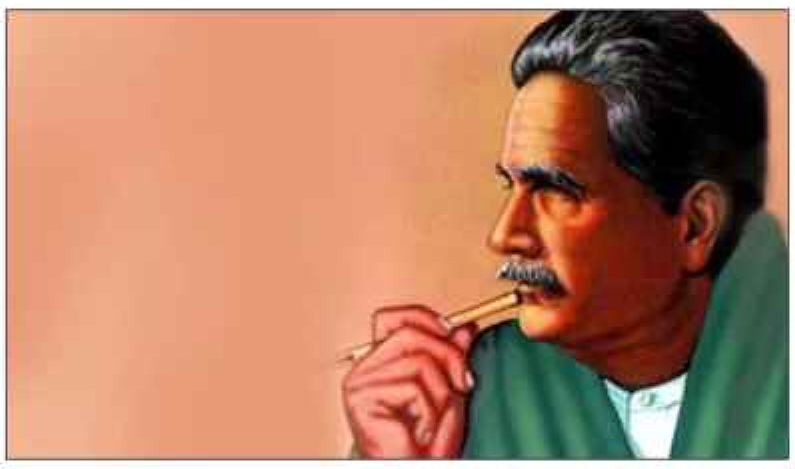

اقبال وضاحت کرتے ہیں کہ عجمی تصوف کی رو سے لامتناہی خودی کے سامنے متناہی خودی کا استقرار ممکن نہیں۔ قدیم ہندو وحدت الوجود سے لے کر شیخ اکبر ابن عربی کے وحدت الوجود تک کہیں بھی یہ تسلیم نہیں کیا گیا کہ انائے متناہی، انائے لامتناہی کے مقابل دو لمحے بھی ٹھہر پائے گی۔ لیکن اقبال خودی کی زندگی کا مقصد ہی یہی استقرار بتاتے ہیں۔ اقبال کے بقول انائے متناہی اگر انسانی خودی کی صفات سے متصف ہو اور پھر وہ انسانی خودی استحکام حاصل کرچکی ہو تو متناہی انا اس طرح لامتناہی انا کے مقابل ٹھہر پائے گی جیسے دوپہر کے سورج میں چراغ کی لو زندہ رہتی ہے، حالانکہ اس کی تمام تر روشنی سورج کی روشنی میں ضم ہوچکی ہوتی ہے۔

اقبال نے اسی مضمون کی وضاحت میں ایک صوفی کا یہ شعر بھی درج کیا ہے۔

موسیٰ زہوش رفت بیک جلوہ صفات

تو عین ذات می نگری در تبسمی

موسیٰ کے ہوش تو صفات کے ایک جلوے سے جاتے رہے تھے اور تو (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) عین ذات کو دیکھتا رہا اور مسکراتا رہا۔

یعنی اقبال کے ہاں انسانی ذات کی اہمیت کائنات کی ہر شے سے بڑھ کر ہے، کیونکہ یہ فقط انسانی خودی ہی ہے جو صاحب لولاک ہونے کا شرف حاصل کرسکتی ہے۔ باقی تمام انائیں بے بصر ہیں۔ انسانی خودی بصیر ہے۔ باقی تمام انائیں مشیت ایزدی کی پابند ہیں، انسانی خودی کا خمیر عناصر اربعہ سے نہیں اٹھایا گیا۔ یہ خدا ہی کی طرح ایک ہے اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔ یہ نہ کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی اس کی اولاد پیدا ہوسکتی ہے۔ خودی ایک حی و قیوم قوت ہے اور اس کی بیداری سے مراد فقط کسی انائے بے بصر (یعنی انسانی جسم) میں اس کی موجودگی سے آگہی ہے۔ موجودگی کی خبر ملتے ہی یہ اپنا اظہار خود کرنے لگتی ہے اور جستجو (عشق) اس کے زندہ رہنے کے لیے غذا کے مصداق ہے۔ ایک بیدار خودی اپنی قوت عشق سے ہر پست کو بالا کرسکتی ہے یعنی پوری کائنات اس کے سامنے دست بستہ ہوجاتی ہے تاکہ وہ جس بھی انائے بے بصر کو چاہے اپنی تصرف میں لاسکے۔

عشق را از تیغ وخنجر باک نیست

اصل عشق از آب و باد و خاک نیست

غرض اقبال کے نزدیک انسان کا کائنات سے مالک ومملوک کا رشتہ ہے اور انسان جب چاہے کائنات کے سینے کو چیر کر اس سے باہر نکل سکتا ہے۔ باایں ہمہ خدا کو وہی انسان پسند ہے جو ان حدود کو پامال کرے اور اس تک پہنچنے کے لیے اپنے اندر اتنی زیادہ توانائی پیدا کرلے کہ نہ صرف خود بلکہ تمام جمعیت انسانی کو فطرت کے اس میدان کارزار سے نکال کرلے جائے۔

اقبال کے نزدیک خدا نے خود یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور خدا چاہتا ہے کہ انسان قوت پروردگار بن کر ظاہر ہو۔ انسان زمین پر خدا کا نائب ہے تو اس سے مراد یہی ہے کہ وہ خدا والے کام سرانجام دے۔ جیسا کہ اقبال کے ہی بقول،

بے ذوق نہیں اگرچہ فطرت

جو اس سے نہ ہوسکا وہ تو کر

خدا والے کاموں میں ایک کام ''قوت'' کا اظہار بھی ہے۔ یہی وہ رجائیت ہے جو اقبال کے ارتقا میں ہمیں ملتی ہے۔ اسی فکر کی بنا پر اقبال فرد کی ہی نہیں بلکہ قوم کی اجتماعی طاقت کو مقصد معاشرت قرار دیتے اور جماعت کے ہاتھوں تسخیر کائنات کے عمل کو انسانی معاشرے کا آخری مطمع نظر کہتے ہیں۔

اپنی اردو والی پہچان پر اصرار تھا

کلدیپ نیئر نے اپنے کاموں سے ایک پوری نسل کی ذہن سازی کا کام کیا۔ نو واردان صحافت میں ان کی خاص دلچسپی تھی۔ اس کا ندازہ ذاتی طور پر مجھے علیگڑھ مسلم یونیورسٹی میں اپنی طالب علمی کے زمانے میں ہوا۔

جو لوگ اردو میں لکھتے پڑھتے ہیں ان کے دلوں میں کلدیپ نیئر کا ایک خاص مقام تھا۔ مذہبی رواداری اور انسان دوستی کا ان جیسا علم بردار اب مشکل سے ہی نظر آتا ہے۔ ایک خلا ہے جو دور دور تک پر ہوتا ہوا نظر نہیں آتا۔ کلدیپ نیئر خود بھی اردو اور اس زبان کے بولنے والوں کو بہت عزیز رکھتے تھے۔ گو کہ اردو اخبار انجام میں جہاں سے انہوں نے اپنے صحافتی کیریئر کا آغاز کیا تھا ان کا قیام بہت ہی قلیل مدت کے لئے تھا مگر وہ زندگی بھر اس بات کا اظہار کرتے رہے کہ انہوں نے اپنے صحافتی کیریئر کا آغاز ایک اردو اخبار سے کیا تھا۔

وہ بہت کم وقت میں بہت اونچے مقام تک پہنچ گئے۔ انگریزی کے دو معتبر روزناموں اسٹیٹسمین اور انڈین ایکسپریس میں اہم ذمہ داریاں نبھائیں اور ہندوستان میں دو میں سے ایک نیوز ایجنسی یو این آئی کے سربراہ رہے۔ اس کے علاوہ پچیس سالوں تک دی ٹائمز لندن کے نامہ نگار رہے۔ انھیں اپنی اردو والی پہچان کو ڈھونے کی ایسی کوئی ضرورت نہیں تھی اس کے باوجود وہ زندگی بھر اس پر اصرار کرتے رہے۔ یہی وجہ ہے کہ اخبارات میں ان پر چھپے تمام مضامین میں یہ ذکر موجود ہے کہ انہوں نے اپنی صحافت کا آغاز ایک اردو اخبار سے کیا تھا۔ وہ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے تھے اور اس بات پر بھی فخر کرتے تھے کہ وہ اس جگہ کے رہنے والے ہیں جس نے اردو کے دو بڑے شاعروں علامہ اقبال اور فیض احمد فیض کو پیدا کیا۔

اردو سے ان کے لگاؤ کا ایک اور ثبوت ان کا ہفتہ وار سنڈیکیٹڈ کالم ''بٹوین دی لائنز'' تھا جو وہ انیس سو پچاسی سے مسلسل لکھ رہے تھے۔ انگریزی میں لکھا ہوا ان کا یہ کالم ہندوستان کی تمام اہم زبانوں کے تقریباً اسی خبارات میں چھپا کرتا تھا جن میں اردو کے اخبارات بھی شامل تھے۔ مگر اردو اخبارات کو یہ امتیاز حاصل تھا کہ انھیں ان کا کالم اردو میں ہی ملتا تھا کیونکہ اس کا اردو ترجمہ وہ اپنی نگرانی میں کرواتے تھے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ کلدیپ نیئر ہندوستان کے واحد سنڈیکیٹڈ کالم نویس تھے جو ہندوستان کی ہر زبان میں پڑھے جاتے تھے۔ یوروپ اور امریکا میں بہت سارے معروف صحافیوں نے اپنے نام سے سنڈیکیٹڈ کالم جاری کر رکھا ہے۔ ہندوستان میں اس کی روایت کلدیپ نیئر نے شروع کی اور کامیاب رہے۔ یہ حقیقت غور طلب ہے کہ ہمارے یہاں تقریباً تمام معروف صحافی اپنے نام سے کالم لکھتے ہیں جو کسی مخصوص اخبار یا رسالے میں شائع ہوکر رہ جاتا جبکہ کلدیپ نیئر کا کالم نہ صرف ہندوستان کے مختلف علاقائی اور لسانی اخبارات میں چھپتا تھا بلکہ پاکستان، بنگلہ دیش اور خلیجی ممالک کے اخبارات کی زینت بھی بنتا تھا۔ خشونت سنگھ ملک کے دوسرے مقبول ترین کالم نویس تھے۔ ان کے قارئین ان کے قلم کی چاشنی کے اسیر تھے اور ان کے کالم کا انتظار کیا کرتے تھے۔ اس کے باوجود انہوں نے اپنے نام سے سنڈیکیٹ شروع نہیں کیا اور اپنے آپ کو ہندوستان ٹائمز اور انگریزی زبان تک محدود رکھا جبکہ وہ اردو اور فارسی کے اسکالر بھی تھے۔

کلدیپ نیئر کی پہچان ایک سیاسی مبصر کی تھی۔ اپنی تحریروں کے ذریعہ انہوں نے اپنے وقت کے تمام اہم مسائل پر نہ صرف لکھا بلکہ کہیں زیادتی ہوتے دیکھی تو عملاً اس کے خلاف کھڑے بھی ہو۔ ان کی تحریروں میں جدید ہندوستان کی ایک پوری تاریخ نظر آتی ہے۔ جواہر لال نہرو سے لے کر نریندر مودی تک تمام وزیر اعظم کے کاموں کا انہوں نے تجزیہ کیا اور آزادانہ طور پر ان سے اتفاق واختلاف کیا۔ ایک وزیر اعظم نے انھیں جیل بھیجا تو دوسرے نے انہیں ملک کا ہائی کمشنر بنا کر لندن میں تعینات کیا۔ مگر ان کے اوپر نہ سزا کا اثر ہوا نہ جزا کا۔ وہ ہمیشہ ایک آزاد صحافی کے طور پر جئے جو صرف اپنے ضمیر کی آواز سنتا ہے۔ صدر جمہوریہ نے انھیں ایک بار راجیہ سبھا کے لئے بھی نامزد کیا جہاں پوری مستعدی کے ساتھ انہوں نے چھ سالوں تک کام کیا۔

وہ اظہار رآزادی کی آزادی کے زبردست حامی تھے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت وقت کی طرف سے جب بھی پریس کی آزادی صلب کرنے کی کوشش ہوئی وہ اس کے خلاف میدان میں کود پڑے۔ ایمرجنسی کے دوران وہ اس وجہ سے جیل گئے مگر اپنی روش نہیں بدلی۔ انیس سو بیاسی میں جب اندرا گاندھی کے اشارے پر ''بہار پریس بل'' لاکر پریس کی آزادی پر دوبارہ حملے کی کوشش ہوئی تو اس کے خلاف کھڑے ہونے والوں میں کلدیپ نیئر پیش پیش تھے۔ اسی طرح دو سال قبل جب این ڈی ٹی وی پر موجودہ سرکار نے پابندی لگانے کی کوشش تو اس وقت بھی دہلی پریس کلب میں جو احتجاج ہوا اس میں کلدیپ نیئر ضعیف العمری کے باوجود موجود رہے۔

کلدیپ نیئر حقوق انسانی کے زبردست علم بردار تھے۔ وہ اس سلسلے میں قائم کی گئی پہلی تنظیم پی یو سی ایل یعنی پیوپلس یونین فار سول لبرٹیز کے اولین سپاہیوں میں سے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ انسانی حقوق کی پامالی اور سماجی نابرابری کے خلاف مہم چلانے والوں کے ساتھ برابر کھڑے نظر آئے۔ اس کام کے لئے وہ مسلسل سفر کرتے رہتے تھے۔

ہندوستان اور پاکستان کے بیچ نفرت کی جو دیواریں آج نظر آرہی ہیں وہ ان کے زمانے میں بھی تھیں بلکہ اس کی پہلی اینٹ ان کی ابتدائی زندگی میں رکھی گئی اور وہ ذاتی طور پر اس سے متاثر بھی ہو۔ انھیں اپنے آبائی وطن سے ہجرت کرنا پڑا جس کی کسک وہ پوری زندگی محسوس کرتے رہے مگر انہوں نے اس کا منفی اثر قبول نہیں کیا۔ پوری زندگی دونوں ملکوں کو قریب لانے کی کوشش کرتے رہے۔ ہر سال چودہ اگست کو واگہ کی ہند-پاک سرحد پر جاکر کینڈل مارچ کرتے رہے۔

ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات ہوں یا ہندوؤں اور مسلمانوں کے باہمی رشتے ان کے قلم نے کبھی معروضیت کا دامن نہیں چھوڑا۔ وہ زندگی بھر اپنی تحریروں کے ذریعہ، اور اپنی سماجی سرگرمیوں کے ذریعہ بھی، امن کے پیامبر بنے رہے اور ایسی طاقتوں کے خلاف کھڑے نظر آئے جو نفرتوں کو ہوا دیتے ہیں۔ ان کی ان کوششوں کا موازنہ آج کے بہت سارے سینئر صحافیوں اور تجزیہ نگاروں سے کیا جائے تو سب کے سب مضحکہ خیز معلوم ہوتے ہیں۔ خاص طور پر جب وہ پاکستان پر بات کرتے ہیں تو جیسے ان پر جنونی کیفیت طاری ہوجاتی ہے۔

کلدیپ نیئر نے اپنے کاموں سے ایک پوری نسل کی ذہن سازی کا کام کیا۔ نو واردان صحافت میں ان کی خاص دلچسپی تھی۔ اس کا ندازہ ذاتی طور پر مجھے علیگڑھ مسلم یونیورسٹی میں اپنی طالب علمی کے زمانے میں ہوا۔ ایک سال وہ سٹوڈنٹس یونین کی دعوت پر وہاں آئے تو اس خواہش کے ساتھ آئے کہ ان کی ملاقات جرنلزم کے طالب علموں سے کرائی جائے۔ ہمارے لئے یہ ایک بڑا اعزاز تھا چنانچہ پوری کلاس شہناز ہاشمی صاحبہ جو کہ ہمیں انگلش جرنلزم پڑھاتی تھیں کے ساتھ یونیورسٹی گیسٹ ہاؤس ان سے ملنے گئی اور تقریباً پورا دن ان کے ساتھ گزارہ۔ اس وقت انہوں نے ایک نصیحت کی جو کم ازکم میرے لئے مشعل راہ ثابت ہوئی۔ یہ نصیحت ایک صحافی کے کردار سے متعلق تھی۔ انہوں نے کہا کہ پڑھنے والا ایک صحافی کو صرف اس کی تحریر کے حوالے سے جانتا ہے۔ اس لئے جو کچھ بھی تمہارے نام سے چھپے وہ قابل اعتنا ہو ورنہ لوگ تم پر اعتبار کرنا چھوڑ دیں گے۔

آج کے تناظر میں کلدیپ نیئر کی یہ نصیحت بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ ٹیلی ویژن چینلوں نے صحافت کو جہاں گلیمر عطا کیا ہے وہیں صحافیوں کو ننگا بھی کردیا ہے۔ ایسے صحافی جن پر عوام کا واقعی بھروسہ ہو انگلیوں پر گنے جاسکتے ہیں۔ کیا ٹیلی ویژن اور کیا پرنٹ ہر جگہ ایسے صحافیوں کی بھرمار ہے جو پیشہ ورکم اور پیشہ کرنے والے زیادہ لگتے ہیں۔ کلدیپ نیئر صحافیوں کی اس نسل سے تعلق رکھتے تھے جنہوں نے کبھی اپنے پیشے سے سمجھوتہ نہیں کیا۔ جیل جانا منظور کیا مگر گھٹنے نہیں ٹیکے۔ ان کے لئے صحافت محض ایک پیشہ نہیں تھا بلکہ بامقصد زندگی جینے کا ایک عمل بھی تھا۔

باقیات

101

نام کی تبدیلی سے گزرے جائیں گے۔ دیگر امور جن پر میٹنگ کے دوران تبادلہ خیال کیا گیا ان میں بوتھ لیول آفیسران کے ذریعے گھر گھر تصدیق کی حیثیت بشمول تصدیق شدہ گھرانوں کی تعداد، پہلے سے تصدیق شدہ اور باقی گھرانوں کی تکمیل کیلئے ٹائم لائن شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق حتمی انتخابی فہرستیں 20 اگست کو شائع کی جائیں گی یعنی امرناتھ کی 52 روزہ سالانہ یاترا کے اختتام کے ایک دن بعد ہے۔

102

کے دوران گرمی کی وجہ سے جاں بحق ہو گئے۔ جموں و کشمیر حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شجاعت قریشی نے بتایا کہ جمعہ کی صبح عازمین کا آخری قافلہ سرینگر واپس پہنچ گیا ہے۔ تاہم انہوں نے مزید کہا کہ 2 حاجی سعودی عرب میں ہی رہیں گے کیونکہ ایک حاجی اب بھی ہسپتال میں زیر علاج ہے اور اس کے شوہر بھی ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا، "اس سال، جموں و کشمیر سے کل 7008 عازمین نے مقدس حج کا آغاز کیا، افسوسناک بات یہ ہے کہ ان میں سے 11 ہیٹ اسٹروک کی وجہ سے انتقال کر گئے۔

"انہوں نے مزید کہا کہ اس سال کے حج کیلئے یہ آخری پرواز تھی۔ 317 عازمین کے ساتھ پرواز جمعہ کی صبح سرینگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اتری ہے۔ حکام نے تاہم اس سے قبل کہا تھا کہ آخری پرواز جمعرات کو سرینگر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر آنی تھی لیکن اسے منسوخ کرکے جمعہ کی صبح کیلئے دوبارہ شیڈول کر دیا گیا۔ اس سال جموں و کشمیر کے عازمین کی جانب سے ناقص بتائے جانے والے انتظامات کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، ڈاکٹر قریشی نے کہا کہ اس سال سہولیات پچھلے سال سے بہتر ہیں اور مدینہ منورہ میں مرکزیہ اندر رہائش ہے۔ اور ہوٹلوں کا معیار بہت بہتر تھا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ عرفات کے دن شدید گرمی اور مشاعر کے علاقے میں نقل و حرکت کے دوران ٹریفک جام حج 2024 کیلئے چیلنج تھا۔

103

ندیئے اور غیر مجاز طور پر بجلی استعمال کرنے پر الیکٹریسٹی ایکٹ کے تحت تعزیری کارروائی کی دعوت دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ KPDCL کے تمام ایگزیکٹو انجینئرز کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ زیر تعمیر عمارتوں کی بجلی کے کنکشن کی حیثیت کے ساتھ معائنہ اور فہرست تیار کریں۔ تفصیلات بتاتے ہوئے کے پی ڈی سی ایل کے ترجمان نے کہا کہ وہ مالکان جو کمرشل یا رہائشی زمرے میں آنے والی اپنی زیر تعمیر عمارتوں کے لیے بجلی کے نئے کنکشن کے لیے درخواست دیتے ہیں، وہ ایک مخصوص شرح پر میٹر کے ساتھ ایک عارضی لائن حاصل کرتے ہیں جو مطلع ہونے پر تعمیراتی سرگرمی مکمل ہونے پر ٹیرف کے ساتھ مستقل کنکشن میں تبدیل ہو جائے گی۔ ترجمان نے متنبہ کیا کہ کے پی ڈی سی ایل زیر تعمیر عمارتوں کے مالکان کے خلاف سخت کارروائی شروع کرے گا جو ٹی سی کے لیے درخواست دینے میں ناکام رہتے ہیں اور غیر قانونی طور پر بجلی استعمال کرتے ہوئے پکڑے جاتے ہیں۔

104

مقامی لوگوں کے خدشات کو بڑھا دیا ہے اور لوگوں نے تمام پلوں کے آس پاس فینسنگ لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی لوگوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ ایسے واقعات کو روکنے کیلئے حفاظتی اقدامات بشمول پلوں پر باڑ لگانے کیلئے مزید اقدامات کریں۔ تفصیلات کے مطابق بمنہ سرینگر کے رہائشی فہد فیاض نے کل شام دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی۔ قمرواری کے ایک مقامی رہائشی محمد ندیم نے کہا "یہ واقعہ قمرواری جیسے پلوں پر بہتر حفاظتی پروٹوکول کی فوری ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ المناک واقعات کو روکنے کے لیے باڑ لگانا اور دیگر احتیاطی تدابیر ضروری ہیں۔

105

ہر ہندوستانی میں انفرادی آزادی اور جمہوریت کے دفاع کی ابدی شعلہ کو زندہ رکھنے میں مدد کرے گا، اس طرح کانگریس جیسی "آمرانہ قوتوں" کو ان وحشتوں کو دہرانے" سے روکے گا۔ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے جمعہ کو جاری کردہ ایک گزٹ نوٹیفکیشن میں نوٹ کیا گیا ہے کہ 25 جون 1975 کو ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا تھا، جس کے بعد اس وقت کی حکومت کی طرف سے طاقت کا بے دریغ غلط استعمال کیا گیا تھا اور ہندوستان کے لوگوں کو زیادتیوں اور مظالم کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کے لوگوں کا آئین اور اس کی لچکدار جمہوریت کی طاقت پر بھروسہ ہے۔ لہٰذا، حکومت ہند 25 جون کو "سمودھان ہتیہ دیوس" کے طور پر اعلان کرتی ہے تاکہ ان تمام لوگوں کو خراج تحسین پیش کیا جا سکے جنہوں نے ایمرجنسی کے دور میں طاقت کے بے دریغ استعمال کے خلاف جدوجہد کی اور ہندوستان کے لوگوں سے کسی بھی طرح کی حمایت نہ کرنے کا وعدہ کیا۔ امیت شاہ نے کہا کہ 25 جون 1975 کو اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے ایک آمرانہ ذہنیت کے ڈھٹائی سے مظاہرہ کرتے ہوئے، ملک پر ایمرجنسی لگا کر ہندوستان کی جمہوریت کی روح کا گلا گھونٹ دیا۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں لوگوں کو بغیر کسی قصور کے سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا گیا اور میڈیا کی آواز کو خاموش کر دیا گیا۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا "حکومت ہند نے ہر سال 25 جون کو "سمودھان ہتیہ دیوس" کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ دن ان تمام لوگوں کے بڑے تعاون کی یاد دلائے گا جنہوں نے 1975 کی ایمرجنسی کے غیر انسانی درد کو برداشت کیا"۔ انہوں نے لکھا "وزیر اعظم نریندر مودی جی کی قیادت والی حکومت کے فیصلے کا مقصد ان لاکھوں لوگوں کے جذبے کا احترام کرنا ہے جنہوں نے ایک جابر حکومت کے ہاتھوں ناقابل بیان ظلم و ستم کا سامنا کرنے کے باوجود جمہوریت کی بحالی کے لیے جدوجہد کی"۔

106

کو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چلبسے۔ ہندوستانی فوج نے کہا کہ اسے لداخ میں تعینات بہادر سپاہی کے نقصان پر افسوس ہے۔ فوج نے مزید کہا کہ جنرل آفیسر کمانڈنگ فائر اینڈ فیوری کور اور تمام رینک ان بہادروں کو سلام پیش کرتے ہیں جنہوں نے 11 جولائی 2024 کو لداخ میں ڈیوٹی کی لائن میں سب سے زیادہ قربانی دی اور غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ گہرے تعزیت کا اظہار کیا۔

107

امیدواروں کی اطلاع کیلئے مطلع کیا جاتا ہے کہ ان کے امتحانات بالترتیب 15 اور 16 جون کو ہونے والے تھے، کالجوں میں موسم گرما کی چھٹیوں کی وجہ سے ملتوی کر دیے گئے ہیں۔

108

ان اضلاع کے پہاڑی علاقوں میں باقاعدہ گشت کریں گے جہاں راجوری، پونچھ، ڈوڈہ، کشتواڑ، ادھم پور، کٹھوعہ اور ریاسی سمیت دہشت گردوں کی موجودگی کا شبہ ہے۔ رپورٹس میں بتایا گیا کہ کچھ پہاڑیوں میں دہشت گرد قدرتی غاروں کو اپنے ٹھکانے کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ فوجی ان ٹھکانوں کی نشاندہی کریں گے اور دہشت گردوں کو ختم کرنے کیلئے آپریشن کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ فوج، نیم فوجی دستوں اور پولیس کی جانب سے گشت کے کیلئے کی جانے والی سڑکوں کو نظر انداز کرنے والی پہاڑیوں کو بھی فوجیوں کے ذریعہ ڈھانپ لیا جائے گا، خاص طور پر اس وقت جب سیکورٹی فورسز کا قافلہ آگے بڑھ رہا ہو۔ ذرائع نے مزید کہا کہ سیکورٹی فورسز کو پہلے ہی ایک سمت جا چکی ہے۔ سڑکوں پر نقل و حرکت کو کم نہ کریں۔ سیکورٹی فورسز نے مشاہدہ کیا ہے کہ فوج کو نشانہ بنانے والے زیادہ تر حملے ملی ٹنٹوں نے پہاڑیوں سے الگ تھلگ اور کچے سڑکوں کو چنتے ہوئے کیے ہیں۔ اس کام میں انہیں مقامی گائیڈوں کی مدد حاصل تھی۔ ذرائع نے بتایا" پہاڑوں پر سیکورٹی اہلکاروں کی موجودگی پہاڑی علاقوں میں رہنے والی آبادی کے درمیان اعتماد کو بھی بحال کرے گی جنہوں نے فوجیوں پر دہشت گردانہ حملوں کے بعد خود کو غیر محفوظ محسوس کرنا شروع کر دیا۔ فوج کی 9 کور کے دستوں نے کٹھوعہ کی پہاڑیوں میں اپنی موجودگی کو تیز کر دیا ہے، جبکہ 16 کور کی ڈیلٹا فورس نے ادھم پور اور ڈوڈہ کے جڑواں اضلاع میں مزید اہلکاروں کو منتقل کیا ہے، سیوج دھر جیسے علاقوں پر توجہ مرکوز کی ہے، جو تاریخی طور پر دہشت گردوں کی پناہ گاہ ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ یہ علاقے گھنے جنگلات، گہری وادیوں، غاروں اور ناہموار علاقے کی خصوصیت رکھتے ہیں، جہاں فوجیں بارش اور دھند جیسے منفی موسمی حالات کا مقابلہ کرتی ہیں۔

109

اروند کیجریوال 90 دن کی قید کاٹ چکے ہیں اور یہ کہ وہ ایک منتخب لیڈر ہیں۔ سپریم کورٹ کی جانب سے سی ایم اروند کیجریوال کو عبوری ضمانت دینے پر کیجریوال کے وکیل رشیلیش کمار نے کہا کہ سپریم کورٹ نے انہیں عبوری ضمانت دے دی ہے اور دفعہ 19 اور گرفتاری کا معاملہ بڑی بنچ کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ سی بی آئی کیس میں ان کی ضمانت ابھی زیر التوا ہے، یہ ایک بڑی جیت ہے۔ کیجریوال کو ایک نچلی عدالت نے ایک لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے پر اس کیس میں ضمانت دی تھی۔ جس کے بعد ای ڈی نے اگلے دن ہی دہلی ہائی کورٹ کا رخ کیا اور دلیل دی کہ کیجریوال کو ضمانت دینے کا ٹرائل کورٹ کا حکم یک طرفہ اور غیر متعلقہ حقائق پر مبنی تھا۔ 25 جون کو ہائی کورٹ نے ٹرائل کورٹ کے حکم پر روک لگا دی تھی۔ جس کے بعد سی بی آئی نے اروند کیجریوال کو 26 جون کو گرفتار کیا تھا۔

110

پر تلاشی کارروائی شروع کر دی جب ایک مقامی شخص نے درمیانی شب گور ہاپٹن نامی علاقے میں 3 افراد کی مشکوک نقل و حرکت کی اطلاع سیکورٹی فورسز کو دی۔ ذرائع نے بتایا کہ اکھنور بیلٹ کے گوڈاپٹن اور کاناچک علاقوں میں جمعہ کی صبح فوج، پولیس اور سی آر پی ایف کی طرف سے مشترکہ تلاشی مہم شروع کی گئی جب گاؤں والوں نے پولیس کو علاقے میں 3 نامعلوم افراد کی مشتبہ نقل و حرکت کے بارے میں اطلاع دی۔ حکام نے جمعہ کو بتایا کہ ایک شخص نے دوران شب کاناچک سیکٹر میں 3 مشکوک مسلح افراد کو دیکھنے کا دعویٰ کیا، جس کے بعد نہ صرف تلاشی کارروائی شروع کی بلکہ بعد سیکورٹی فورسز کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ فورسز نے متعلقہ علاقوں میں زرعی کھیتوں، دیہاتوں اور رہائشی پناہ گاہوں کی جانچ شروع کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تلاش جاری ہے۔ فورسز کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے، جب کہ لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ اگر کوئی مشتبہ نقل و حرکت ہو تو اس کے بارے میں کوئی تفصیل شیئر کریں۔ دریں اثناء، کٹھوعہ ضلع میں تلاشی کارروائی پانچویں روز میں داخل ہو چکی ہے اور ساتھ ہی کٹھوعہ، ادھم پور اور ڈوڈہ اضلاع کے پہاڑیوں اور گھنے جنگلات میں مزید فوجی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ 8 جولائی کو کٹھوعہ ضلع میں فوجی گاڑی پر گھات لگا کر مسلح افراد نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں پانچ اہلکار ہلاک جبکہ پانچ دیگر زخمی ہو گئے۔ حملے کے فوراً بعد سیکورٹی اہلکاروں نے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کیا جو جمعہ کو پانچویں روز میں داخل ہوا۔ اب تک اہلکاروں نے 60 افراد کو پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا ہے، جن میں ایسے 3 افراد بھی شامل ہیں جن پر حملے میں ملوث دہشت گردوں کو کھانا کھلانے اور پناہ دینے کا شبہ ہے۔

111

میں 7 کروڑ 11 لاکھ بچے پیدا ہوئے جبکہ 3 کروڑ 22 لاکھ افراد انتقال کر گئے۔ ورلڈو میٹر کے مطابق اس وقت پاکستان 24 کروڑ 53 لاکھ سے زائد آبادی کے ساتھ دنیا بھر کے ممالک میں پانچویں نمبر پر ہے۔ ویب سائٹ ورلڈو میٹر کے مطابق پڑوسی ملک بھارت 14 کروڑ 42 لاکھ سے زائد آبادی کے ساتھ دنیا کے سب سے زیادہ آبادی والے ممالک کی فہرست میں پہلے نمبر پر، چین 14 کروڑ 25 لاکھ سے زائد آبادی کے ساتھ دوسرے نمبر پر، امریکا 34 کروڑ سے زائد آبادی کے ساتھ تیسرے نمبر پر اور انڈونیشیا 27 کروڑ آبادی کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ یو این ورلڈ پاپولیشن پراسپیکٹس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا میں لوگوں کی کل تعداد 2080، کی دہائی میں عروج پر ہوگی۔ اقوام متحدہ ورلڈ پاپولیشن پراسپیکٹس رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دنیا میں آبادی 2080، کی دہائی میں عروج کے بعد آہستہ آہستہ کم ہونے لگے گی۔ آبادی میں اضافے کی شرح یہی رہی تو بائیسویں صدی میں دنیا میں سانس لینے والے انسانوں کی تعداد ممکنہ طور پر گیارہ ارب سے تجاوز کر چکی ہوگی۔ واضح رہے کہ دنیا بھر میں 11 جولائی کو آبادی کا عالمی دن منایا جاتا ہے، یہ رپورٹس اسی دن کے حوالے سے منظر عام پر آئی ہیں۔

112

کے مطابق جسٹس منموہن کو دہلی ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بنانے کی تجویز پیش کی گئی۔ وہ اس وقت دہلی ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس ہیں۔ جسٹس ایم ایس رام چندر راؤ کا نام جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر تجویز کیا گیا ہے۔ انہیں موجودہ چیف جسٹس بی آر سارنگی کی ریٹائرمنٹ کے بعد اس عہدے پر منتقل کیا جائے گا۔ اس وقت دہلی ہائی کورٹ کے جج جسٹس راجیو شکدھر کو ہماچل پردیش ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بنانے کی سفارش کی گئی ہے۔ پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے جج جسٹس گرمیت سنگھ سندھاوالیا کو مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بنانے کی تجویز دی گئی ہے۔ بامبے ہائی کورٹ کے جج جسٹس نتن جمدار کو کیرالہ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بنانے کی سفارش کی گئی ہے اور جسٹس آر سری رام کو مدراس ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بنانے کی سفارش کی گئی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ جسٹس شری رام بمبئی ہائی کورٹ کے جج بھی ہیں۔ جموں و کشمیر ہائی کورٹ کے جج جسٹس تاشی ربستان کو میگھالیہ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بنانے کی سفارش کی گئی ہے۔

113

شناخت فیروز احمد خان، ساکن ذہن پورہ بونیار کے طور پر کی گئی ہے، جو پولیس تھانہ بونیار میں درج ایف آئی آر نمبر 12/2024 زیر دفعہ 34، 498-A، 47 اور 506 آئی پی سی میں ملوث ہے۔ پولیس نے مزید بتایا کہ گرفتاری کا وارنٹ جے ایم آئی سی (جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس) بونیار کی عدالت نے مفرور کے خلاف جاری کیا تھا جو 2020 سے اپنی گرفتاری سے بچ رہا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا اور اسے ڈسٹرکٹ جیل بارہمولہ میں رکھا گیا۔ بیان کے مطابق پولیس اس بات کو یقینی بنانے کیلئے سخت اقدامات کر رہی ہے کہ تمام افراد جو اپنی گرفتاریوں سے مفرور ہیں ان کو پکڑا جائے اور وہ ان کے مجرمانہ اقدامات کیلئے جوابدہ ہوں۔

114

ضلع کے واحد ہندو شمشان گھاٹ پر تجاوزات کا پریشان کن مسئلہ بھی اٹھایا۔ عدالت عالیہ نے اس تشویش کو دور کرنے کی عجلت کو تسلیم کیا اور حکم جاری کرنے کے 8 ہفتوں کے اندر کسی بھی تجاوزات کو ہٹانے کی ہدایت کی۔ ہائی کورٹ نے مندر کی جائیدادوں میں سے ایک پر ایک متنازعہ لیز پر بھی توجہ دی، جس کی میعاد ختم ہو چکی ہے اور کسی بھی توسیع کو روک دیا گیا۔ یہ فیصلہ مستقبل کی شکایات کو دور کرنے کے لیے ایک واضح راستہ قائم کرتا ہے۔ یہ حکم کسی بھی فریق کو اجازت دیتا ہے، بشمول درخواست گزاروں اور پہلے سے شامل افراد، مناسب کارروائی کے لیے گاندربل ضلع مجسٹریٹ کو تجاوزات کی اطلاع دے سکتے ہیں۔

POSTGRADUATE DEPARTMENT OF MICROBIOLOGY

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE SRINAGAR

Subject: Selection of Infection Control Nurse under National Programme on Antimicrobial Resistance Containment in the department of Microbiology Govt. Medical College Srinagar upgradation of candidate next in merit thereof.

NOTIFICATION

Whereas, on the basis of merit obtained in the written examination held on 24-04-2024 Ms.Bilkees Ashraf C/O Mustafa Bashir R/o. Gundbal Andergam Pattan was selected as Infection Control Nurser under National Programme in Antimicrobial Reistance Containment in the Department of Microbiology Govt. Medical College Srinagar vide Notification No. MC/Micro/Result/Sel/NPARC/287-90 Dated: 07-06-2024 with the directions to report Govt. Mecical College Sriangar within two days from the date of issuance of the notification for filling up of e-verification rolls for obtaining her character and Antecedents from the Criminal Investigation Department.

Whereas despite lapse of more than 20 days Ms. Bilkees Ashraf did not report Govt. Medical College Srinagar for the intended purpose;

Whereas in the interest of fair play and probity Ms. Bilkees Ashraf was provided one more last oppurtunity to report Govt. Medical College Srinagar by or before 05-07-2024 for filling up of e-verification rolls for obtaining her character and antecedents from the Criminal Investigation Department vide No. GMC/Micro/Sel/ICN/343-345 Dated: 28-06-2024 on her residential address:

Whereas, despite lapse of further 07 days, Ms. Bilkees Ashraf has not reported Govt. Medical College Srinagar for the intended purpose which clearly indicates that she is not willing to take up the said position.

Whereas, this Department is left with no choice but to select the candidate next in merit for smooth implementation of National Programme on Antimicrobial Resistance Containment in the Deparmtment of Microbiology Govt. Medical College Srinagar.

Whereas as per merit list issued vide Notification No: MC/Micro/Result/Sel/NPARC/287-90 Dated: 07-06-2024, Mr. Nasir Ahmad Bhat S/o. Saiffudin Bhat R/o. Aragam Bandipora is falling next in the merit:

Sd/-
Head of the Department
Microbiology
Govt. Medical College Srinagar

DIPK-2856/24
Dtd. 11-07-2024

Office of the Executive Engineer, PMGSY(JKRRDA) Division Budgam

NOTICE INVITING E- TENDERS

NIT NO:-06/EE/PMGSY/B/E-TENDERING-OF 2024-25 Dated:-10-07-2024

For and on behalf of the Lieutenant Government of UT of Jammu & Kashmir, Executive Engineer,PMGSY Division Budgam invite e-tender on Percentage Basis from the eligible & approved contractors for the following works:-

S. No	Name of Work	Advt. Cost	Cost	E/M	Time	T&D	Class
1	Providing and Erecting Crash Barrier and Construction of Parapets(Road Safety Measures) on roads namely: (A)KanidajanNowgam;Package no:-JK02 68, (B)Zinpanchal to DalwanRoad,Package No.: JK02-14, (C)L057-Wathora to Qaisarmulla (VR57),Package No.: JK02-104, (D)L024-T01 Km 2nd Kakawring to Chrawni ,Package No.: JK02-95	22.61	Rs. 800	Rs. 45220	120 Days	25/07/24 at 11.30 A.M	A/B-Class
2	Providing and Erecting Crash Barrier and Construction of Parapets on roads namely:- Buzgoo-Wangwass;Package no:-JK02-28, L049-Watkaloo to WaganDarwan (Track 49) oad;Package No.: JK02-143, Loolipora to Banjerwani;Package No.: JK02-142, (D)L039-Nowpora to Brinjan;Package No.: JK02-119, (E).L034-Link road-Waddermohalla;Package No.: JK02 47, (F) T02 (F)KM 18th Lashkalan;Package No.:JK02-78, (G) Chadoora (Hanjoora) to Branwar;Package No.: JK02-96, (H) Nagam-GogjipathriNilnag ;Package no.:- JK02-54. (I)Bonyan to Kutibal,Package No.Jk02-97.	136.01	Rs.1600	Rs.272020	120 Days	25/07/24 at 11.30 A.M	A-Class

1. Theimportantdatesandtime areasunder:-
1. Dateofissueoftendernotice 10-07-2024
2. Periodofdownloadingofbiddingdocuments 10-07-2024 at 04:20PM to 24-07-2024 upto 05:30PM
3. Bidsubmission startdate 10-07-2024 at 04:20PM
5. Bid submissionenddate 24-07-2024 at 05:30PM
6. Date&timeofopeningofTechnical/financialBids(Online) 25-07-2024 at 11:30AM

Status of Administrative Approval: Accorded
Status of Technical Sanction: Accorded.
MH 5054 ,SH 2181.

1. CostofBidForm(non-refundable) is shown in the column no. 4 and should be submitted onlyinformofe-challan/treasurychallan/receipt.
2. Availability of Bid Document and mode of submission: The bid documents are available online and bidsshould be submitted online on website www.pmgsytendersjk.gov.in. The bidders are required to register in the website which is free of cost. For submission of bids, the bidder is required to have valid Digital SignatureCertificate(DSC)fromoneoftheauthorizedCertifyingAuthorities(CA). "Aspiring bidders who have not obtained the user ID and password for participating in e-tendering in PMGSYmayobtainthesamefromthewebsite:www.pmgsytendersjk.gov.inDigitalsignatureismandatorytoparticipate in the e-tendering. Bidders already possessing the valid digital signature issued from authorizedCAs canusethesameinthis tender.
3. Bids must be uploaded along with Scanned copy of cost of Tender Document as mentioned in column 4 inshape of e-challan/treasury challan/receipt favouring Executive Engineer,PMGSY Division Budgam by creditingthe requisite charges to MH 0059-PWD (Revenue) and scanned copy of Bid Security/Earnest Money as mentioned in column 5 pledged to the Executive Engineer,PMGSY Division Budgam.The bid security/earnest money in the form of Bank Guarantee shall be valid for a period not less than 120 days after the deadlinedateforbid submission.

Sd/-
Executive Engineer
PMGSY Division Budgam

DIPK-2808/24
Dtd.11-07-2024

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER,TLMD-VI(6),BEMINA,SRINAGAR

EXTENSION-II

e-NIT No: TLMD-VI/01 of 2024-25 Dated: 10 /06/2024

Name of the work: Supply, Installation, Testing & Commissioning of 220kV, 132kV and 33 kV Circuit breakers & other associated equipment including dismantling of old assemblies at 480 MVA, 220/132/33 kV Grid substation Delina.
Corrigendum title: Extension of bid submission dates for NIT due to poor response.
Bids not accompanied with CDR/DD shall not be entertained for techno-commercial evaluation.
CRITICAL DATES AFTER CORRIGENDUM:-

1.	e-Bid submission (end) date &time(Submission supporting documents in PDF formats).	22-07-2024(2:30pm)
2.	Online Techno-Commercial e-Bid opening date and time.	24-07-2024 (2:30pm)
3.	Venue of opening of Techno-Commercial-Bids.	Office of the Executive Engineer, TLMD-VI, Bemina, Srinagar
4.	Cost of e-Bid document (to be submitted in the form of DD /Online Payment Pledged to Executive Engineer, TLMD-VI, JKPTCL Bemina Srinagar.	Rs.2600/-
5.	Cost of EMD(in the form of CDR/DD)	Rs. 263000/= pledged to Executive Engineer, TLMD-VI, Bemina, Srinagar.

All other terms and conditions shall remain same as per attached SBD, BOQ and other documents uploaded on site.

Sd/- Executive Engineer
TLMD-VI, Bemina Sgr.

DIPK-NB-827/24
Dtd. 11-07-2024

Office of the Child Development Project officer

Mission Poshan Sopore

Subject: - Extension of Advertisement notice.

The last date for submission of application forms for the post of Sahayikas (AWHs) at Anganwadi center stated below advertised vide this office advertisement No: - CDPO/Sop/Esstt/2024/260-71 Dated:- 24-06-2024 is hereby extended till 25th of July 2024 up to 4:30 PM due to no response. The terms and conditions for the said engagement remain same.

S. No	Name of the Panchayat Halqa/ Municipal ward	Ward No	Name of AW Center
1.	PH Rakhy Hygam	Panch Ward 06	Akhoonpora

Sd/-Child Dev. Project officer
Mission Poshan Sopore

DIPK-2828/24
Dtd. 11-07-2024

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

عالم برزخ کیا ہے؟

ترتیب: عبدالعزیز

برزخ کے معنی ''پردہ'' کے ہیں۔ حدیث میں ''قبر'' کا لفظ مجازاً عالم برزخ کیلئے استعمال ہوا ہے۔ اور اس سے مراد وہ عالم ہے جس میں موت کی ہچکی سے لے کر قیامت برپا ہونے تک انسانی روحیں رہیں گی۔ قرآن مجید کی متعدد آیات اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ عالم برزخ میں بھی عذاب وراحت موجود ہے۔ جن انسانوں نے زندگی میں کفر اور نافرمانی کا رویہ اختیار کیا ہوگا ان پر عذاب عالم برزخ یعنی قبر سے ہی شروع ہوجائے گا۔ اور جو دنیا میں سیدھی راہ پر چلتے رہے ان کیلئے قبر کی زندگی ہی راحت وآرام اور آسائش کی زندگی ہوجائے گی۔

کفار کی روح قبض کرتے وقت ملائکہ کا وعیدہ سنانا: قرآن مجید میں کفار کی روح قبض کرنے کا ذکر اس طرح آیا ہے: ''انہی کافروں کیلئے جو اپنے نفس پر ظلم کرتے ہوئے جب ملائکہ کے ہاتھوں گرفتار ہوتے ہیں تو [سرکشی چھوڑ کر] فوراً ڈگیں کھول دیتے ہیں اور کہتے ہیں ''ہم تو کوئی قصور نہیں کر رہے تھے''۔ ملائکہ جواب دیتے ہیں ''کر کیسے نہیں رہے تھے! اللہ تمہارے کرتوتوں سے خوب واقف ہے۔ اب جاؤ جہنم کے دروازوں میں گھس جاؤ، وہیں تم کو رہنا ہے۔ ''پس حقیقت یہ ہے کہ بڑا ہی برا ٹھکانا ہے متکبروں کیلئے''۔ (النحل: 28-29)

کفار کی روحیں جب قبض کی جاتی ہیں تو وہ موت کی سرحد کے پار کا حال بالکل اپنی توقعات کے خلاف پاکر سراسیمہ ہوجاتی ہیں اور فوراً سلام ٹھونک کر ملائکہ کو یقین دلانے کی کوشش کرتی ہیں کہ ہم کوئی براکام نہیں کر رہے تھے۔ جواب میں ملائکہ ان کو ڈانٹ دیتے ہیں اور جہنم واصل ہونے کی پیشگی خبر دیتے ہیں۔

متقین کی روح قبض کرتے وقت فرشتوں کا خوشخبری دینا: اتقیاء کی روحیں جب قبض کی جاتی ہیں تو ملائکہ ان کو سلام کرتے ہیں اور جنتی ہونے کی پیشگی مبارکباد دیتے ہیں: ''ان متقیوں کو جن کی روحیں پاکیزگی کی حالت میں جب ملائکہ قبض کرتے ہیں تو کہتے ہیں: سلام ہو تم پر، جاؤ جنت میں اپنے اعمال کے بدلے''۔ (النحل: 32)

موت کے بعد کفار گنہ گار سخت نادم ہوں گے: موت کے بعد کفار گنہ گار سخت نادم ہوں گے اور حسرت کے ساتھ آرزو کریں گے کہ کاش ہم دنیا کی طرف لوٹائے جاتے اور نیک اعمال کرتے لیکن اس وقت یہ امید فضول، یہ آرزو لاحاصل ہوگی؛ چنانچہ فرمایا گیا:

''(یہ لوگ اپنی کرنی سے باز نہ آئیں گے) یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کی موت آجائے گی تو کہنا شروع کرے گا کہ اے میرے رب، مجھے اسی دنیا میں واپس بھیج دیجئے جسے چھوڑ آیا ہوں، امید ہے کہ اب میں نیک عمل کروں گا۔ ہرگز نہیں، یہ تو بس ایک بات ہے جو وہ بک رہا ہے۔ اب ان سب [مرنے والوں] کے پیچھے ایک برزخ حائل ہے دوسری زندگی کے دن تک''۔ (المومنون: 99-100)

آیت کا مطلب یہ ہے کہ اب ان کے اور دنیا کے درمیان ایک روک ہے جو انھیں واپس جانے نہیں دے گی اور قیامت تک یہ دنیا اور آخرت کے درمیان اس حد فاصل میں ٹھہرے رہیں گے۔ ان آیات سے عالم برزخ کی زندگی، احساس، شعور، عذاب اور ثواب کا کھلا ثبوت ملتا ہے۔

برزخی زندگی: ایک طویل حدیث برزخی زندگی کی وضاحت کرتی ہے جسے حضرت براء بن عازبؓ نے روایت کیا ہے۔

حضرت براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہم ایک انصاری شخص کے جنازہ پر گئے یہاں تک کہ ہم اس کی قبر پر پہنچے، ابھی تک ان کو دفن نہیں کیا گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ گئے اور ہم بھی آپؐ کے گرد اس طرح سرنگوں اور خاموش بیٹھ گئے گویا ہمارے سروں پر پرندے ہیں۔ آپؐ کے ہاتھ میں اس وقت ایک لکڑی تھی، جس سے آپؐ زمین کرید رہے تھے۔ پھر [یکایک] آپؐ نے سر اٹھایا اور فرمایا ''خدا سے پناہ مانگو قبر کے عذاب سے۔ دو یا تین مرتبہ آپؐ نے یہ الفاظ فرمائے اور اس کے بعد فرمایا: ''جب مومن بندے کا تعلق دنیا سے منقطع ہونے والا ہوتا ہے اور وہ آخرت کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اس کے پاس آسمان سے فرشتے آتے ہیں جن کے چہرے ایسے روشن ہوتے ہیں: گویا ان کے منہ آفتاب ہیں۔ ان کے ساتھ جنت کے کفن اور جنت کی خوشبوئیں ہوتی ہیں، یہاں تک کہ وہ اس قدر دور بیٹھ جاتے ہیں جتنی دور تک نگاہ جاتی ہے۔ پھر موت کا فرشتہ آتا ہے اور بندۂ مومن کے سرہانے بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے ''اے پاک روح: خدا کی بخشش اور رضامندی کی طرف چل''۔ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روح اس طرح بہتی ہوئی جسم سے نکلتی ہے جس طرح پانی کا قطرہ مشک سے بہتا ہوا نکلتا ہے۔ پس فرشتۂ موت اس روح کو لے لیتا ہے اور فوراً ہی ملک الموت سے اس روح کو دوسرے فرشتے لے لیتے ہیں؛ یعنی اس قدر جلد کہ پلک مارنے کی دیر نہیں ہوتی اور اس کو اس کفن اور خوشبو میں رکھ لیتے ہیں جس کو وہ لائے تھے اور اس روح کو آسمان کی طرف لے جاتے ہیں اور فرشتوں کی جس جماعت کے قریب سے وہ روح گزرتی ہے وہ جماعت یہ کہتی ہے کہ کون ہے یہ پاک روح۔ وہ فرشتے جو اس روح کو لے جا رہے ہیں یہ کہتے ہیں، یہ فلاں شخص ہے اور فلاں کا بیٹا ہے؛ یعنی اس کے وہ بہترین نام ولقب بتاتے ہیں جو دنیا میں ذکر کئے جاتے ہیں، یہاں تک کہ یہ فرشتے آسمان دنیا پر پہنچتے ہیں اور اس کیلئے آسمان کا دروازہ کھلواتے ہیں۔ اسی طرح ہر آسمان کے دروازہ پر ہوتا ہے اور دروازہ اس کیلئے کھولا جاتا ہے اور ہر آسمان کے فرشتے دوسرے آسمان تک اس کے ساتھ جاتے ہیں، یہاں تک کہ اس روح کو ساتویں آسمان پر پہنچایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے کے نامۂ اعمال کو مقام علیین میں جہاں نیک روحیں رہتی ہیں رکھو اور اس کو زمین کی طرف لے جاؤ یعنی اس کے جسم میں جو مدفون ہے لوٹا دو۔ میں نے زمین ہی سے جسموں کو پیدا کیا ہے زمین ہی میں ان کو واپس بھیجتا ہوں اور زمین ہی سے ان کو دوبارہ نکالوں گا۔ اس کے بعد نبیؐ نے فرمایا کہ اس روح کو پھر اس کے جسم میں ڈال دیا جاتا ہے اور پھر اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اور پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے؟ اس کے جواب میں وہ کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے۔ پھر وہ فرشتے پوچھتے ہیں تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے۔ پھر وہ پوچھتے ہیں یہ کون شخص ہے جو تم میں بھیجا گیا تھا؛ وہ کہتا ہے کہ وہ خدا کے رسولؐ ہیں، پھر پوچھتے ہیں تو نے ان کا رسول ہونا کس طرح جانا؟ وہ کہتا ہے میں نے خدا کی کتاب کو پڑھا، اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی، پھر ایک پکارنے والا آسمان سے پکار کر کہتا ہے یعنی خدا کی طرف سے اعلان کرتا ہے کہ میرا بندہ سچا ہے، اس کیلئے جنت کا بستر بچھاؤ اور جنت کا لباس اس کو پہناؤ اور جنت کی طرف ایک کھڑکی کھول دی جاتی ہے اور اس سے جنت کی ہوا اور خوشبو آتی ہے پھر اس کی قبر کو حد نظر تک کشادہ کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس کے پاس ایک خوبصورت شخص آتا ہے جو بہترین لباس پہنے اور خوشبو لگائے ہوتا ہے اور اس سے کہتا ہے خوش خبری ہو تجھ کو اس چیز کی جو تجھ کو خوش کرنے والے ہے؛ یعنی تیرے لئے ہر قسم کی نعمتیں موجود ہیں اور یہ وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا، پس میت اس سے پوچھتی ہے کہ تو کون ہے کہ تیرا جسم حسن وجمال میں کامل ہے اور تو بھلائی کو لایا ہے اور خوش خبری سناتا ہے۔ وہ کہے گا میں تیرا عمل خیر ہوں۔ میت یہ سن کر کہتی ہے اے میرے پروردگار! قیامت کو قائم کرکہ میں پھر اہل ومال کی طرف جاؤں۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کافر بندہ جب دنیا سے تعلقات کو ختم کرنے والا اور آخرت کی جانب متوجہ ہونے والا ہوتا ہے تو سیاہ چہروں والے عذاب کے فرشتے اس کے پاس آتے ہیں اور ٹاٹ ان کے پاس ہوتے ہیں۔ وہ اتنی دور جا بیٹھتے ہیں جہاں تک نگاہ جاتی ہے۔ پھر موت کا فرشتہ آتا ہے اور اس کے سرہانے بیٹھ جاتا ہے اور کہتا ہے اے خبیث وناپاک روح: خدا کے غضب کی طرف نکل۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کافر کی روح [یہ سن کر] بدن میں دوڑتی پھرتی ہے اور جسم سے باہر نکلنے سے ڈرتی ہے۔ پس کھینچتا ہے فرشتۂ موت اس روح کو جس طرح کھینچا جاتا ہے آنکڑہ تر صوف میں سے یعنی سختی کے ساتھ اور اس کو جسم سے نکال لیتا ہے اور پلک مارتے اس سے اس روح کو وہ فرشتے چھین لیتے ہیں جو اس کو لینے آئے تھے۔ یہ فرشتے اس روح کو ٹاٹ میں لپیٹ لیتے ہیں اور اس سے سخت بدبو نکلتی ہے جیسی مردار کی وہ بو جو کہیں زمین پر پائی جاتی ہے۔ پھر فرشتے اس روح کو آسمان کی طرف لے جاتے ہیں اور فرشتوں کی جس جماعت کے قریب سے یہ روح گزرتی ہے، وہ یہی کہتی ہے کہ یہ کس کی ناپاک روح ہے؟ فرشتے جواب دیں گے کہ فلاں شخص، فلاں کا بیٹا یعنی اس کے ان تمام برے ناموں اور لقبوں کا ذکر کریں گے جن سے دنیا میں اس کو مخاطب کیا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کو لے کر فرشتے آسمان دنیا پر پہنچیں گے اور دروازہ کھلوائیں گے لیکن دروازہ نہ کھولا جائے گا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ایک آیت پڑھی۔ ترجمہ: ''نہیں کھولے جاتے کافروں کیلئے دروازے آسمانوں کے اور نہ وہ داخل ہوں گے جنت میں جب تک داخل نہ ہو اونٹ سوئی کے ناکے میں'' یعنی ان کا جنت میں جانا ناممکن ہے۔ پھر خداوند تعالیٰ حکم دے گا اس کے نامۂ اعمال کو سجین میں رکھو جو ایک جگہ کا نام ہے جو ساتویں زمین کے اندر ہے، پھر اس کی روح پھینک دی جائے گی۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی جس کا ترجمہ یہ ہے: ''جس شخص نے شریک کیا خدا کے ساتھ کسی کو وہ گویا آسمان سے منہ کے بل گرا، پس اچک لیتے ہیں اس کو پرندے یا پھینک دیتی ہے اس کو ہوا دور دراز میں''۔ اس کے بعد آپؐ نے فرمایا کہ پھر ڈالی جاتی ہے روح جسم میں اور دو فرشتے آکر بٹھاتے ہیں اور پوچھتے ہیں تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے ہاہ ہاہ میں نہیں جانتا۔ پھر اس سے پوچھتے ہیں، تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہے گا ہائے ہائے میں نہیں جانتا۔ پس ایک پکارنے والا خدا کی طرف سے پکار کر کہے گا، یہ جھوٹا ہے، اس کیلئے آگ کا فرش کرو اور ایک دروازہ دوزخ کی جانب اس کیلئے کھول دو؛ چنانچہ دوزخ کی طرف سے دروازہ کھول دیا جائے گا اور دوزخ کی گرمی اور شدید گرم ہوا اس کو پہنچے گی اور اس کی قبر کو تنگ کی جائے گا، یہاں تک کہ اس کی پسلیاں ادھر کی ادھر نکل جائیں گی، پھر ایک بدصورت شخص گندے میلے کپڑے پہنے اس کے پاس آئے گا جس سے سخت بدبو نکلتی ہوگی۔ وہ اس سے کہے گا، خوشخبری ہے تجھ کو اس چیز کی جو تجھ کو بری معلوم ہوگی۔ یہ وہ دن ہے جس کا تجھ سے وعدہ کیا گیا تھا۔ میت اس سے پوچھے گی کہ تو کون ہے؟ تیرا چہرہ نہایت برا ہے اور برائی کو لایا ہے۔ وہ کہے گا میں تیرا عمل ہوں۔ یہ سن کر میت کہے گی، اے میرے پروردگار! تو قیامت کو قائم نہ کر۔

ایک اور روایت میں یہ تمام واقعہ مذکور ہے اور اتنا اور زیادہ ہے کہ جس وقت مومن بندہ کی روح جسم سے نکلتی ہے رحمت بھیجتا ہے اس پر ہر وہ فرشتہ جو آسمان وزمین کے درمیان ہے اور ہر وہ فرشتہ جو آسمان کے اندر ہے اور کھولے جاتے ہیں اس کیلئے آسمان کے دروازے اور ہر دروازہ کے دربان فرشتے خدا سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اس کی روح کو ان کی طرف سے یا ان کے دروازے میں سے آسمان کو لے جائی جائے [تاکہ وہ ان کی زیارت سے مشرف ہوں] ۔ اور نکالی جاتی ہے کافر کی روح اس کی رگوں سے اور لعنت بھیجتا ہے اس پر ہر وہ فرشتہ جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے اور ہر وہ فرشتہ جو آسمان کے اندر ہے اور بند رکھے جاتے ہیں اس پر آسمان کے تمام دروازے اور ہر دروازہ کے دربان فرشتے خدا تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اس کی روح ان کے دروازوں سے نہ نکالی جائے۔ (احمد)

قبر کی حقیقت: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز کیلئے گھر سے مسجد تشریف لائے تو آپؐ نے لوگوں کو اس حال میں دیکھا کہ گویا وہ کھلکھلا کر ہنس رہے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تمھیں بتاتا ہوں کہ اگر تم لوگ لذتوں کو توڑ دینے والی موت کو زیادہ یاد کرو تو تمھیں اس غفلت میں مبتلا نہ ہونے دے؛ لہٰذا موت کو زیادہ یاد کرو۔ حقیقت یہ ہے کہ قبر ہر روز پکارتی ہے کہ میں مسافرت اور تنہائی کا گھر ہوں۔ میں مٹی اور کیڑوں کا گھر ہوں۔ جب وہ بندہ جو حقیقی مومن ومسلم ہو زمین کے سپرد کیا جاتا ہے تو زمین کہتی ہے: مرحبا؛ خوب آئے اور اپنے ہی گھر آئے، تمھیں معلوم ہونا چاہئے کہ جتنے لوگ میرے اوپر چلتے تھے ان میں سے سب سے زیادہ محبوب اور چہیتے مجھے تم ہی تھے اور آج جب تم میرے سپرد کر دیئے گئے ہو تو تم دیکھو گے [تمہاری خدمت اور تمھیں راحت پہنچانے کیلئے] میں تمہارے ساتھ کیا معاملہ کرتی ہوں۔ پھر وہ زمین بندۂ مومن کیلئے حد نظر تک وسیع ہوجاتی ہے اور اس کیلئے جنت کی طرف ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ اور جب کوئی سخت بدکار قسم کا آدمی یا [آپؐ نے فرمایا کہ ایمان نہ لانے والا آدمی] زمین کے سپرد کیا جاتا ہے تو زمین اس سے کہتی ہے کہ جتنے میرے اوپر چلتے پھرتے تھے تو مجھے ان سب سے زیادہ مبغوض تھا اور آج جب تو میرے حوالے کر دیا گیا ہے تو ابھی تو دیکھے گا کہ میں تیرے ساتھ کیا کرتی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر وہ زمین ہر طرف سے اس کو بھینچتی اور دباتی ہے، یہاں تک کہ اس کے دباؤ سے اس کی پسلیاں ادھر سے ادھر ہوجاتی ہیں۔ اس حدیث کے آخر میں حضورؐ نے فرمایا کہ ''اس کے سوا کچھ نہیں کہ قبر یا تو جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے یا دوزخ کی خندقوں میں سے ایک خندق ہے''۔ (جامع ترمذی)

قرآن وحدیث دونوں سے موت اور قیامت کے درمیان کی حالت کا ایک ہی نقشہ معلوم ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ موت محض جسم وروح کی علاحدگی کا نام ہے نہ کہ بالکل معدوم ہوجانے کا۔ جسم علاحدہ ہوجانے کے بعد روح معدوم نہیں ہوجاتی بلکہ اس پوری شخصیت کے ساتھ زندہ رہتی ہے جو دنیا کی زندگی کے تجربات اور ذہنی واخلاقی اکتسابات سے بنی تھی۔

موت کی حقیقت: جمہور علماء کے نزدیک موت کی حقیقت روح کا جسد عنصری سے نکل جانا ہے اور روح خود ایک جسم نورانی لطیف ذی حیات متحرک کا نام ہے جو انسان کے پورے جسم میں ایسا سمایا ہوا ہے جیسے عرق گلاب اس کے پھول میں۔

سجین اور علیین کی حقیقت: اللہ کے نافرمانوں اور فرماں برداروں کے نامہ ہائے اعمال الگ الگ دفتروں میں ریکارڈ کئے جاتے ہیں۔ قرآن کریم میں ان کا ذکر آیا ہے: ''ہرگز نہیں، یقیناً بدکاروں کا نامۂ اعمال قید خانے کے دفتر میں ہے۔ بے شک نیک آدمیوں کا نامۂ اعمال بلند پایہ لوگوں کے دفتر میں ہے''۔ (المطففین: 7-18)

مولانا شبیر احمد عثمانیؒ فرماتے ہیں کہ سجین ایک دفتر ہے، جس میں ہر ایک دوزخی کا نام درج ہے۔ اور اعمال لکھنے والے فرشتے ان بدکاروں کے مرنے کے بعد ہر شخص کے عمل علاحدہ علاحدہ دفتروں میں لکھ کر اس میں داخل کرتے ہیں۔ کفار کی ارواح بھی اس مقام پر رکھی جاتی ہے۔

اور علیین وہ دفتر ہے جہاں جنتیوں کے نام درج ہیں اور ان کے اعمال کی مسلیں مرتب کر کے رکھی جاتی ہیں اور ان کی ارواح کو پہلے وہاں لے جاکر پھر اپنے ٹھکانے پر پہنچایا جاتا ہے۔ مقربین کی ارواح اسی جگہ رہتی ہیں؛ گویا علیین اور سجین نیک اور بد ارواح کے نامۂ اعمال کا دفتر بھی ہیں اور ان کی اقامت گاہ بھی۔

موبائل: 9831439068

''پس اے عمر! اللہ کی طرف چلو، اللہ کی طرف چلو''

ترتیب: عبدالعزیز

اللہ تعالیٰ کے اپنے الفاظ میں اس زمین پر لوگوں کی ہدایت اور اصلاح کیلئے اب دنیا میں ایک ہی کتاب رہ گئی ہے جس کا نام قرآن مجید ہے۔ اللہ نے اپنے اس کلام کو جو اس وقت کتاب کی شکل میں دنیا کے ہر کونے میں دستیاب ہے اور سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے (افسوس ہے کہ اسے غور وفکر کے ساتھ کم ہی لوگ تلاوت کرتے ہیں)۔ آج بھی یہ کتاب لوگوں کو بدلنے میں سب سے زیادہ کارگر ہے۔ اسی کتاب کے مندرجات پڑھ کر یا سن کر ہزاروں لوگ اسلام کے آغوش میں آجاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا چراغ بجھانے نکلے تھے اپنی پیاری اور لاڈلی بہن فاطمہ کے عزم وہمت کو دیکھ کر اور سورہ طٰہٰ کو پڑھ کر ایسے بدلے کہ جس کی جان لینے نکلے تھے اس کے عاشق اور شیدائی بن گئے۔ کیسے بدلے اور ایمان لائے ملاحظہ فرمایئے۔

''حضرت عمرؓ کے قبول اسلام کی سب سے زیادہ مشہور اور معتبر روایت یہ ہے کہ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کی نیت سے نکلے تو راستہ میں ایک شخص نے ان سے کہا کہ پہلے اپنے گھر کی خبر لو، تمہاری اپنی بہن اور بہنوئی اس نئے دین میں داخل ہوچکے ہیں۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ سیدھے بہن کے گھر پہنچے۔ وہاں ان کی بہن فاطمہؓ بنت خطاب اور ان کے بہنوئی سعیدؓ بن زید بیٹھے ہوئے حضرت خبابؓ بن ارت سے ایک صحیفہ کی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ حضرت عمرؓ کے آتے ہی ان کی بہن نے صحیفہ کو فوراً چھپا لیا، مگر حضرت عمر اس کے پڑھنے کی آواز سن چکے تھے۔ انھوں نے پہلے کچھ پوچھ گچھ کی۔ اس کے بعد بہنوئی پر پل پڑے اور مارنا شروع کر دیا۔ بہن نے بچانا چاہا تو انھیں بھی مارا، یہاں تک کہ ان کا سر پھٹ گیا۔ آخر کار بہن اور بہنوئی دونوں نے کہا کہ ہاں ہم مسلمان ہوچکے ہیں، تم سے جو ہوسکے کرلو۔ حضرت عمر اپنی بہن کا خون بہتے دیکھ کر کچھ پشیمان سے ہوگئے اور کہنے لگے کہ اچھا مجھے بھی وہ چیز دکھاؤ جو تم لوگ پڑھ رہے تھے۔ بہن نے پہلے قسم لی کہ وہ اسے پھاڑ نہ دیں گے۔ پھر کہا کہ تم جب تک غسل نہ کرلو، اس پاک صحیفے کو ہاتھ نہیں لگا سکتے۔ حضرت عمرؓ نے غسل کیا اور پھر وہ صحیفہ لے کر پڑھنا شروع کیا۔ اس میں یہی سورہ طٰہٰ لکھی ہوئی تھی۔ پڑھتے پڑھتے یکلخت ان کی زبان سے نکلا ''کیا خوب کلام ہے''۔ یہ سنتے ہی حضرت خباب بن ارت جو ان کی آہٹ پاتے ہی چھپ گئے تھے، باہر آگئے اور کہا کہ ''بخدا مجھے توقع ہے کہ اللہ تعالیٰ تم سے اپنے نبی کی دعوت پھیلانے میں بڑی خدمت لے گا، کل ہی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ خدایا! ابوالحکم بن ہشام (ابوجہل) یا عمر بن خطاب دونوں میں سے کسی کو اسلام کا حامی بنادے۔ ''پس اے عمر! اللہ کی طرف چلو، اللہ کی طرف چلو''۔ اس فقرے نے رہی سہی کسر پوری کردی اور اسی وقت حضرت خبابؓ کے ساتھ جاکر حضرت عمرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اسلام قبول کرلیا۔ یہ ہجرت حبشہ سے تھوڑی مدت بعد ہی کا قصہ ہے۔

سورہ کا موضوع ومبحث: سورہ کا آغاز اس طرح ہوتا ہے کہ اے محمدؐ! یہ قرآن تم پر کچھ اس لئے نازل نہیں کیا گیا ہے کہ خواہ مخواہ بیٹھے بٹھائے تم کو ایک مصیبت میں ڈال دیا جائے۔ تم سے یہ مطالبہ نہیں ہے کہ پتھر کی چٹانوں سے دودھ کی نہر نکالو، نہ ماننے والوں کو منوا کر چھوڑو، اور ہٹ دھرم لوگوں کے دلوں میں ایمان پیدا کرکے دکھاؤ۔ یہ تو بس ایک نصیحت اور یاد دہانی ہے تاکہ جس کے دل میں خدا کا خوف ہو اور جو اس کی پکڑ سے بچنا چاہے وہ سن کر سیدھا ہوجائے۔ یہ مالک زمین وآسمان کا کلام ہے۔ اور خدائی اس کے سوا کسی کی نہیں ہے۔ یہ دونوں حقیقتیں اپنی جگہ اٹل ہیں، خواہ کوئی مانے یا نہ مانے۔

اس تمہید کے بعد یکایک حضرت موسیٰؑ کا قصہ چھیڑ دیا گیا ہے۔ بظاہر یہ محض ایک قصے کی شکل میں بیان ہوا ہے۔ وقت کے حالات کی طرف اس میں کوئی اشارہ تک نہیں ہے، مگر جس ماحول میں یہ قصہ سنایا گیا ہے اس کے حالات سے مل جل کر یہ اہل مکہ سے کچھ باتیں کرتا نظر آتا ہے جو اس کے الفاظ سے نہیں بلکہ اس کے بین السطور سے ادا ہو رہی ہیں۔ ان باتوں کی تشریح سے پہلے یہ بات اچھی طرح سمجھ لیجئے کہ عرب میں کثیر التعداد یہودیوں کی موجودگی اور اہل عرب پر یہودیوں کے علمی وذہنی تفوق کی وجہ سے، نیز روم اور حبش کی عیسائی سلطنتوں کے اثر سے بھی، عربوں میں بالعموم حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خدا کا نبی تسلیم کیا جاتا تھا۔ اس حقیقت کو نظر میں رکھنے کے بعد اب دیکھئے کہ وہ باتیں کیا ہیں جو اس قصے کے بین السطور سے اہل مکہ کو جتائی گئی ہیں:

1) اللہ تعالیٰ کسی کو نبوت اس طرح عطا نہیں کیا کرتا کہ ڈھول تاشے اور نفیریاں بجا کر ایک خلق اکٹھی کرلی جائے اور پھر باقاعدہ ایک تقریب کی صورت میں یہ اعلان کیا جائے کہ آج سے فلاں شخص کو ہم نے نبی مقرر کیا ہے۔ نبوت تو جس کو بھی دی گئی ہے، کچھ اسی طرح بصیغۂ راز دی گئی ہے جیسے حضرت موسیٰ کو دی گئی تھی۔ اب تمھیں کیوں اس بات پر اچنبھا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم یکایک نبی بن کر تمہارے سامنے آگئے اور اس کا اعلان نہ آسمان سے ہوا نہ زمین پر فرشتوں نے چل پھر کر اس کا ڈھول پیٹا۔ ایسے اعلانات پہلے نبیوں کے تقرر پر کب ہوئے تھے کہ آج ہوتے؟

2) جو بات آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیش کر رہے ہیں (یعنی توحید اور آخرت) ٹھیک وہی بات منصب نبوت پر مقرر کرتے وقت اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو سکھائی تھی۔

3) پھر جس طرح آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بغیر کسی سروسامان اور لاؤ لشکر کے تن تنہا قریش کے مقابلے میں دعوت حق کا علمبردار بنا کر کھڑا کر دیا گیا ہے، ٹھیک اسی طرح موسیٰ علیہ السلام بھی یکایک اتنے بڑے کام پر مامور کر دیئے گئے تھے کہ جاکر فرعون جیسے جبار بادشاہ کو سرکشی سے باز آنے کی تلقین کریں۔ کوئی لشکر ان کے ساتھ بھی نہیں بھیجا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے معاملے ایسے ہی عجیب ہیں۔ وہ مدین سے مصر جانے والے ایک مسافر کو راہ چلتے پکڑ کر بلالیتا ہے اور کہتا ہے کہ جا اور وقت کے سب سے بڑے جابر حکمران سے ٹکرا جا۔ بہت کیا تو اس کی درخواست پر اس کے بھائی کو مددگار کے طور پر دے دیا۔ کوئی فوج فرا اور ہاتھی گھوڑے اس کار عظیم کیلئے اس کو نہیں دیئے گئے۔

4) جو اعتراضات اور شبہات اور الزامات اور مکر وظلم کے ہتھکنڈے اہل مکہ آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں استعمال کر رہے ہیں ان سے بڑھ چڑھ کر وہی سب ہتھیار فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں استعمال کئے تھے۔ پھر دیکھ لو کہ کس طرح وہ اپنی ساری تدبیروں میں ناکام ہوا اور آخر کار کون غالب آکر رہا؟ خدا کا بے سروسامان نبی؟ یا لاؤ لشکر والا فرعون؟ اس سلسلہ میں خود مسلمانوں کو بھی ایک غیر ملفوظ تسلی دی گئی ہے کہ اپنی بے سروسامانی اور کفار قریش کے سروسامان پر نہ جائیں جس کام کے پیچھے خدا کا ہاتھ ہوتا ہے وہ آخر کار غالب ہی ہوکر رہتا ہے۔ اسی کے ساتھ مسلمانوں کے سامنے ساحران مصر کا نمونہ بھی پیش کیا گیا ہے کہ جب حق ان پر منکشف ہوگیا تو وہ بے دھڑک اس پر ایمان لے آئے اور پھر فرعون کے انتقام کا خوف انھیں بال برابر بھی ایمان کی راہ سے نہ ہٹا سکا۔

5) آخر میں بنی اسرائیل کی تاریخ سے ایک شہادت پیش کرتے ہوئے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دیوتاؤں اور معبودوں کے گھڑے جانے کی ابتدا کس مضحکہ انگیز طریقے سے ہوا کرتی ہے اور یہ کہ خدا کے نبی اس گھناؤنی چیز کا نام ونشان تک باقی رہنے کے کبھی روادار نہیں ہوئے۔ پس آج اس شرک اور بت پرستی کی جو مخالفت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کر رہے ہیں وہ نبوت کی تاریخ میں کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے۔

اس طرح قصۂ موسیٰ کے پیرائے میں ان تمام معاملات پر روشنی ڈالی گئی ہے جو اس وقت ان کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی باہمی کشمکش سے تعلق رکھتے تھے۔ اس کے بعد ایک مختصر وعظ کیا گیا ہے کہ بہرحال یہ قرآن ایک نصیحت اور یاددہانی ہے جو تمہاری اپنی زبان میں تم کو سمجھانے کیلئے بھیجی گئی ہے۔ اس پر کان دھرو گے اور اس سے سبق لوگے تو اپنا ہی بھلا کرو گے۔ نہ مانو گے تو خود برا انجام دیکھو گے۔

پھر آدم علیہ السلام کا قصہ بیان کرکے یہ بات سمجھائی گئی ہے کہ جس روش پر تم لوگ جا رہے ہو یہ دراصل شیطان کی پیروی ہے۔ احیاناً شیطان کے بہکائے میں آجانا تو خیر ایک وقتی کمزوری ہے جس سے انسان بمشکل ہی بچ سکتا ہے، مگر آدمی کیلئے صحیح طریق کار یہ ہے کہ جب اس پر اس کی غلطی واضح کر دی جائے تو وہ اپنے باپ آدم کی طرح صاف صاف اس کا اعتراف کرلے، توبہ کرے اور پھر خدا کی بندگی کی طرف پلٹ آئے۔ غلطی اور اس پر ہٹ اور نصیحت کئے جانے پر بھی اس سے باز نہ آنا، اپنے پاؤں پر آپ کلہاڑی مارنا ہے جس کا نقصان آدمی کو خود ہی بھگتنا پڑے گا، کسی دوسرے کا کچھ نہ بگڑے گا۔

آخر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو سمجھایا گیا ہے کہ ان منکرین حق کے معاملے میں جلدی اور بے صبری نہ کرو۔ خدا کا قاعدہ یہ ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر وانکار پر فوراً نہیں پکڑ لیتا بلکہ سنبھلنے کیلئے کافی مہلت دیتا ہے۔ لہٰذا گھبراؤ نہیں، صبر کے ساتھ ان لوگوں کی زیادتیاں برداشت کرتے چلے جاؤ اور نصیحت کا حق ادا کرتے رہو۔

اسی سلسلے میں نماز کی تاکید کی گئی ہے تاکہ اہل ایمان میں صبر وتحمل، قناعت، رضا بقضا اور احتساب کی وہ صفات پیدا ہوں جو دعوت حق کی خدمت کیلئے مطلوب ہیں''۔ (تفہیم القرآن)

موبائل: 9831439068
azizabdul03@gmail.com

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

لیمائن یمال: فٹبال کی دنیا کا وہ نیا ستارہ جس نے سپین کو یورو کپ کے فائنل تک رسائی دلائی

ویب ڈیسک // یورو 24 کے مقابلے اپنے آخری مراحل میں داخل ہو چکے ہیں۔ منگل کی شب پہلے سیمی فائنل میں سپین نے فرانس کو ایک کے مقابلے دو گول سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنالی ہے جبکہ فائنل کھیلنے والی دوسری ٹیم کا فیصلہ انگلینڈ اور نیدرلینڈز کے درمیان ہونے والے دوسرے سیمی فائنل کے بعد ہو گا۔ پہلے سیمی فائنل میں فتح کے نتیجے میں سپین 12 برس کے وقفے کے بعد یورو فٹبال مقابلوں کے فائنل میں پہنچا ہے۔ اس میچ میں ہسپانوی فٹبالر لیمائن یمال نے بھی تاریخ رقم کی جب وہ یورو کپ کی تاریخ میں گول کرنے والے سب سے کم عمر کھلاڑی بنے۔ فرانس کو ابتدائی برتری دلانے کے لیے ایمباپے کے کراس پر رینڈل کولو میوانی نے جو گول کیا اس کے کوئی 12 منٹ بعد یمال نے 16 سال اور 362 دن کی عمر میں گول سکور کر کے ریکارڈ بک میں اپنا نام درج کروا لیا۔ چند دن قبل ہی ہسپانوی ٹیم کے ایک اور نوجوان کھلاڑی نیکو ویلیمز نے، جو کہ یمال کے دوست اور مینٹور دونوں ہیں، اٹلی کے خلاف سپین کی جیت کے بعد مذاقاً کہا تھا کہ 'میں نے اسے (یمال کو) پہلے ہی بتا دیا ہے کہ اسے اپنے باپ یعنی مجھ سے ابھی بہت کچھ سیکھنا ہے!' ایسا لگتا ہے کہ یمال نے سیمی فائنل میں گول کر کے یہ بتا دیا کہ انھوں نے بہت کچھ سیکھ لیا ہے۔ سپین نے جب جرمنی کو کوارٹر فائنل میں شکست دی تھی تو اس وقت سے ہی ان دونوں کھلاڑیوں کا ذکر ہو رہا تھا اور ہسپانوی ٹیم کے فائنل میں پہنچنے کے بعد سوشل میڈیا پر جہاں یورو 2024 ٹرینڈ کر رہا ہے وہیں سپین اور لمائن یمال بھی ٹرینڈ کر رہے ہیں۔ یمال کے بارے میں جاننے سے پہلے بات کرتے ہیں سپین اور فرانس کے درمیان کھیلے گئے سیمی فائنل کی۔ جرمنی کے شہر میونخ کے الیانز ارینا میں کھیلے جانے والے اس سیمی فائنل میں جہاں گذشتہ سال قطر میں ہوئے ورلڈ کپ فائنل میں کرشمہ ساز کردار ادا کرنے والے ایمباپے کی ٹیم فرانس نے پہلے آٹھ منٹ میں برتری حاصل کر لی وہیں سپین کے 'ننھے کرشمے' لمائن یمال نے 21 ویں منٹ میں ایک ناقابل یقین گول داغ کر سب کو حیران کر دیا اور سکور ایک ایک سے برابر ہو گیا۔ اس کے چار منٹ بعد ہی سپین کی 10 نمبر جرسی پہننے والے دانی اولمو نے گول کر کے سبقت حاصل کر لی جو آخری لمحے تک برقرار رہی۔ فرانس نے گول پوسٹ پر دو شاندار مواقع گنوائے جب ایمباپے نے شاٹ گول پوسٹ سے اوپر مار دیا۔ اسی طرح یمال نے بھی ایک گول کا موقع اس وقت گنوا دیا جب انھوں نے شاٹ میں زیادہ طاقت لگا دی اور گیند گول پوسٹ کے اوپر سے نکل گئی۔ سپین کو اپنے تمام چھ لیگ میچز جیتنے کے لیے فائنل کھیلنے کا مستحق قرار دیا جا رہا تھا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ 13 گول بھی سکور کیے ہیں۔ ان کی اس کارکردگی میں بلاشبہ ان کے دو نوجوان کھلاڑی رہے ہیں جن میں 16 سالہ یمال اور 21 سالہ ونگر نیکو ویلیمز ہیں۔ اگرچہ اس سے قبل مختلف مواقع پر نیکو نے 'فراری کا لقب' لے کر سرخیوں میں جگہ بنائی لیکن سیمی فائنل میں گول داغنے کے بعد ہر جگہ یمال ہی یمال دکھائی دیتے ہیں۔ یمال اس سے قبل اس وقت سرخیوں میں آئے تھے جب انھوں نے جارجیا کے خلاف گول کرنے کے چھ مواقع پیدا کیے جو کہ 21 سال سے کم عمر کے کسی کھلاڑی کی جانب سے ناک آؤٹ مقابلوں میں بنائے گئے سب سے زیادہ چانسز تھے۔ بی بی سی کے سپورٹس صحافی گیری روز لکھتے ہیں کہ ہر بار یورپی چیمپئن شپ میں ایک گول ایسا سکور کیا جاتا ہے جو وقت کی کسوٹی پر کھرا اترتا ہے۔ اسے یاد رکھا جاتا ہے اور کئی دہائیوں تک اس کے بارے میں بات کی جاتی ہے۔ ان کے مطابق یورو 1988 میں مارکو وین باسٹن کا ایک زاویے سے کیا جانے والا گول اور یورو 1996 میں پال گیسکوئن کا انفرادی طور پر کیا جانے والا گول اور پھر اسی ٹورنامنٹ میں کیرل پوبورسکی کی چپ سے کیا جانے والا گول اس قسم کے گول ہیں۔ ان کے مطابق یورو 2024 کے سیمی فائنل میں فرانس کے خلاف سپین کے لیے لمائن یامل کا تاریخ ساز گول اس فہرست میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ جیسے ہی یمال نے بائیں پاؤں سے گول کیا انگلینڈ کے سابق سٹرائیکر گیری لائنیکر نے بی بی سی ون پر کہا: 'ایک سپر سٹار کا جنم ہوا ہے۔ یہ ممکنہ طور پر ٹورنامنٹ کا نادر لمحہ ہے۔' جبکہ انگلینڈ کے سابق سٹرائیکر ایلن شیئرر نے اسے ناقابل یقین قرار دیا اور کہا کہ 'ہم تمام ٹورنامنٹ میں ان (یمال) کے بارے میں بات کرتے رہے ہیں اور کہتے رہے ہیں کہ ان کی عمر کتنی کم ہے۔ لیکن ایسا کہنا صرف اشتعال انگیز ہے۔' جب اس گول پر الیانز ارینا کے اندر اور پوری دنیا میں شائقین دیکھ کر جوش میں بھرے ہوئے تھے اس وقت جب اسے سلوموشن میں دوبارہ دکھایا تو یہ گول اپنی ٹائمنگ اور پلیسنگ کی وجہ سے اور زیادہ متاثر کن تھا۔ میچ شروع ہونے سے چند گھنٹے قبل لمائن یمال فیلڈ میں اپنی ٹیم کے ساتھیوں کے ساتھ ہنسی مذاق کر رہے تھے۔ سپین کے باس لوئس ڈی لا فیونٹے نے یمال کے گول کے بارے میں کہا کہ اس میں 'ہم نے جینیئس کا کام دیکھا۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'ہم سب کو اس کا خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔ میں چاہوں گا کہ وہ اسی عاجزی کے ساتھ کھیلتا رہے، اپنے پاؤں زمین پر رکھے، اور سیکھتا رہے۔ اور ان کو سکھانے کے لیے نیکو ان کی ٹیم میں کسی بڑے بھائی اور باپ کی طرح موجود ہیں۔'

راہول کو ونڈے ٹیم کا کپتان بنائے جانے کا امکان

نئی دہلی // ہندوستانی ٹیم نے ٹی 20 ورلڈ کپ جیت لیا ہے لیکن ٹیم اب بھی مسلسل ایکشن میں ہے۔ نوجوان ٹیم شبمن گل کی کپتانی میں زمبابوے کا دورہ کر رہی ہے۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے صرف 3 ارکان اس سیریز میں موجود ہیں جو تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ سے واپسی کرتے جا رہے ہیں۔ اس سیریز کے بعد ٹیم انڈیا سری لنکا کے دورے پر جائے گی، جہاں ٹی 20 اور ونڈے سیریز کھیلی جائے گی۔ اس سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان ہونا ابھی باقی ہے لیکن کچھ بڑی خبریں آنا شروع ہو گئی ہیں۔ ان میں سب سے اہم خبر کپتانی کی ہے کیونکہ روہت شرما کو اس سیریز سے آرام دیا جانا یقینی ہے۔ ایسے میں مانا جا رہا ہے کہ کے ایل راہول اس دورے پر ونڈے سیریز کے کپتان ہو سکتے ہیں۔ ٹیم انڈیا کا سری لنکا دورہ جولائی کے آخر میں شروع ہوگا جو اگست کے دوسرے ہفتے تک جاری رہے گا۔ اس دورے کا آغاز 27 جولائی سے 3 میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز سے ہوگا اور خیال کیا جا رہا ہے کہ زیادہ تر کھلاڑی ورلڈ کپ جیتنے کے وقفے کے بعد اس سیریز سے واپس آئیں گے۔

ہند-زمبابوے آج تیسرا ٹی 20، قومی ٹیم میں تبدیلیاں یقینی

ہرارے // ہندوستانی ٹیم کا زمبابوے دورہ حیران کن شکست سے شروع ہوا لیکن اس کے بعد مہمان ٹیم نے دوسرے مقابلے میں کامیابی حاصل کی۔ شبمن گل کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم نے دوسرے ٹی ٹوئنٹی میں زمبابوے کو 100 رنز کے بڑے فرق سے شکست دی لیکن اب تیسرے مقابلے سے پہلے ہندوستانی ٹیم میں تبدیلیاں دیکھنے کو مل سکتی ہیں۔ زمبابوے کے خلاف تیسرے مقابلے کیلئے ٹیم انڈیا کے پلیئنگ الیون میں 3 تبدیلیاں ہو سکتی ہیں، جس کا مطلب جیتنے والے کمبی نیشن کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنا ہوگا۔ زمبابوے کے خلاف تیسرے مقابلے میں ان تین کھلاڑیوں کی وجہ سے تبدیلیاں نظر آئیں گی جو پہلے دو مقابلوں کے بعد ہرارے پہنچ گئے ہیں۔ سنجو سیمسن، یشسوی جیسوال اور شیوم دوبے کے نام ان میں شامل ہیں۔ یہ تینوں کھلاڑی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ رہ چکے ہیں اور اب ہم زمبابوے سے مقابلہ کرتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر سیمسن، یشسوی اور دوبے پلیئنگ الیون میں شامل ہوں گے تو کون باہر ہوگا؟ اس کے لیے سب سے پہلے دوسرے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کے ہندوستانی پلیئنگ الیون کو دیکھنا ضروری ہے۔ جو کچھ یوں تھا۔ دوسرے ٹی 20 میں کھیلنے والے 11 کھلاڑیوں میں سیمسن، یشسوی اور شیوم دوبے کو دھرو جورل، سائی سدرشن اور ریان پراگ کی جگہ موقع مل سکتا ہے۔

ومبلڈن: دفاعی چیمپئن کارلوس الکاراز کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے

لندن // ۔ دفاعی چیمپئن اسپین کے کارلوس الکاراز اتوار کو یہاں فرانس کے یوگو ہمبرٹ کو شکست دے کر ومبلڈن مینز سنگلز کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے۔ 21 سالہ الکاراز نے پہلے دو سیٹ 6-3، 6-4 سے جیتے لیکن تیسرے سیٹ میں انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ ان کے حریف نے تین بار سروس توڑی اور وہ 6-1 سے ہار گئے۔ چوتھے سیٹ میں الکاراز اور 26 سالہ ہمبرٹ دونوں نے اتار-چڑھاو کا سامنا کیا لیکن تین بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن ہسپانوی کھلاڑی نے کچھ اہم موقع پر بہتر کھیل پیش کیا اور 7-5 سے کامیابی حاصل کی۔ الکاراز نے یہ میچ 6-3، 6-4، 1-6، 7-5 سے جیتا۔ عالمی نمبر 1 کھلاڑی جینک سنر نے امریکی بین شیلٹن کے خلاف اپنے میچ میں دبدبہ بنایا دو گھنٹے نو منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 6-2، 6-4، 7-6(9) سے کامیابی حاصل کی۔ چوتھے راؤنڈ میں روس کے پانچویں سیڈ ڈینیئل میدویدیف نے کامیابی حاصل کی۔ ان کے مدمقابل بلغاریہ کے تجربہ کار گرگور دیمتروف پہلے سیٹ میں 5-3 سے پیچھے رہنے کے بعد ریٹائر ہو گئے۔ خواتین کے سنگلز میں 12 ویں سیڈ ڈمیڈیسن کیز بھی اٹلی کی چیمپئن پاؤلینی کے خلاف میچ کے دوران انجری کے باعث دستبردار ہو گئیں۔ اطالوی ساتویں سیڈ کھلاڑی اب سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لیے امریکہ کی 19 ویں سیڈ ڈایما نوارو سے مقابلہ کریں گی، جنہوں نے ہم وطن اور یو ایس اوپن چیمپئن کوکو گاف کو 6-4، 6-3 سے شکست دی۔

بابر اعظم کی کپتانی سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا / چیئرمین پی سی بی

ویب ڈیسک // پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین محسن نقوی نے فی الحال بابر اعظم کی کپتانی سے متعلق کوئی فیصلہ نہ ہونے کی تصدیق کر دی۔ ڈان نیوز کے مطابق چیئرمین پی سی بی نے لاہور کے نجی ہوٹل میں سابق اور موجودہ کرکٹرز سے طویل ملاقات کی، سابق کرکٹرز نے ڈومیسٹک کرکٹ کو مضبوط بنیادوں پر کھڑا کرنے کے لیے تجاویز پیش کیں۔ ملاقات کے دوران سابق کرکٹرز نے قومی کرکٹ ٹیم کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے سفارشات پیش کیں، جب کہ کھلاڑیوں کی فٹنس اور ٹی 20 ورلڈ کپ میں مایوس کن کارکردگی پر بھی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران ڈومیسٹک کرکٹ کا انفراسٹرکچر بہتر بنانے پر اتفاق کیا گیا، 4 روزہ میچز اور انڈر 19 کے ٹورنامنٹس کرانے پر بھی اتفاق کیا گیا، جب کہ سابق کرکٹرز نے ونٹر سیزن کے ساتھ سمر سیزن میں بھی کرکٹ ٹورنامنٹس کرانے کی تجویز دی۔ سابق کرکٹرز نے چیئرمین پی سی بی کو پشاور اور دیگر شہروں میں کرکٹ اکیڈمیز بنانے کے حوالے سے سفارشات پیش کیں۔ سابق کرکٹرز نے پاکستانی کوچز کے معیار اور سلیکشن کمیٹی کے اراکین پر تحفظات کا اظہار کیا، اس کے علاوہ پاکستانی پچز کے معیار پر بھی تحفظات کا اظہار کیا گیا۔ سابق ٹیسٹ کرکٹرز نے چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کو بتایا کہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے قومی اسکواڈ میں صرف 2 مستقل بلے باز تھے، ٹیم میں زیادہ تر سلوگرز کی بھرمار تھی۔ انہوں نے کہا کہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے قومی اسکواڈ متوازی نہیں تھا۔

ٹی-20 عالمی کپ میں پاکستان کی بدترین کارکردگی پر پی سی بی نے اٹھایا سخت قدم

ویب ڈیسک // ٹی-20 عالمی کپ 2024 میں پاکستان کی بدترین کارکردگی کے بعد اندیشہ ظاہر کیا جا رہا تھا کہ پاکستان میں کوئی بڑا الٹ پھیر دیکھنے کو ملے گا۔ اس ضمن میں اب جا کر پی سی بی (پاکستان کرکٹ بورڈ) نے سخت قدم اٹھایا ہے۔ اس نے قومی سلیکٹرس وہاب ریاض اور عبدالرزاق کو باہر کا راستہ دکھا دیا ہے۔ دراصل پاکستانی ٹیم ٹی-20 عالمی کپ میں گروپ اسٹیج سے ہی باہر ہو گئی تھی۔ اسے ہندوستان کے ساتھ ساتھ امریکہ جیسی کمزور ٹیم سے بھی شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا تھا کہ بابر اعظم کی کپتانی والی پاکستان ٹیم اپنے گروپ میں تیسرے مقام پر چلی گئی تھی اور سپر-8 گروپ میں داخل نہیں ہو سکی۔ اس گروپ میں ہندوستان اور امریکہ ٹاپ پر تھے جو سپر-8 کے لیے کوالیفائی کر گئے تھے۔ ٹی-20 عالمی کپ 2024 میں پاکستان کی مایوس کن کارکردگی کے لیے ویسے تو کئی چیزیں ذمہ دار ہیں، لیکن وہاب ریاض اور عبدالرزاق کو سلیکشن کمیٹی سے باہر کرنا ایک سخت فیصلہ ہے۔ دونوں ہی کھلاڑی اس سات رکنی سلیکشن کمیٹی کا حصہ تھے جس نے عالمی کپ کے لیے ٹیم کا انتخاب کیا تھا۔ کمیٹی کو اس مدت کار میں کوئی چیف سلیکٹر نہیں ملا۔ آئی سی سی کے بیان کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ نے سلیکشن کمیٹی کی تشکیل نو سے متعلق تصدیق کر دی ہے اور نئی کمیٹی سے متعلق جانکاری جلد ہی سامنے آئے گی۔

ٹیم انڈیا زمبابوے کے خلاف تیسرے ٹی 20 میچ سے پہلے وائلڈ لائف ٹور پر

ہرارے // زمبابوے کے خلاف تیسرے ٹی 20 میچ سے قبل، ہندوستانی ٹیم اور ان کے اہل خانہ اور معاون عملے نے کھیل سے کچھ وقت نکالا اور یہاں جنگلی حیاتیات کا مشاہدہ کیا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کے آفیشل ایکس ہینڈل نے دورے کی تصاویر جاری کیں اور پوسٹ کے عنوان سے لکھا، بی سی سی آئی نے زمبابوے کرکٹ اور زمبابوے ٹورازم کے ساتھ مل کر ہندوستانی کرکٹ ٹیم اور ان کے لیے وائلڈ لائف ٹور کا اہتمام کیا۔ ہرارے میں خاندان یکجا۔ سنجو سیمسن، شیوم دوبے اور یشسوی جیسوال کی شمولیت سے ہندوستانی ٹیم سیریز کے بقیہ میچوں کے لیے مضبوط ہوگی۔ یہ تینوں کھلاڑی امریکہ اور ویسٹ انڈیز میں ہندوستان کی ٹی 20 ورلڈ کپ جیتنے کی مہم کا حصہ تھے۔ بارباڈوس سے ان کی دیر سے واپسی کی وجہ سے، بی سی سی آئی نے پہلے دو ٹی 20 میچوں کے لئے سائی سدرشن، جیتیش شرما اور ہرشت رانا کو ہندوستانی اسکواڈ میں شامل کیا تھا۔ سدرشن نے دوسرے میچ میں اپنا ٹی ٹوئنٹی ڈیبیو کیا، لیکن انہیں بلے بازی کا موقع نہیں ملا۔ شبمن گل کی قیادت والی ہندوستانی ٹیم نے زمبابوے کے خلاف 100 رن کی شاندار جیت درج کی اور پانچ میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر دی۔ میزبان ٹیم نے سیریز کے پہلے میچ میں ہندوستانی ٹیم کو شکست دی تھی۔ بھارت اور زمبابوے کے درمیان تیسرا ٹی ٹوئنٹی میچ 10 جولائی بروز بدھ ہرارے میں کھیلا جائے گا۔

ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز: پاکستان چیمپئنز نے انگلینڈ کو 79 رنز سے شکست دے دی

ویب ڈیسک // ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز میں پاکستان چیمپئنز نے انگلینڈ چیمپئنز کو 79 رنز سے شکست دے کر ایونٹ میں مسلسل چوتھی کامیابی اپنے نام کر لی۔ برطانیہ کے شہر برمنگھم کے ایجبسٹن اسٹیڈیم میں ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز 2024 کے ایک ٹی 20 میچ میں پاکستان نے انگلینڈ کو 89 رنز سے ہرا دیا۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا، پاکستان نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے انگلینڈ کو جیت کے لیے 195 رنز کا ہدف دیا۔ پاکستان کی جانب سے صہیب مقصود نے 64 اور آل راؤنڈر شعیب ملک نے 51 رنز کی شاندار اننگز کھیلی، اس کے علاوہ مصباح الحق نے 23 اور عبدالرزاق نے 20 رنز بنائے۔ جواب میں انگلینڈ کی پوری ٹیم 117 رنز بنا سکی اور پاکستان چیمپئنز نے انگلینڈ چیمپئنز کو 79 رنز سے شکست دے دی۔ پاکستان چیمپئنز کی یہ ایونٹ میں مسلسل چوتھی کامیابی ہے، اس سے قبل پاکستان کی ٹیم آسٹریلیا، بھارت اور ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر 8 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل پر سرفہرست ہے۔ واضح رہے کہ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ کی منظور شدہ ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز 3 جولائی کو برمنگھم کے ایجبسٹن کرکٹ میدان میں شروع ہوئی جو 18 جولائی تک جاری رہے گی، جب کہ پاکستان چیمپئنز کی ٹیم ایونٹ میں اب تک ناقابل شکست رہی ہے، وہ اس سے پہلے ویسٹ انڈیز اور آسٹریلیا لیجنڈز کو بھی شکست دے چکی ہے۔

گلوبل چیس لیگ کے دوسرے سیزن کے لیے چھ فرنچائزز کا اعلان کر دیا گیا

نئی دہلی // گلوبل چیس لیگ نے پیر کو اپنے دوسرے سیزن کے لیے چھ فرنچائزز کا اعلان کیا، جو 3 سے 12 اکتوبر تک لندن کے فرینڈز ہاؤس میں منعقد ہوگا۔ دوسرے سیزن میں ایک نئی ٹیم امریکن گیمبٹس کا ڈیبیو نظر آئے گا، جس کی ملکیت بزنس لیڈر، پرابھو ایجی پی، وینکٹ ہچکے نارائن اور ہندوستانی کرکٹر اور شطرنج کے شوقین روی چندرن اشون ہیں۔ امریکن گیمبٹس کے علاوہ، دوسرے سیزن میں حصہ لینے والی چھ فرنچائزز میں الپائن ایس جی پائپرز (اے پی ایل اپولو کی زیر قیادت ایس جی اسپورٹس)، گینجز گرینڈ ماسٹرز (اشوکوٹ اسپورٹس)، ممبا ماسٹرز (یونیلزو وینچرز)، پی بی جی الاسکا نائٹس (پنچیت ہاں گروپ) اور افتتاحی سیزن کے چیمپئنز تریوینی کانٹی نینٹل کنگز (تریوینی انجینئرنگ اینڈ انڈسٹریز لمیٹڈ) شامل ہیں۔ کھلاڑی ایک منفرد مشترکہ ٹیم فارمیٹ میں مقابلہ کریں گے، جس میں چھ کھلاڑیوں پر مشتمل ہوگا، ہر ٹیم میں دو سر فہرست خواتین شطرنج کی کھلاڑی اور ایک باصلاحیت کھلاڑی شامل ہوگی۔ ٹورنامنٹ میں، ہر ٹیم ڈبل راؤنڈ رابن فارمیٹ میں کل 10 میچ کھیلے گی، ہر میچ کے فاتح کا فیصلہ بورڈ کے بہترین سکورنگ سسٹم کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ٹیمیں پانچ میچ کھیلیں گی، جس میں ہر ٹیم کے تمام چھ کھلاڑی ابتدائی طور پر اپنے حریف کے خلاف یا تو سفید یا کالے مہروں کے ساتھ کھیلیں گے، اس کے بعد ایک ریورس راؤنڈ ہوگا جس میں پوری ٹیم ایک ہی مخالف کے خلاف الٹے رنگ کے مہروں کے ساتھ پانچ میچ کھیلے گی۔

کھیلو انڈیا ویمنز ووشو لیگ:

آرہ چشتی، کومل ناگر نارتھ زون کے مقابلے کے توجہ کا مرکز ہوں گی

نئی دہلی // بین الاقوامی ووشو کھلاڑی آرہ چشتی اور کومل ناگر نیتاجی سبھاش نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسپورٹس، پٹیالہ میں 9 سے 13 جولائی تک منعقد ہونے والی کھیلو انڈیا ویمنز ووشو لیگ کے ناردرن زونل راؤنڈ میں توجہ کا مرکز ہوں گی۔ نارتھ زونل میٹ میں کل 350 کھلاڑی سب جونیئر، جونیئر اور سینئر کیٹیگریز میں حصہ لیں گے، جن میں سنڈا (فائٹ) اور تاؤلو (فارم) دونوں شامل ہیں۔ ایونٹ ہریانہ، پنجاب، دہلی، ہماچل، چنڈی گڑھ، اتراکھنڈ، جموں و کشمیر اور لداخ کے ووشو کھلاڑیوں کے لیے کھلا ہے۔ شمالی علاقائی مقابلہ گزشتہ ماہ کرناٹک میں منعقدہ جنوبی علاقائی مقابلے کے بعد ہوگا۔ چار علاقائی مقابلوں کے بعد نیشنل رینکنگ چیمپئن شپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت کا محکمہ کھیل ہندوستانی ووشو فیڈریشن کے ذریعہ 7.2 لاکھ روپے کی انعامی رقم کے ساتھ منعقد ہونے والے مقابلے کو فنڈ دیتا ہے۔ سب جونیئر، جونیئر اور سینئر ایونٹس میں ٹاپ آٹھ ووشو ایتھلیٹس کو نقد انعامات دی جائیں گی۔ خواتین کی ووشو لیگ بہت سے کھلاڑیوں کو مواقع فراہم کرے گی جو بین الاقوامی تمغہ جیتنے والی آرہ (18 سال) اور کومل (19 سال) جیسی بڑی چیزیں حاصل کرنا چاہتے ہیں جو این ایس این آئی ایس پٹیالہ سنٹر میں تربیت حاصل کرتی ہیں۔ میں اپنے گھر کے میدان پر اپنی تیسری کھیلو انڈیا ویمنز ووشو لیگ میں کھیلنے کے لیے بہت پرجوش ہوں، جس نے پچھلی دو چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیتے ہیں، آرہ نے کہا، جو 2022 میں اس مقابلے میں اپنا ڈیبیو کریں گی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,